عصر ظہور

علامہ علی الکورانی

مترجم

حجۃ الاسلام

علامہ سید افتخار حسین نقوی

ادارہ منہاج الصالحین لاہور

"اور ہم چاہتے ہیں کہ ان لوگوں کو زمین کا وارث اور امام بنا دیں
جن کو زمین میں کمزور اور مستضعف قرار دے دیا گیا ہے" (القرآن)

عصرِ ظہور

تالیف

علامہ

علی الکورانی

ترجمہ

حجۃ الاسلام علامہ

سید افتخار حسین نقوی

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ

نام کتاب	:	عصرِ ظہور
تالیف	:	علامہ علی الکورانی
ترجمہ	:	علامہ افتخار حسین نقوی
ناشر	:	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
اشاعت دوم	:	2003
تعداد	:	1100
ہدیہ	:	200 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین: دوکان نمبر 20 فرسٹ فلور الحمد مارکیٹ
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون: 7225252

فہرست

- عرض ناشر 11
- التماس ظہور 14
- نظریہ مہدویت 16
- امام مہدیؑ کے وجود کا انکار کرنا کفر ہے 23
- کچھ باتیں کتاب کے متعلق 34
- دیوبند کے مستند عالم شیخ الاسلام مدنی" کا امام مہدیؑ سے متعلق تحریر کردہ عربی رسالے کا اردو ترجمہ 38
- تمہید 42
- ضروری وضاحت 44
- پیش لفظ 62
- زمانہ ظہور مہدی علیہ السلام 68
- زمانہ ظہور میں امریکی و یورپی اقوام کا کردار 84
- عہد ظہور میں کردار روس 96
- یہود اور زمانہ ظہور 99
- یہود اور زمانہ ظہور میں ان کا کردار 99

یہودیوں کی بربادی کا الٰہی وعدہ

- قرآنی استدلال 104
- الٰہی وعدہ علیہ اور یہودی 108
- ایک اعتراض 110
- آتش جنگ یہود کا انجام 112

- عصر ظہور میں کردار یہود 114
- آئینہ تاریخ یہود 120
- حضرت موسیٰ اور یوشع علیہما السلام کا دور 121
- دور قضاۃ 123
- داؤدی وسلیمانی دور 125
- خانہ جنگی 128
- آشوریوں کا عہد 131
- غلبہ بابلیین 133
- فارسیوں کا دور 135
- یونانی اقتدار 136
- رومیوں کا تسلط 138

عرب اور زمانہ ظہور

- عصر ظہور میں کردار عرب 142
- ملک شام اور سفیانی کا خروج 147
- عام وخاص فتنے 149
- دمشق اور بھونچال 154
- ایرانی ومغربی افواج کا دخول شام 156
- مغربی افواج سے مراد 157
- ازالہ مغالطہ 160
- الاصہب اور الابقع کی جنگ اقتدار 161
- سفیانی کا خروج 166
- سفیانی کا نام اور نسب 167
- سفیانی کی خباثت اور سرکشی 169
- سفیانی کی ثقافت اور سیاسی ہمدردیاں 170

- سفیانی کی منافقانہ دینداری 173
- اہل بیت اور ان کے شیعوں کے خلاف بغض وکینہ 175
- سفیانی کا سرخ پرچم 177
- سفیانی ایک ہے یا کئی ہیں 178
- مراحل تحریک سفیانی 180
- خروج سفیانی 184
- معرکہ قرقیسیا 188
- سفیانی کا عراق پر قبضہ 193
- روایت کی تشریح 201
- شہادت نفس ذکیہ وصلحاء 201
- سفیانی لشکر حجاز میں 204
- سفیانی کی واپسی 212
- جنگ اھواز 213
- فتح قدس اور سفیانی 220

یمن اور زمانہ ظہور

- یمنی اور عصر ظہور 221
- انقلاب یمانی 224

مصر اور زمانہ ظہور

- واقعات مصر 229
- اہل مغرب اور عصر ظہور 230
- مغرب اسلامی اور عصر ظہور کے واقعات 236

عراق اور عصر ظہور

- فتنوں کی آماجگاہ عراق 239

- عراق میں اسلامی حکومت کا قیام 249
- حسنی عیصبانی اور عوف السلمی 253
- سفیانی اور بصرہ کی تباہی 257
- بربادی بصرہ 258
- امام مہدیؑ اور فتح عراق 267
- عصر ظہور اور عالمگیر جنگ 278

ایران اور عصر ظہور

- عصر ظہور میں ایرانی کردار 284
- قرآن و حدیث میں ایرانیوں کی مدح 287
- ایرانیوں سے متعلق احادیث 294
- اہل ایران کی نصرت مہدیؑ کے لیے تمہیدی سعی 300
- ایران سے امر مہدیؑ کا آغاز 306
- مرد اہل بیتؑ کے ذریعے مسلم امہ کے لیے موقع 308
- ساکن قم مرد موعود 312
- قم کی فضیلت و تاسیس 314
- اہل مشرق کے کالے جھنڈے 325
- مفتی تیونس کی گواہی 337
- خراسان کے پرچموں کی قدس کی طرف روانگی 338
- حدیث مدح طالقان 342
- دو واضح نتیجے 346
- ایران میں شعیب اور خراسانی کا ظہور 354

مقدس ظہور کا آغاز اور انقلاب

- ظہور مقدس کی حرکت کا آغاز 374
- حجاز میں حکومت کا بحران 384

- مدینہ میں سفیانی کی شر سامانی 393
- اصحاب کو جمع کرنا 401
- آزمائشی اقدام اور نفس زکیہ کا قتل 409
- امام مہدیؑ کے پروگرام کا اعلان 411
- جاء الحق وزھق الباطل 415
- امام مہدیؑ کا خطبہ 419
- مدینہ منورہ اور حجاز کی آزادی 429
- ایران و عراق میں ورود مہدیؑ 434
- قدس کی طرف پیش قدمی 443
- حضرت عیسیٰؑ کا نزول 454
- مسئلہ قتل دجال 458
- امام مہدیؑ اور غربی اقوام کا معاہدہ صلح 459
- غربی اقوام کا قبول اسلام 465
- امام مہدیؑ کی عالمی حکومت 467
- زمین سے ظلم کا خاتمہ 468
- تجدید و احیائے اسلام 473
- مادی خوشحالی کا انقلاب 481
- خزائن ارضی کی برآمدگی اور تقسیم 481
- معاشی اور طبیعیاتی ثروت 484
- ملک مہدیؑ سلطنت سلیمانیہ و ذوالقرنیہ سے وسیع ہوگا 488
- عوالم بالا کے راستوں کا کھل جانا 490
- عالم آخرت اور جنت کا کھل جانا 492
- امام مہدیؑ اور شیعہ عقیدہ 495
- مقام مہدیؑ بروئے خدا 501
- ارشادات ائمہ اطہارؑ درباره مہدیؑ موعود 503

❁ حضرت قائم کے لیے دعاؤں اور زیارتوں کے نمونے 509
❁ حضرت کی دعاؤں میں سے چند اور جملوں کا ترجمہ 512

امام مہدیؑ اور عقیدہ اہل سنت

❁ عقیدہ اہل سنت اور انتظار مہدیؑ 519
❁ ابن القیم الجوزیہ 528
❁ ابن حجر الہیثمی 530
❁ ابوالفداء ابن کثیر 532
❁ جلال الدین السیوطی 534
❁ ابن ابی الحدید المعتزلی 536
❁ علامہ خیر الدین الالوسی 538
❁ علامہ مناوی صاحب فیض القدیر 539
❁ شیخ محمد الخضر حسین شیخ الازہر 541
❁ شیخ ناصر الدین الالبانی 544
❁ الکتانی المالکی 546
❁ العدوی المصری 548
❁ سعد الدین التفتازانی 549
❁ محی الدین بن عربی 550
❁ القرمانی الدمشقی 552
❁ الشریف البرزنجی 553
❁ کتابیات 554
❁ احادیث ظہور مہدیؑ کے ماخذ اور مصادر 555
❁ غیبت امام میں ہماری ذمہ داریاں 561

عرض ناشر

بڑے بڑے جید علمائے کرام سے مختلف حوالوں سے ملاقات رہتی ہے لیکن کچھ ہی دیر گزرنے کے بعد مزید کچھ لمحے گزارنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ اکثر علمائے کرام اپنی ذات کو تہہ بہ تہہ کئی خولوں کے درمیان پوشیدہ رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے کرام اور عوام الناس میں فاصلے بڑھتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

ہمارے علمائے کرام اپنی منصبی ذمہ داریوں سے چشم پوشی سے کام لیتے ہیں۔ اجتماعی اہداف بالکل ناپید ہیں۔ وقت کے تقاضوں کو قطعاً پیش نظر نہیں رکھا جاتا۔ قوم کو اندرونی اور بیرونی سازشوں کے خلاف کسی قسم کی دفاعی پالیسی نہیں دی جاتی۔ نئی نسل کی ذہنی و فکری تعمیر و تربیت کے لیے کسی کو کوئی فکر لاحق نہیں کہ افراد کی علمی و فکری تربیت کر کے قومی دھارے میں اُتارنے کا بندوبست کیا جائے۔ ہر طرف نفسا نفسی اور آپا دھاپی کا رواج عام ہو رہا ہے۔

یہ بات ہم سب کے لیے بڑی تشویش کی حامل ہے اور اس حوالے سے ہم سب کو سوچنا چاہیے کہ یہ قومی المیہ ہے

آہ! استاد العلماء محترم سید علامہ سید صفدر حسین نجفی اعلی اللہ مقامہ جو اپنی ذات میں ایک انجمن تھے جنھوں نے مذہب حقہ کی تبلیغ و ترویج کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں چھوڑا۔ انھوں نے نوجوان نسل کی سرپرستی کی اور ہمیشہ یہ خواہش اُن کے دل میں رہی کہ میں قوم کے لیے، ملت کے لیے کوئی ایسا کام کر جاؤں کہ امام زمانہ مجھ سے خوش ہو جائیں کہ اچانک وہ ہم سے بچھڑ گئے۔

علامہ صفدر حسین نجفی کی اچانک وفات پر محسن نقوی نے کیا خوب کہا کہ:

"صفدر حسین" آنکھ سے دل میں اُتر گیا

ان کی وفات حسرت آیات کے بعد ہمارے پاس کوئی ایسی علمی شخصیت نہیں کہ جو ہماری سرپرستی کرتی۔ لیکن اس قحط الرجال کے دوران بھی کچھ احباب مل جائیں گے جو آپ کی تشویق کرتے ہیں۔ ان ہی رفقاء میں سے صفدر حسین ڈوگر کا نام نمایاں ہے۔ وہ ہمارے ادارہ میں گاہے بگاہے تشریف لاتے رہتے ہیں اور ہمارے اشاعتی اور ترویجی کام کو دیکھ کر ڈھیر ساری دعائیں دیتے ہیں۔ انھوں نے ہمیں اپنی قلمی خدمات کی بھی پیشکش کی جس کے لیے ہم اُن کے ممنون ہیں۔

ایک روز میں اپنے دفتر میں بیٹھا تھا کہ اچانک فون کی گھنٹی بجی۔ ریسور اُٹھانے پر معلوم ہوا کہ دوسری جانب صفدر حسین ڈوگر بول رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ میرے ساتھ حجۃ الاسلام علامہ سید افتخار حسین نقوی مدظلہ العالی موجود ہیں اور ہم ٹھیک دو بجے دن آپ کے ادارہ میں آ رہے ہیں۔

صفدر ڈوگر' علامہ افتخار حسین نقوی کے لاؤ لشکر سمیت "ادارہ منہاج الصالحین" کے دفتر میں تشریف لائے جس کے لیے ہم اُن کے ممنون ہیں۔ علامہ صاحب قبلہ ادارہ کی علمی خدمات دیکھ کر بے حد خوش ہوئے اور انھوں نے ہمیں اپنے مدرسہ امام خمینی کمپلیکس میں آنے کی دعوت دی جس پر میں اپنے دوست علامہ سید محمد حسین نقوی کے ہمراہ مدرسہ امام خمینی ماڑی انڈس گیا۔ علامہ افتخار حسین نقوی صاحب نے بڑے پرتپاک انداز میں ہمارا خیر مقدم کیا اور بڑے خوب صورت انداز میں میزبانی کا حق ادا کیا جو کہ سادات عظام کا ورثہ ہے۔

علمائے کرام میں علامہ سید افتخار حسین نقوی قبلہ کے اس فعل پر میں اُن سے شدید متاثر ہوں۔ آپ عبا و قبا کے تکلف کے چنگل سے نکل کر بات کرتے ہیں جو اس دور میں یہ مثال پیش کرنا محال ہے۔

علامہ افتخار حسین نقوی قبلہ نے اپنے ادارے کی تمام کتب کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ادارہ "منہاج الصالحین" کو سونپی ہے جس کے لیے ہم اُن کے ممنون ہیں۔ "معصر ظہور" کی ازسرنو اشاعت کے لیے علامہ نقوی اور صفدر حسین ڈوگر کی یہ خواہش

ہے کہ کتاب کا سرورق جاذب نظر ہو اور طباعت معیاری ہو۔ ہم نے انشاء اللہ بھرپور انداز میں کوشش کی ہے کہ "معصر ظہور" کو چار چاند لگائیں کیونکہ اس میں حضرت امام مہدی آخرالزماں علیہ السلام کے ظہور کے حوالے سے چہاردہ معصومین کے فرمودات کی روشنی میں بہت اہم امور پر بحث آئے ہیں جو حجۃ الاسلام علامہ سید افتخار حسین نقوی کی علمی شخصیت ہونے پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں۔

موجودہ دور میں ایسے موضوعات پر ایسی بہت سی کتابوں کی اشد ضرورت ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ اس نفسانفسی کے عالم میں کتب جعفریہ کی اشاعت کے لیے علمائے کرام اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے سوچتے ہی نہیں--- نہ جانے کیوں؟

بہرحال علامہ سید افتخار حسین نقوی نے یہ خواہش ظاہر کی کہ جتنی جلدی ممکن ہو کتاب کی اشاعت بہت ضروری ہے کہ یہ حالات متقاضی ہیں کہ "معصر ظہور" شائع ہو جائے اور جن لوگوں کے ذہنوں میں حضرت امام مہدی آخرالزماں علیہ السلام کے حوالے سے شکوک وشبہات اُبھرتے ہیں اُن کے لیے "معصر ظہور" بہت مفید ثابت ہوگی۔

ہماری دعا ہے کہ پروردگار عالم ہم سب کو مشن محمدؐ و آل محمدؐ کی خدمت کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے اور ہماری اس سعی کو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے۔

والسلام مع الاکرام

دعا گو!

ریاض حسین جعفری

چیئرمین ادارہ منہاج الصالحین

التماس ظہور

عصرِ انتظار کے عصرِ ظہور میں بدلنے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ بس اذنِ کردگار درکار ہے کہ تعجیلِ ظہور کے لیے مانگی گئی لاکھوں' کروڑوں دعاؤں کو شرفِ باریابی نصیب ہو اور منتظر و منتظَر امامؑ امامِ حاضر و ظاہر کی صورت میں جلوہ فگن ہو جائے۔ حقیقتِ منتظر کو لباسِ مجاز میں دیکھنے کے لیے ہزاروں سجدے جبین ہائے نیاز میں تڑپ رہے ہیں' اور لاکھوں نگاہیں کفشِ ولیِ عصرؑ کو چومنے کے لیے بے چین ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ اُن کے معیارِ انتخاب پر پورا اُترنے والے سلمانؑ صفت اور ابوذرؓ نما ابھی ۳۱۳ کی تعداد تک نہیں پہنچ پائے۔ البتہ اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ علائمِ ظہور کثرت سے رونما ہو چکے ہیں اور عصرِ ظہور کے سینکڑوں تقاضے پورے ہو گئے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس دورِ ظلمت میں نورِ امامت جلد ہی جلوہ افروز ہونے والا ہے تاکہ ظلم و عدوان کا خاتمہ کر کے عدل و انصاف کا بول بالا کرے۔

یا صاحب الزمانؑ ادرکنی کی صدائے دلنواز ہر لبِ نیاز پر ہے۔ کٹتے ہوئے بدن' لٹتی ہوئی چادریں اور جلتے ہوئے مساجد و امام بارگاہیں امامِ وقت کو پکار رہی ہیں۔ مقامی اور بین الاقوامی دہشت گردیوں کے خاتمے اور سامراجی قوتوں کا قلع قمع کرنے کے لیے حجت اللہ اور قوت اللہ کا ظہور ناگزیر ہو گیا ہے۔ مملکتِ ایران سلطنتِ امامِ دوراں کے لیے بنیادیں ہموار کر رہی ہے۔ علی الکورانی نے "عصرِ ظہور" کے نام سے کتاب تحریر کر کے نہ صرف تحقیقِ عمیق کا ثبوت دیا ہے بلکہ ظہورِ امام کے لیے استغاثہ بھی دائر کر دیا ہے۔

بارگاہِ ایزدی میں اس قدر سوز و گداز اور راز و نیاز سے کی گئی دعا کا رائیگاں جانا بعید از قیاس ہے۔ امام کے ظہور کی تیاریوں کو فروغ دینے کے لیے حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید افتخار حسین نقوی نے کتاب ہذا کا اردو میں رواں دواں اور سلیس ترجمہ کر کے لاکھوں پروانہ ہائے شمعِ امامت کی تسکین و تسلیت کا سامان بہم کر دیا ہے اور علامہ ریاض حسین جعفری صاحب نے ادارہ منہاج الصالحین کے پلیٹ فارم سے اس کی ترویج و اشاعت کا اہتمام کر کے مذہبِ حقہ کی شبانہ روز خدمات میں ایک اور بیش قدر کاوش کا اضافہ فرمایا ہے۔ اگرچہ امامِ دوراں کے موضوع پر بیسیوں' سینکڑوں کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں لیکن یہ تصنیف ہر لحاظ سے منفرد اور نمایاں ہے۔ عصرِ ظہور کا تعین ناممکن سہی اندازہ ضرور ہو گیا ہے جو ہر کس و ناکس کے بس کا روگ نہیں۔

ادارہ منہاج الصالحین اس لحاظ سے بھی داد و تحسین کا مستحق ہے کہ امامِ زمانہ پر کتب کی اشاعت ادارہ ہذا کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سورج بادلوں کی اوٹ میں ہے۔ پردۂ غیبت ہٹنے والا ہے اور نورِ امامت نصف النہار پر چمکنے والا ہے۔ آیئے آہ و زاری اور بے قراری سے دست ہائے دعا بلند کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور امامِ زمانہ کے ظہور میں تعجیل کی درخواست کریں کیونکہ یہی مستضعفین کا آخری سہارا اور مظلومین کا حتمی چارہ ہے۔

پروفیسر مظہر عباس
ویسٹ منسٹر کالج لاہور

نظریہ مہدویت

سب سے پہلا سوال یہ ذہن میں اُبھرتا ہے کہ نظریہ مہدویت سے کیا مراد ہے اور اسلام میں اس نظریہ کی کتنی گنجائش موجود ہے؟ کیا اس نظریہ کا تعلق اصل اسلام سے ہے یا یہ باہر سے وارد شدہ نظریہ ہے؟ ان سب سوالات کے جوابات صدر اسلام سے لے کر اب تک تمام مسلمان دانشوروں نے تفصیل کے ساتھ دیے ہیں' اور اس موضوع پر اٹھنے والے تمام سوالات چاہے وہ سوالات نئے ہیں یا پرانے سب کے جوابات دیے جاتے رہے ہیں۔ اس موضوع پر کثیر تعداد میں قدیم الایام سے کتابیں موجود ہیں اور موجودہ صدی میں تو اس موضوع پر تحریر کی جانے والی کتابوں اور مقالہ جات کی تعداد سینکڑوں میں ہے' اختصار کے ساتھ علامہ علی کورانی کی کتاب ''عصر ظہور'' جو عربی زبان میں تھی اور راقم نے چند سال پہلے اس کا ترجمہ کیا اور میری اجازت سے القائم پبلی کیشنز والوں نے شائع کیا۔ اب جبکہ اس موضوع پر اتنی جامع کتاب ابھی تک نہیں لکھی گئی انہوں اردو زبان اس سے تشنہ ہے۔ اس کتاب کی مانگ بہت زیادہ تھی جناب علامہ ریاض حسین جعفری جو کہ آج کے دور میں ایک مشنری انداز سے دین اسلام کی نشر و اشاعت میں مصروف ہیں اور ایسے موضوعات اور عنوانات پر بہترین مصنفین کی کتابوں کی اشاعت کا اہتمام کر رہے ہیں۔ انہوں نے ''عصر ظہور'' کو دوبارہ اچھے کاغذ پر اور بہتر طباعت کے ساتھ شائع کرنے کا کہا تو راقم نے ان کی اس خواہش کا مثبت جواب دیا۔ علامہ جعفری صاحب ہی کی خواہش میں چند سطور بطور مقدمہ و پیش لفظ بھی تحریر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

نظریہ مہدویت درحقیقت اسلام کی آفاقیت اور ہمہ جہتی کا نظریہ ہے' اور یہ عنوان اسلام کے پوری دھرتی پر حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد سے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی قیادت میں نفاذ اور عدالت الٰہیہ کے مکمل طور پر قیام و رائج کرنے کا نظریہ ہے۔ قرآن اور حدیث کی روشنی میں تمام اہل اسلام کو یہ خبر دی گئی کہ اسلام ہر حوالے سے دین غالب ہے۔ جس طرح دلائل اور منطق میں اسلام تمام ادیان پر اپنا غلبہ منوا چکا ہے۔ اسی طرح جب بھی اسلام کو اس کے پورے احکام کے ساتھ دنیا کے جس خطہ میں بھی نافذ کیا گیا تو عملی طور پر ثابت ہوا کہ یہی وہ واحد نظام ہے جو لوگوں کو امن دے سکتا ہے اور لوگوں کی مادی و معنوی' اقتصادی و تعلیمی غرض ہر قسم کی ضروریات و مسائل کا حل دے سکتی ہیں۔ مدینہ منورہ کی دس سالہ آئیڈیل حکومت سب کے سامنے ہے۔ خلفاء اسلام کا دور بھی تمام دوسرے نظاموں پر اپنی برتری ثابت کر رہا ہے جبکہ حضرت علی بن ابی طالب علیہما السلام کی اسلامی حکومت اپنی مثال آپ ہے۔ جبکہ جناب عمر بن عبدالعزیز کو بھی ایک عادل حکمران کے نام سے سب نے یاد کیا ہے۔ غرض اسلام ایک ایسا نظام حکومت ہے جب بھی اسے کسی معاشرہ اور کسی بھی ملک میں اس کی تمام شرائط کے ساتھ رائج کیا جائے تو وہ لوگوں کو امن دے گا۔ ظلم ختم ہوگا سب کو انصاف ملے گا اور یہی ہر انسان کی آرزو ہے۔ لیکن اس خود پرست انسان نے اور ہوا و ہوس کے پجاری آدم زاد نے زمین خدا کو امن کا گہوارہ نہیں بننے دیا' جبکہ ہر فرد بشر کی آرزو یہی ہے کہ اللہ کی دھرتی پر' امن کا رائج کرہ ارض' عدل و انصاف کا گہوارہ بنے' ظلم و جور کا خاتمہ ہو۔ قرآن مجید نے یہ خوشخبری مسلمانوں کو دی کہ ایک وقت آئے گا جب پوری دھرتی پر بس اللہ کا نام ہی رائج ہوگا' اور اسلام ہی دین غالب ہوگا۔ تمام ادیان کا عملی خاتمہ ہوگا' عدل و انصاف کا قیام ہوگا۔ مظلومیوں و محرومیوں کو اپنا حق ملے گا۔ انبیاء کی آرزوئیں پوری ہوں گی۔ حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشین گوئی سچ ہوگی اور آپ کی بیٹی جناب سیدہ فاطمہ علیہا السلام کی اولاد سے اور آپ کے بیٹے امام حسین علیہ السلام کے نویں فرزند حضرت مہدی علیہ السلام دین اسلام کو پورے عالم انسانیت پر

رائج کرنے کے لیے قیام کریں گے دنیا سے ظلم و جور کا خاتمہ کریں گے عدل و انصاف کا رواج دیں گے قرآن کی حکومت قائم کریں گے پوری دھرتی پر نظام واحد حاکم ہوگا اور پورے عالم کو فرزند رسولؐ حضرت امام مہدی علیہ السلام چلائیں گے۔ اسلام کا قانون ہی غالب اور رائج ہوگا۔

نظریہ مہدویت کسی نئی شریعت لانے کا نام نہیں ہے اور نہ ہی اسلام کے علاوہ کسی اور دین و نظام کی حکومت ہے اور نہ ہی اسلام میں کوئی نئی بات شامل ہوگی بلکہ وہی اسلام جو قرآن میں ہے اور جس کی تشریح حضرت ختمی مرتبت نے فرما دی اور جس پر مدینہ منورہ میں عمل کر کے دکھایا اور بعد میں اسی نظام کی تشریح و تفسیر کا اصل ہدف پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے معصوم فرزندوں نے لیا۔ کل تک پوری روئے زمین پر ایک نظام اور ایک حکومت متصور نہ تھی بلکہ علاقائی حکومتوں کی بات تھی لیکن اب یہ تصور اور فکر رائج ہو چکی ہے کہ اس پوری دھرتی پر ایک نظام حکومت چاہیے۔ امریکہ شیطان بزرگ دعویدار ہے کہ وہ اس بات کا استحقاق رکھتا ہے جبکہ وہ اپنے ملک کے اندر اپنی عوام کو امن نہیں دے سکا تو وہ کس طرح پوری دنیا کو امن دے سکتا ہے۔ اسی طرح کیمونسٹوں اور مارکسٹوں نے بھی اس سے پہلے نظام واحد اور ایک سسٹم کا نعرہ دیا تھا لیکن وہ ناکام ہوئے جبکہ اسلام چودہ سو سال پہلے پوری بشریت کے لیے اللہ کے بنائے ہوئے ایک نظام' قانون واحد ''ان الدین عند اللہ الاسلام اور من یبتغ غیر الاسلام دینا'' ۔۔۔۔۔۔ ہونے کا اعلان کر چکا ہے۔ بہر حال یہ مسلمانوں کا کام ہے کہ وہ اپنے نظام کو خود بھی لاگو کریں اور پوری دھرتی کو امن دینے کے لیے اس کی قیادت سنبھالیں اور اسلام کی حقانیت کا عملی ثبوت دیں۔

نظریہ مہدویت کی تقویت اور مضبوطی اس سے بھی واضح ہوتی ہے کہ قدیم الایام سے اس نظریہ پر کتابیں شیعہ اور سنی دونوں نے تحریر کیں۔ ذیل میں ہم ایک مختصر سا جائزہ لیتے ہیں۔

شیعہ نقطہ نظر سے حضرت امام مہدی علیہ السلام کا سلسلہ نسب یوں بنتا ہے۔

آپ کا نام محمد کنیت ابوالقاسم۔ والد کا نام حسن بن علی بن محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین علیہ السلام بن علی بن ابی طالب' فرزند جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا علیہا السلام بنت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختم المرسلین و خاتم الانبیاء رحمۃ اللعالمین۔

آپ کی والدہ جناب سیدہ نرجس جو کہ جناب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواری جناب شمعون صفا کی اولاد سے ہیں۔ آپ کی ولادت باسعادت ۱۵ شعبان المعظم ۲۵۵ ہجری قمر بمطابق ۲۹ جولائی ۸۶۹ میلادی' وقت ولادت تقریباً ۴ بجے بوقت صبح۔ مقام ولادت مکان حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام شہر سامرہ' شیعہ کتب فکر کے لحاظ سے جب گیارہویں امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ۸ ربیع الاول ۲۶۰ ہجری قمری کو ہوئی ہے اس وقت تک تقریباً ۴۰۰ کتابیں ایسی لکھی جا چکی تھیں جس میں آپ کے فرزند حضرت امام مہدی علیہ السلام کا تذکرہ تھا اور اس کے ساتھ اس موضوع پر جو مستقل کتابیں مشہور علماء نے تحریر کیں وہ کچھ یوں ہیں:

۱- دسویں امام علی نقی جواد علیہ السلام کے شاگرد علی بن مہزیار اھوازی ہیں۔ آپ اھواز میں امام علیہ السلام کے نمائندے تھے۔ آپ نے اس موضوع پر دو کتابیں تحریر کیں ۱- الملاحم ۲- القائم۔

۲- حسن بن محبوب جن کی وفات ۲۲۴ ہجری بمطابق ۸۳۸ میلادی ہے انہوں نے اس موضوع پر کتاب ''المشیخہ'' تحریر کی۔

۳- گیارہویں امام حسن عسکری علیہ السلام کے معتمد خاص فضل شاذان جو کہ امام حسن علیہ السلام سے دو ماہ قبل ۲۶۰ ہجری میں فوت ہوئے کتاب ''الغیبۃ'' تحریر کی۔

۴- ابراہیم بن اسحاق نہاوندی جن کی وفات ۲۸۶ ہجری ہے بمطابق ۸۹۹ میلادی انھوں نے کتاب ''الغیبۃ'' تحریر کی۔

۵- عبداللہ بن جعفر الحمیری وفات ۲۹۳ ہجری بمطابق ۹۰۳ میلادی کتاب ''الغیبۃ والحیرۃ'' تحریر کی۔

امام مہدی کے وجود کا انکار کرنا کفر ہے

لخليفة المهدى فى الاحاديث الصحيحه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمہیدی کلمات

[illegible] على محمد و [illegible]

محمد [illegible] على بقية الله الاعظم [illegible] الامام المهدى عجل الله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ باتیں کتاب کے متعلق

[illegible] سے اس کتاب [illegible] پہلے [illegible] بات [illegible] کہ [illegible] "تیرہ" [illegible] خصوصی شمارہ [illegible] دیکھ رہا تھا۔ اس میں حضرت ﷺ [illegible] مقدس [illegible] مجموعہ مکاتیب کا ایک مختصر [illegible] مجموعہ [illegible] جناب محمد [illegible] شوق صاحب [illegible] مکتوبات [illegible] بھی شریک اشاعت ہے (اپنے طور پر الگ سے پاکستان کے ایک مکتبے سے شائع کرا دیے ہیں) اس مجموعہ کا تیرہواں مکتوب جو [illegible] الریقہ کے کسی صاحب کے جواب میں ۲۲ صفر ۱۳۵۳ھ کو لکھا گیا ہے۔ اس میں امام مہدی آخر الزماں علیہ السلام کے بارے میں حضرت ﷺ [illegible] فرماتے ہیں۔

امام مہدی علیہ السلام کی صورت رسول اللہ کی صورت کے مشابہ ہوگی

حضرت امام مہدی علیہ السلام قیامت سے پہلے [illegible] عیسیٰ علیہ السلام اور خروج دجال اور فتنہ یاجوج ماجوج [illegible] طلوع شمس من المغرب وغیرہ سے [illegible] ہوں گے۔ قیامت میں تو تمام [illegible] دنیا کا [illegible] ہوگا۔ حضرت مہدی علیہ السلام دنیا میں مذہب اسلام کی [illegible] اور [illegible] تقویت کے باعث ہوں گے۔ [illegible] وقت ظہور فرمائیں گے جب دنیا ظلم و ستم سے بھر گئی ہوگی۔ [illegible] دنیا [illegible] سے بھر جائے گی۔ ان کا اور ان کے باپ کا نام جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اور آپ [illegible] کے والد ماجد کے نام کے مطابق ہوگا۔

صورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت سے مشابہ ہوگی [illegible] آپ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible] مقدس ہوگا۔ [illegible] صورت [illegible] [illegible] شریف وغیرہ میں [illegible] فرماتے ہیں۔

حضرت [illegible] فرماتے ہیں کہ

> [illegible] قیامت [illegible] کتاب بھی [illegible] مہدی علیہ السلام [illegible] کا [illegible] جو قیامت [illegible] ظہور [illegible] ہوں گی [illegible] بہت سے [illegible] مہدی علیہ السلام ہونے کا دعویٰ کیا مگر کسی میں یہ علامتیں نہیں پائی گئیں جو مہدی علیہ السلام موعود کے متعلق ذکر کی گئی ہیں۔ [illegible] سے پہلے [illegible] کتب [illegible] میں [illegible] صحیح صحیح روایتیں جمع کی تھیں مگر افسوس کہ وہ رسالہ [illegible] کتاب [illegible] اور [illegible] گئے اور رسالہ [illegible] ہے۔

[illegible] سے پہلے [illegible] کے ساتھ [illegible] تحریر میں دیکھا تو کہ حضرت ﷺ [illegible] فطری طور پر [illegible] خواہش بھی پیدا ہوئی کہ کاش

دیوبند کے مستند عالم

شیخ الاسلام مدنی

کا امام مہدی علیہ السلام سے متعلق تحریر کردہ

عربی رسالہ کا اردو ترجمہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه وسلم.

[illegible]

[illegible]

نہیں رہے گا۔

ان احادیث سے روز روشن کی طرح عیاں ہو گیا ہے (کہ آپ ﷺ) [illegible] علامات اور بشارت بیان کی آپ حضرت [illegible] سے اس حدیث پاک میں مذکورہ خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے علاوہ ہوں گے۔ (مستدرک ج۴ ص۴۹۵)

تنبیہ

اوپر مذکورہ ان احادیث میں اگرچہ صراحتاً حضرت مہدی علیہ السلام کا ذکر نہیں ہے لیکن دیگر صحیح حدیثوں میں صاف طور پر مذکور ہے کہ حرم میں پناہ لینے والے حضرت مہدی علیہ السلام ہوں گے جن سے جنگ کے لیے سفیانی کا لشکر شام سے چلے گا اور جب مقام بیداء میں پہنچے گا تو دھنسا دیا جائے گا۔ اسی طرح بھی احادیث میں یہ تصریح موجود ہے کہ [illegible] کے پاس [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام ہی ہیں [illegible] ان حدیثوں میں حضرت مہدی علیہ السلام کی طرف واضح اشارہ ہے اور یہ حدیثیں انہی سے متعلق ہیں۔

(۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو دراز کر دے گا یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو پیدا فرمائے جس کا نام میرے نام کے اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام کے مطابق ہوگا۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ (یعنی پوری دنیا میں عدل و انصاف ہی کی حکمرانی ہوگی) جس طرح وہ اس سے پہلے ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی۔ (ابوداؤد ج۲ ص۵۸۸)

(۶) حضرت علی [illegible] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اگر زمانہ میں سے صرف ایک دن باقی رہ جائے گا (تب بھی) اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جو زمین کو عدل سے معمور کر دے گا

جس طرح وہ اس سے قبل بھری ہوئی ہے)

(۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مہدی علیہ السلام میری نسل اور فاطمہ علیہا السلام کی اولاد سے ہوگا۔ (ابوداؤد ج۲ ص۵۸۸)

(۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی میری اولاد سے ہوگا (یعنی میری نسل سے ہوگا) اس کا چہرہ خوب روشن پیشانی اور ناک ستواں و بلند ہوگی۔ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح اس سے پہلے وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی (مطلب یہ ہے کہ مہدی (ع) [illegible] ان کی خلافت سے پہلے دنیا میں ظلم و زیادتی کی حکمرانی ہوگی اور عدل و انصاف کا نام و نشان تک نہ ہوگا) ایضاً

(۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتی ہیں کہ ایک خلیفہ کی وفات کے وقت (نئے خلیفہ کے انتخاب پر) مدینہ کے مسلمانوں میں اختلاف ہو جائے گا۔ ایک شخص یعنی مہدی علیہ السلام اس خیال سے کہ کہیں لوگ مجھے خلیفہ نہ بنا دیں مدینہ سے مکہ چلے جائیں گے۔ مکہ کے کچھ لوگ جو انہیں (حضرت مہدی علیہ السلام کو پہچانتے ہوں گے) ان کے پاس آئیں گے اور انہیں (باہر) لے آئیں گے اور حجر اسود اور مقام ابراہیم علیہ السلام کے درمیان ان سے بیعت امامت کریں گے (جب ان کی خلافت کی خبر عام ہوگی) تو ملک شام سے ایک لشکر ان سے جنگ کے لیے روانہ ہوگا (جو آپ علیہ السلام تک پہنچنے سے پہلے ہی) مکہ و مدینہ کے درمیان بیداء (چٹیل میدان) میں زمین کے اندر دھنسا دیا جائے گا (اس لشکر کے دھنسنے کی خبر عام ہونے کے بعد) شام کے ابدال اور عراق کے اولیاء آپ سے بیعت خلافت کریں گے۔ بعد ازاں ایک قریشی نسل شخص (یعنی سفیانی) جس کی ننھیال قبیلہ کلب میں ہوگی۔ حضرت مہدی علیہ السلام اور ان کے

لشکر شام سے روانہ ہوگا یہاں تک کہ مقام بیداء (مدینہ منورہ کے پاس) پہنچے
گا تو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ [illegible] قبیلہ
کلب میں ہوگی (اور سفیانی اس کا سردار ہوگا)۔ [illegible] بھی شکست
دے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا [illegible] اس وقت [illegible]
پس وہ شخص خسارے میں رہا جو کلب کی غنیمت سے محروم رہا۔ (مستدرک ج ۴ ص
۴۳۱)

(۱۴) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
محروم وہ شخص ہے جو کلب کی غنیمت سے محروم رہا۔ اگرچہ ایک عقال ہی کیوں نہ
ہو۔ اس ذات پاک کی قسم جس کی قدرت میں میری جان ہے بلاشبہ کلب کی
عورتیں (بحیثیت لونڈی کے) دمشق کے راستے پر فروخت کی جائیں گی یہاں تک
کہ (ان میں سے) ایک عورت پنڈلی ٹوٹی ہونے کی بناء پر واپس کردی جائے
گی۔ مطلب یہ ہے کہ جو شخص حضرت مہدی (عج اللہ فرجہ الشریف) کے رفقاء
سفیانی کے لشکر سے جس میں غالب اکثریت قبیلہ کلب کے جوانوں کی ہوگی جنگ
نہیں کرے گا اور ان کے مال کو بطور غنیمت حاصل نہیں کرے گا خواہ وہ مال مثل
عقال کے معمولی قیمت ہی کا کیوں نہ ہو وہ دین و دنیا کے اعتبار سے خسارہ میں رہے
گا کہ جہاد کے ثواب سے بھی محروم رہا اور مال غنیمت بھی حاصل نہ کرسکا۔ بعد
از رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مہدی علیہ السلام کی کامیابی کی
بشارت سنائی کہ ان کا لشکر سفیانی کی فوج پر غالب ہوگا اور ان کی عورتوں کو جو
غنیمت میں حاصل ہوں گی فروخت کرے گا۔

(۱۵) عبید اللہ بن القبطیہ بیان کرتے ہیں کہ حارث بن ربیعہ اور عبداللہ بن صفوان
حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے میں بھی ان دونوں
حضرات کے ساتھ تھا۔ ان دونوں حضرات نے حضرت ام المومنین سے اس لشکر

کے بارے میں پوچھا جو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ [illegible]
[illegible] ۔ حضرت
ام سلمہ نے فرمایا کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے سنا ہے [illegible] پناہ گزین ہوگا تو اس پر ایک لشکر
[illegible] بیداء میں پہنچے گا تو زمین میں دھنسا دیا جائے
گا۔ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا بعض لوگ جو مجبوراً ان
کے ساتھ ہوں گے (ان کا کیا ہوگا) [illegible] آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ بھی ان کے ساتھ ہی دھنسا دیے جائیں
گے۔ روز قیامت ہر ایک کی نیت و ارادہ کے مطابق ان کا حشر ہوگا۔ پھر
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور تاکید کے دوبارہ فرمایا پناہ لینے والا پناہ
لے گا۔ ([illegible] ج ۴ ص ۴۲۹)

(۱۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا: دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہلبیت علیہم السلام
سے ایک شخص حاکم ہوگا جس کا نام میرے نام اور ولدیت میرے والد کے مطابق
ہوگی۔ (یعنی محمد بن عبد اللہ) وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے
گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی۔ (مستدرک ج ۴ ص ۴۴۲)

(۱۷) حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص (مہدی علیہ السلام) سے حجر اسود اور
مقام ابراہیم کے درمیان بیعت (خلافت) کی جائے گی اور بیت اللہ کی حرمت
[illegible] ہوگی تو اس وقت اہل عرب کی ہلاکت
[illegible] حبشی [illegible] اور بیت اللہ کو ایسا ویران
[illegible] بعد پھر کبھی آباد نہ ہوگا۔ یہی حبشی اس کا (مدفون) خزانہ

(۱۸)

(۱۹)

خلیفة الله المهدی

(مستدرک ج۴ ص ۴۶۳)

ضروری وضاحت

(۲۰)

[illegible] (ملاحم) [illegible]

(۳۰) حضرت [illegible] مہدی علیہ السلام [illegible] خلافت [illegible]

[illegible]

(۲۸) حضرت [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ [illegible] مہدی علیہ السلام [illegible] خلافت [illegible] خلیفہ مہدی [illegible] (مجمع الزوائد ج ۷ ص ۳۱۵)

(۲۹) حضرت [illegible] سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] فرمایا اگر ان کی مدت خلافت کم ہوئی تو سات [illegible] عدل وانصاف سے بھر دیں گے جس [illegible] ظلم وجور سے بھری ہوگی (مجمع الزوائد ج ۷ ص ۳۱۷)

[illegible]

[illegible]

علامہ [illegible] نے اپنی مشہور تصنیف [illegible] میں یہ بات [illegible]
تحریر کی ہے۔

(۳۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا یہ شخص (یعنی مہدی علیہ السلام) ہے جو [illegible] کے
[illegible] بیعت کی جائے گی [illegible] حرمت [illegible] اس کی
پامال کریں گے اور جب اس کی حرمت پامال کر دی جائے گی تو پھر عرب کی تباہی کا
حال مت پوچھو (یعنی ان پر اس قدر تباہی آئے گی) [illegible] حبشی
چڑھائی [illegible] کو پامال [illegible] کریں گے اور یہی [illegible] کے
[illegible] نکالیں گے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱۵ ص ۹۹)

تشریح

مشکوٰۃ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا [illegible] حبشہ [illegible]
[illegible] اس مضمون کی کئی حدیثیں
بھی موجود ہیں۔ حضرت شاہ رفیع الدین [illegible] قیامت نامہ میں
لکھتے ہیں [illegible] حبشیوں کی چڑھائی ہوگی
اور ان کی سلطنت ساری روئے زمین پر پھیل جائے گی۔ [illegible] حج
موقوف ہو جائے گا (قیامت نامہ ص ۲۲ [illegible])

(۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
تم لوگوں کا (اس امت کا) کیا حال ہوگا جب تم میں عیسیٰ ابن مریم آسمان
سے اتریں گے اور تمہارا امام [illegible] تم میں موجود ہوگا۔ (صحیح بخاری ج ۱
ص ۴۹۰)

(۳۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
[illegible] فرماتے ہوئے [illegible] میری امت میں سے ایک جماعت قیام حق کے لیے
[illegible] قیامت تک [illegible] رہے گی۔ حضرت جابر کہتے ہیں ان مبارک کلمات
[illegible] آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے (اس وقت) امامت کیجئے [illegible]
کا تمہارا بعض [illegible] ہے (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت امامت
سے انکار فرمائیں گے) اس فضیلت و برتری کی بناء پر جو اللہ تعالیٰ نے اس امت
کو عطا کی ہے۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۸۷)

تشریح

مطلب یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نزول کے وقت جماعت کے ساتھ [illegible]
گے اور امام [illegible] عیسیٰ علیہ السلام مقتدی ہوں گے بلکہ امامت کا [illegible] مہدی ہوں گے۔
چنانچہ حافظ ابن حجر [illegible] مناقب شافعی [illegible] ابوالحسین آبری لکھتے ہیں کہ اس بارے
میں احادیث متواتر ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک [illegible] خلیفہ مہدی کی اقتداء میں نماز
پڑھیں گے (فتح الباری ج ۶ ص ۴۹۳)

(۴۰) حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) اتریں گے تو امت کے امیر مہدی علیہ
السلام ان سے عرض کریں گے آگے تشریف لائیے اور نماز پڑھائیے تو عیسیٰ علیہ
السلام فرمائیں گے تمہارا بعض بعض پر امیر ہے۔ اس فضیلت کی بناء پر اللہ تعالیٰ
نے اس امت کو عزت فرمائی ہے۔ (المنار المنیف ص ۱۴۷ بحوالہ مسند ابی امامہ)

تشریح

اس حدیث میں امام علیہ السلام کے بارے میں تصریح کی گئی کہ وہ خلیفہ مہدی ہیں

[illegible] شریف ہوں گے۔ [illegible] بخاری شریف، مسلم شریف [illegible] حدیث میں بھی

[illegible] ہیں۔

(۳۰) حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

[illegible] صورت میں [illegible] گے [illegible] سے متعلق تفصیلات [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible] وقت فجر (یعنی صبح صادق سے پہلے) [illegible] مسلمانو تمہیں

[illegible] حدیث سے [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible] قیامت [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible]

[illegible] تو حضرت

عیسیٰ علیہ السلام [illegible] جب

حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible] پیچھے [illegible] گے

گا۔

(۳۲) حضرت [illegible] سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مہدی کے [illegible] زمانے میں میری امت [illegible] خوشحال ہوگی کہ

ایسی خوشحالی [illegible] (حسب ضرورت) بارش ہوگی اور

[illegible] ص ۳۱۷)

(۳۳) حضرت ابوامامہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک طویل حدیث

روایت کرتے ہیں جس میں ہے کہ ایک صحابیہ ام شریک [illegible]

نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرب اس وقت کہاں ہوں گے

(مطلب یہ ہے کہ اہل عرب دین کی حمایت میں مقابلے کے لیے کیوں سامنے نہیں

[illegible] اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عرب اس وقت کم ہوں

گے [illegible] بیت المقدس (یعنی شام) میں ہوں گے [illegible] کا امام

[illegible] شریف ہوگا۔ جس وقت [illegible] کا امام

[illegible] گا۔ [illegible] عیسیٰ علیہ السلام [illegible] وقت [illegible]

[illegible] پیچھے [illegible] تا کہ عیسیٰ علیہ السلام [illegible] پڑھائیں۔ عیسیٰ

علیہ [illegible] اور

[illegible] اقامت کہی گئی ہے تو امام علیہ السلام لوگوں [illegible]

[illegible] گا ([illegible])

(۳۴) [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] روایت [illegible] ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] علیہ السلام [illegible] فجر کے وقت

[illegible] گا۔

[illegible] عیسیٰ علیہ السلام [illegible]

[illegible] گا اور

[illegible] ص ۳۴۳)

تشریح

[illegible] اس وقت [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible]

[illegible] سے معلوم ہوتا ہے

[illegible] روایت کرتے ہیں [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible]

[illegible]

کی وجہ سے پختہ مومن ہی ایمان پر ثابت رہیں گے) پھر تم لوگ اہل شام کو
برا مت کہو بلکہ ان میں جو لوگ برے ہیں ان کو برا بھلا کہو کیونکہ اہل شام
میں ابدال بھی ہیں۔ عنقریب اہل شام پر آسمان سے سیلاب آئے گا (یعنی آسمان
سے موسلادھار بارش ہوگی جو سیلاب کی شکل اختیار کرے گی) جو ان کی جماعت کو
غرق کر دے گا (اس سیلاب کی وجہ سے ان کی حالت اس قدر کمزور ہو جائے گی۔)
اگر ان پر لومڑی حملہ کرے تو وہ بھی غالب آ جائے گی۔ (ان حالات پر ایک عرصہ
کے دوران میں) پھر اہل بیت علیہم السلام سے ایک شخص (مہدی عجل اللہ فرجہ
الشریف) تین جھنڈوں میں ظاہر ہوگا (یعنی ان کا لشکر تین جھنڈوں پر مشتمل ہوگا)
اس کے لشکر کو زیادہ تعداد میں بتانے والے پندرہ ہزار اور کم تعداد بتانے والے
اور کم بتانے والے اسے بارہ ہزار بتاتے ہیں گے۔ ان لشکر کا علامتی کلمہ امت امت ہو
گا یعنی جنگ کے وقت اس کے سپاہی علامت امت امت کہیں گے تاکہ ان کے آدمی
یہ سمجھ جائیں گے کہ یہ ہمارا آدمی ہے۔ عام طور پر جنگوں کے موقع پر اس طرح کے
علامتی نام طے کر لیے جاتے تھے۔ بطور خاص شب خون کے موقعوں پر اس
اصطلاح کا استعمال اہم سمجھا جاتا تھا تاکہ لاعلمی میں آپس میں کسی کے ہاتھوں اپنا ہی
آدمی نہ مارا جائے۔ ویسے امت امت کا معنی یہ ہے کہ اے مددگارو دشمنوں کو موت
دے دو۔ اے مسلمانو! دشمنوں کو مار دو۔ مسلمانوں کا یہ لشکر سات جھنڈوں پر مشتمل لشکر
کے مدمقابل ہوگا۔ جس میں ہر جھنڈے کے تحت ایک ایسا شخص ہوگا جو ملک اور
سلطنت کا طالب ہوگا (یعنی یہ لوگ ملک و سلطنت حاصل کرنے کی غرض سے
مسلمانوں سے جنگ کریں گے) اللہ تعالیٰ ان سب کو (مسلمانوں کے لشکر کے
ہاتھوں) ہلاک کر دے گا (پھر) اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی جانب ان کی باہمی یگانگت،
محبت و آسودگی لوٹا دے گا اور ان کے قریب و دور کو جمع کر دے گا۔ (مجمع
الزوائد ج ۷ ص ۳۱۷۔ المستدرک ج ۴ ص ۵۵۳)

(۲۰) حضرت ام سلمہ روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی
عجل اللہ فرجہ الشریف حق ہے۔ (یعنی ان کا ظہور برحق اور ثابت ہے) اور وہ
فاطمہ سلام اللہ علیہا کی اولاد سے ہوگا۔ (المستدرک ج ۴ ص ۵۵۷)

❀❀❀

پیش لفظ

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد سے دنیائے اسلام میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے عقیدے کے متعلق خاص توجہ پیدا ہوئی ہے۔ آپ کے متعلق معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں' آپ کی حکومت کے بارے میں باتیں ہو رہی ہیں' احادیث کا مطالعہ شروع کیا گیا ہے' آپ کی آمد کی علامات کے متعلق … بیان کیے جاتے ہیں اور موجودہ دور کے ساتھ ان احادیث کی تطبیق کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بعض مغربی جاسوسی اداروں کے متعلق یہ بات مشہور ہے کہ ان اداروں نے حضرت امام مہدی کے متعلق اپنی فائل مکمل کر لی ہے کہ جس میں تمام تر علامات اور نشانیاں موجود ہیں اور اب وہ فقط اس انتظار میں ہیں کہ کب امام مہدی تشریف لاتے ہیں اور کب آپ کی شکل و صورت … باقی رہ گیا ہے آپ کی بات سے اچھی طرح … ہیں کہ غیر مسلم اقوام بھی اس مسئلہ پر خاص توجہ دے رہی ہیں۔

اس دور میں ایک بڑا واقعہ جو عقیدہ حضرت امام مہدی کے متعلق رونما ہوا وہ مکہ معظمہ میں ۱۴۰۰ھ میں محمد عبداللہ قریشی کی قیادت میں انقلاب ہے کہ جب اس کے مددگار مسجد الحرام پر قابض ہو جاتے ہیں اور محمد عبداللہ قریشی کا معاون خصوصی ''جہیمان'' مسلمانوں کو محمد عبداللہ قریشی کی طرف اس اعلان کے ساتھ دعوت دیتا ہے کہ یہی وہ مہدی منتظر ہیں کہ جن کی بشارت رسول اللہ نے دی تھی۔ کئی روز تک حرم معظم پر ان کا قبضہ رہا اور سعودی انتظامیہ ان سے حرم خالی نہ کرا سکی۔ آخر میں فرانس سے خاص کمانڈوز کا ایک دستہ طلب کرنا پڑا۔

اسی طرح عقیدہ امام مہدی سے براہ راست متعلق جدید ترین حوالے سے سب سے بڑا کام وہ فلم ہے کہ جو ہمارے دشمنوں نے ان آخری سالوں میں مسلسل ٹی وی چینلز (?) اپنے ٹیلی ویژن سے نشر کی ہے۔ یہ فلم فرانسیسی طبیب اور نجومی (میشل نیسٹراڈیمس (Meshel Nastrademus)) کی زندگی کی کہانی ہے جو تقریباً پانچ صدی قبل گزرا ہے۔ یہ فلم انسان کی مستقبل کے بارے میں پیشین گوئیوں پر مشتمل ہے۔ ان پیشین گوئیوں میں سب سے اہم یہ ہے کہ حضرت محمدؐ کا نواسہ مکہ معظمہ سے خروج کرے گا اور جدید روش … سے امریکہ کے ایک بڑے شہر یا تمام بڑے شہروں کو تباہ کرے گا۔

یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس فلم کے بنانے کے پیچھے یہودی … اور امریکی جاسوسی اداروں کا ہاتھ تھا۔ اس فلم کے بنانے سے ان کا مقصد یہ تھا کہ مغربی اور یورپی اقوام کو … مسلمانوں سے خلاف جنگ کے لیے آمادہ کریں۔ کیونکہ ان کی طرف سے مغربی تہذیب … خطرہ محسوس … ہے۔ خاص طور سے کہ ہم اس فلم کے اختتام … میں … پیشین گوئیوں میں … دکھایا ہے … یورپ شکست … پورا یورپ سقوط کر جائے گا اور یورپ میں امریکی … تنہا امریکہ روس سے اتحاد کرے گا تاکہ امام مہدی … اور اس مقصد میں امریکہ کو کامیابی حاصل ہوگی۔

… اس کتاب کی علمی حیثیت قابل بحث ہے چونکہ مصنف نے اس کتاب … میں لکھا ہے کہ جس کا اسلوب رمزی و مبہم ہے اور جس کی کئی تاویلیں ممکن ہیں۔ میرے (مؤلف) نزدیک زیادہ واضح بات یہ ہے کہ اس کتاب کا مصنف حضرت امام مہدی کے بارے میں جو کچھ اسلامی کتب میں موجود ہے خود ان سے … معلومات کو کتاب کی شکل میں جمع کر دیا یا پھر کسی مسلمان عالم سے … یہ معلومات حاصل کی ہوں گی کیونکہ مصنف نے اپنی جوانی

فرانس بلکہ اندلس تک کا سفر کیا ہے لیکن اس کی کتاب کو انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی
کے بعد لاکھوں کی تعداد میں شائع کیا گیا جس میں اس کتاب کی کئی تفاسیر اور شرحیں بھی
شامل ہیں۔

بعد ازاں اسی کتاب کے مندرجات پر مشتمل ایک فلم بنائی گئی (یہ فلم انگریزی
زبان میں ہے اور اس کا نام ہے The Man Who Saw Tomorrow)۔ اور پھر
کروڑوں امریکی اور یورپی باشندوں کے لیے ٹیلی ویژن پر اسے دکھایا گیا۔ سوال تو یہ
ہے کہ یورپین نہ حضرت امام مہدیؑ کے عقیدے کے قائل ہیں نہ ہی نوسٹراڈیمس کی
پیشین گوئیوں پر ان کا کوئی عقیدہ ہے بلکہ ان کا عقیدہ تو یہ ہے کہ اسلامی لہر اور دین کے
پھیلاؤ اس کی تہذیب وثقافت کے لیے خطرہ ہے اور دنیا کی اقوام پر جو ان کا ناجائز غلبہ
اور تسلط ہے اسے خطرہ ہے۔ اس لیے وہ اپنی قوم کو اس خطرہ سے آگاہ کرنے کے لیے
کہ تمہارا وجود خطرہ میں ہے بھرپور تبلیغ استعمال کرتے ہیں۔ وہ اپنی اقوام کو یہ سمجھانا
چاہتے ہیں کہ ایران مغرب اور دوسرے مسلمان ممالک سے بیداری کی جو لہر اٹھی ہے
وہ تمہارے وجود کو ختم کر دے گی اس طرح وہ اپنے تمام ظالمانہ اقدامات کی تائید اپنی
اقوام سے لینا چاہتے ہیں تاکہ انقلاب اسلامی کو اس ملک یا دوسرے ممالک میں پھیلنے نہ
دیں اور اسے ختم کر سکیں۔

یہودی اس مسئلے کے سلسلے میں مغربی اقوام کو ڈراتے ہیں کہ یہ اسلامی لہر ان کے
لیے خطرناک ہے اور وہ (یہودی) ایک دفاعی دیوار ہیں اور تمہارے (مغربی اقوام) دفاع
کے لیے ہر وقت در بہ جنگ مصروف عمل ہیں اور اپنی دفاعی لائن اسرائیل کو اہمیت دو۔

ہمارے دشمن مجبور ہیں کہ وہ عقیدہ امام مہدیؑ کی نشر و اشاعت کریں تاکہ
اپنی اقوام کو مقابلے کے لیے تیار کر سکیں۔ اس پروپیگنڈا کو وہ فلم و کتاب کے ذریعے پھیلا
رہے ہیں۔ جب کوئی مسلمان ان سے یہ بات سنتا ہے تو اس کا اشتیاق بڑھتا ہے خصوصاً
جب وہ فلم میں دیکھتا ہے کہ امام مہدیؑ اپنے بڑے بڑے جرنیلوں کے ہمراہ آپریشن روم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی الکورانی

قم مشرفہ ۲۳ شعبان ۱۴۰۷ھ

زمانہ ظہور مہدی

آپ قتل ... [illegible] ... آپ نے ... ان میں سے

... آپ ... [illegible] ... جائیں گے

... [illegible] ... والے لوگوں کے

... [illegible] ... ہوں گے

... [illegible] ... جب تک ... [illegible]

... [illegible] ... آپ سے عبداللہ محمد مصطفیٰ ... سفیانی کا لشکر ...

میں ... جائے گا جو مکہ کی طرف حضرت مہدیؑ کی تحریک کو دبانے کے لیے بڑھ رہا ہوگا

اور اسی طرح ... جب مدینہ سے سفیانی کا لشکر مکہ پر حملہ کرنے کی خاطر بڑھے گا تو

درمیان میں زمین پھٹ ... اور ... سے پورا لشکر اس میں غرق ہو جائے گا

یہاں تک ... یہ لشکر مدینہ ... زمین ... بیداء کی جگہ پر پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ اس لشکر کو

زمین میں غرق کر دے گا ... تعالیٰ کا قول ہے

اور اگر تم دیکھتے ... جب وہ ... ہو گئے اور وہ ختم

ہو ... [illegible] ... قریب کی جگہ سے پکڑ لیے گئے

یہاں تک ... [illegible] ... زمین ... نکل ... جو ... وہاں

سے ... ہوگا ... کہ پیچھے والوں کے ساتھ کیا ہوا تو اس کے ساتھ بھی

وہی ہوگا جو ... [illegible] ... کے پیچھے ... تاکہ

... [illegible] ... بھی پہلے جیسا ہوگا

اس ... کے بعد امام مہدیؑ ... [illegible] ... پر مشتمل ...

مدینہ ... [illegible] ... افواج کے مقابلے کے بعد ...

... [illegible] ... کے

ساتھ ... فتح ... [illegible] ... ہو جائے گا۔

بعض روایت میں ہے ... فتح کے بعد آپ ... [illegible] ... گے

وہاں آپ ... [illegible] ... اور شعیب بن صالح کی قیادت میں ایرانی فوج سے ملاقات کریں

گے ... سب آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ آپ ان کے ساتھ مل کر ...

... [illegible] ... سے جنگ ... کامیاب ہوں گے۔

... اس کے بعد آپ عراق میں داخل ہوں گے ... [illegible] ... رحمت

کریں گے سفیانی کی باقی ماندہ افواج کا صفایا کریں گے بہت سارے خارجی مسلح

گروہوں کے ساتھ آپ کی جنگ ہوگی اور آپ سب کو شکست دیں گے اور آپ عراق کو

اپنی حکومت کا مرکز اور کوفہ کو دارالحکومت قرار دیں گے اور اس طرح آپ یمن، حجاز،

ایران، عراق، خلیج کی ریاستوں پر مشتمل ایک حکومت قائم کریں گے۔

روایت بتاتی ہیں کہ حضرت امام مہدیؑ عراق کی فتح کے بعد ترکوں کے ساتھ

جنگ کریں گے ... ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان سے مراد روس ہے جو کہ مغربیوں کے

ساتھ عالمی جنگ میں کمزور ہو چکا ہوگا۔

اس کے بعد حضرت امام مہدیؑ قدس کی طرف بڑھنے کے لیے ایک بہت بڑا

لشکر تیار ... سفیانی کا لشکر پیچھے ہٹ جائے گا اور امام مہدیؑ کا لشکر ...

... [illegible] ... آپ کے اور سفیانی کے ... ہوں گے

سفیانی کا ... آپ کے سامنے کمزور ہوگا بالخصوص ... حضرت امام مہدیؑ کے

ساتھ ہوگی ... روایت میں ہے کہ قریب ہوگا کہ سفیانی اپنی شکست تسلیم کر لے

... [illegible] ... کی پشت پر ... یہود ... ہوں

... [illegible] ... ملامت کریں گے اور ... کی مدد کے ...

... سفیانی حضرت امام مہدیؑ اور ان کے لشکر کے ساتھ ایک بہت بڑی

جنگ میں ... ہوگا اس جنگ کا پھیلاؤ عکا سے فلسطین اور فلسطین سے ترکیہ کے ساحل

... تک ہوگا اور ... طبریہ سے دمشق اور دمشق سے قدس تک۔ سفیانی ...

... [illegible] ... ہوگا ... قتل کریں گے۔ یہاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دجال کا فتنہ امام مہدی کے زمانے میں [illegible] ہوگا

[illegible] کا اور نوجوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں روانہ نہ ہوگا۔ سفیانی کا لشکر مکہ پہنچنے سے پہلے [illegible]

خدا کے گھر میں پناہ لے گا [illegible]

[illegible]

ہوگا۔

[illegible]

حضرت امام مہدیؑ [illegible] مسلمان قدس میں داخل ہوں گے۔

[illegible]

[illegible]

زمانہ ظہور میں امریکی و یورپی اقوام کا کردار

... کی طرف ... ہے

حضرت ... سے ...

... شام ... میں ... حضرت ...

...

... احادیث میں شام ... فتنہ ... حضرت ...

... کا مطلب ... جو

... عسکری ... کے

... تعلق رکھے

... ساتھ ... ہوں ... فوجی

... عسکری ... کے مقابلہ کا سامنا ... گا۔

امیر المومنین علی علیہ السلام سے روایت ہے:

مشرق کی طرف سے ... فجر کے وقت ... گا

اے ... مغرب ... گا جو ...

کے بعد ... دمشق ... بھی ہوگی"

اے ... روم ... غار کے پاس (اصحاب

کہف) ... سمندر کی طرف ... بیت

المقدس ... حضرت

قائم علیہ السلام ... تسلیم شدہ ...

ہو سکتا ہے کہ ... عسکری ... کے بارے

میں جو پہلے ... ہو چکا ہے۔ حدیث ... ظہور ... کیونکہ

... کے ... جو ...

... مغربی ...

... میں

...

...

... احادیث میں ... کا ...

... مہدی ...

... عراق

... حضرت ...

... مہدی ...

... روم ... ہار

... کی ...

... احادیث میں روم کے سرکشوں کا ذکر ہے ... ظہور ... کے سال میں

... میں ... گے۔ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے ...

... روم کے سرکش آئیں گے یہاں تک کہ ... میں ... گے۔ اس ... اس

... مغرب کی جانب زمین پر بڑا اختلاف ہوگا۔

... مغربیوں کے ... یہودیوں کے اتحادی ہوں گے اور اسی مقصد

سے ... فلسطین کی ... پر اتریں گے۔ اس حدیث میں مغرب اور غرب کی

جانب سے ... اختلاف کا ذکر ہے اس سے مراد اسلامی ممالک کا مغرب ہے کیونکہ

احادیث میں ... سب سے پہلی تباہی شام میں ہوگی۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے مراد

... تباہی ہو۔ ... میں قابل توجہ بات آئمہ اہلبیت علیہم السلام سے سورہ

... کی تفسیر میں ہوئی ہے

... غلبت الروم فی ادنی الارض وهم من بعد غلبهم

سیغلبون - فی بضع سنین لله الامر من قبل ومن بعد ویومئذ یفرح المؤمنون - بنصر الله ینصر من یشاء وھو العزیز الرحیم ([illegible] آیت [illegible])

حضرت [illegible] امام مہدی [illegible] (صحیح البخاری [illegible])

ان احادیث میں حضرت عیسیٰ [illegible] اسلام [illegible] امام مہدی کی [illegible] کی آیت الا وانه لعلم للساعة "وہ علم ہے قیامت کا" [illegible] آیت ۱۵۹ وان من اهل الکتب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیهم شهیدا [illegible] قیامت [illegible] کتاب [illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] حضرت عیسیٰ وفات [illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] ص ۲۲۶)۔

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] ص ۳۳۵) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو [illegible] جو [illegible] بیان [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] یہ [illegible]

[illegible] اس سے [illegible] ہی [illegible] تو [illegible] ہیں [illegible] صلح [illegible]

[illegible] سے تو [illegible] قائم [illegible] انتخاب [illegible] تھا [illegible] وہاں

[illegible] جانے [illegible] وقت [illegible] پس وہ

[illegible] قاتل [illegible] (عون [illegible] ص ۸۸)۔

[illegible] احادیث [illegible] ہیں [illegible] پہلے وہ روم کے کسی شہر

میں [illegible] آکر [illegible] کا [illegible] کرے گا جسے ہم بعد میں بیان کریں

[illegible] فتح [illegible] شہروں سے مدد [illegible] گا اور اس کی

[illegible] ہوگی (صلیبیوں کی حمایت کا طوق [illegible] گردن میں [illegible] کرے گا)

[illegible]

احادیث میں ہے کہ [illegible] مہدی شہر روم کو فتح [illegible] آپ کے ساتھ

[illegible] ہوں گے۔ [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] اس کی طرف سے

صلح نامہ توڑنے کے بعد ہوگی اور [illegible] کے بعد جو وہ فلسطین کے سواحل اور بلاد شام پر

[illegible] کی شکست پر منتج ہوگا۔ [illegible] صدقی کا روم والوں کے ساتھ [illegible]

[illegible] کے بعد [illegible] میں ایک عظیم تبدیلی اور اسلام کی

[illegible]

[illegible] احادیث میں [illegible] مسلمانوں کے ہمراہ واجب ہے

[illegible] شہروں میں [illegible] مقابلہ میں جو [illegible] میں ہوگا

[illegible] حدیث [illegible] کہا جا سکتا [illegible] (روس) [illegible] دو خروج ہیں۔ ایک

[illegible] اور [illegible] جزیرہ میں ہوگا [illegible] جس میں

[illegible] معرکہ [illegible] پس اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد فرمائے گا۔ اس خروج

میں بہت [illegible] قتل ہوگا" (الاسلام والفتن، ص ۳۲)۔

[illegible] حدیث کو دوسری احادیث سے الگ کر کے دیکھیں تو ہو سکتا ہے کہ [illegible]

[illegible] کی جنگ ہو جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف لڑی اور آذربائیجان

تک جا پہنچے اور [illegible] اسے تباہ کیا اس کے بعد وہ فرات پر آئے اور اس جگہ

مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ چشمہ جالوت وغیرہ کے پاس بہت بڑا معرکہ اور قتل عام ہوا۔ لیکن

[illegible] حدیث اور پہلے والی حدیث کے درمیان اگر جمع کریں تو احتمال ہے کہ اس سے مراد

[illegible] پہلا حملہ [illegible] پر ظہور کی قریبی نشانیوں میں سے ہو جو کہ دوسری عالمی

جنگ میں [illegible] پر قبضہ سے ہوا اور روس کا دوسرا خروج جزیرہ پر ہو کیونکہ عراق اور

[illegible] کے درمیان علاقہ قرقیسیا کے قریبی حصہ کو جزیرہ کہا جاتا ہے۔ وہ اسی جزیرہ میں

[illegible] کے ساتھ جنگ لڑنے جائیں گے۔ اسی جنگ میں بہت زیادہ قتل ہوگا اور اس

[illegible] کی بدحالی [illegible] ہوگی

[illegible] جنگ مسلمانوں کے دشمنوں کے درمیان ہوگی لیکن اس جنگ میں [illegible]

[illegible] کا سامنا ہوگا اس کے نتیجے میں مسلمانوں کے لیے فتح و نصرت کی نوید ہوگی

[illegible] میں پتہ چلے گا کہ قرقیسیا کے معرکہ میں جو بہت کا [illegible]

[illegible] ہوگا کہ جس میں مسلمانوں [illegible] کی فتح ہو۔ (لیکن [illegible] کے [illegible] کا

[illegible]

[illegible]

عہد ظہور میں کردار روس

[illegible]

یہود

اور

زمانہ ظہور

یہود اور زمانہ ظہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۰

یہودیوں کی بربادی کا الٰہی وعدہ

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حولہ لنریہ من آیاتنا انہ ہو السمیع البصیر

[illegible]

[illegible]

وآتینا موسی الکتب وجعلنہ ہدی لبنی اسرائیل الا تتخذوا من دونی وکیلا ذریۃ من حملنا مع نوح انہ کان عبدا شکورا

[illegible]

وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتب

[illegible]

لتفسدن فی الارض مرتین

[illegible]

ولتعلن علوا کبیرا

[illegible]

فاذا جاء وعد اولھما بعثنا علیکم عبادا لنا اولی باس شدید

[illegible]

[illegible] میں داخل ہو [illegible]

وإن عدتم عدنا وجعلنا جهنم للكافرين حصيرا

[illegible] تم کی [illegible] رہیں گے اور [illegible]

[illegible] مجبور [illegible] بنایا ہے (اور [illegible]

[illegible] کی تو ہم بھی [illegible]

[illegible] تک محدود [illegible]

[illegible] ہم نے تمہیں [illegible]

[illegible] رہیں گے

❁ ❁ ❁

قرآنی استدلال

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] بعد یہودیوں کی تاریخ کا خلاصہ یہ ہے کہ [illegible] پر [illegible] یہاں تک کہ یہودیوں کے عذاب کا وقت آ پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ کے [illegible] یہودیوں پر غلبہ حاصل کریں گے۔ یہودیوں کو ذلیل و خوار [illegible] مسلمانوں کی [illegible] کے نتیجے میں [illegible] یہودیوں [illegible] ہو گا۔ [illegible] ہو گا۔ پوری [illegible] میں [illegible] ہوئی تھیں [illegible] سے علاوہ [illegible] [illegible] میں [illegible] کریں گے۔ [illegible] [illegible] ہوگا [illegible] ہوگا [illegible] سے زیادہ سخت ہوگا [illegible] میں یہ عذاب ہوگا۔

۲۔ [illegible] قوم [illegible] عذاب [illegible] گا۔ [illegible] میں [illegible] ان پر عذاب [illegible] یہودیوں [illegible]

[illegible]

الٰہی وعدہ غلبہ اور یہودی

واذ تاذن ربک لیبعثن علیہم الی یوم القیامۃ من یسومہم سوء العذاب ان ربک لسریع العقاب وانہ لغفور رحیم وقطعنٰہم فی الارض امما منہم الصالحون ومنہم دون ذلک وبلونٰہم بالحسنات والسیات لعلہم یرجعون

(سورۂ اعراف آیت ۱۶۷-۱۶۸)

[illegible]

[illegible]

ایک اعتراض

[illegible]

آتش جنگ یہود کا انجام

وقالت الیھود ید اللہ مغلولۃ غلت ایدیھم ولعنوا بما قالوا بل یداہ مبسوطتان ینفق کیف یشاء ولیزیدن کثیرا منھم ما انزل الیک من ربک طغیانا وکفرا والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاھا اللہ ویسعون فی الارض فسادا واللہ لایحب المفسدین (سورہ مائدہ آیت ۶۴)

ترجمہ اور یہودی کہنے لگے کہ خدا کا ہاتھ بندھا ہوا ہے انہی کے ہاتھ [illegible] (بر سے) [illegible] جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے [illegible] تمہارے پاس نازل کی گئی ہے (ان کا رشک وحسد) [illegible] اور بڑھا دے گا اور (گویا) ہم [illegible] قیامت تک عداوت اور بغض کی [illegible] جب یہ لوگ [illegible] آگ بھڑکاتے ہیں تو خدا اس کو بجھا [illegible] میں فساد پھیلانے کے لیے دوڑتے پھرتے [illegible] دوست نہیں رکھتا۔

[illegible]

[illegible]

ثم رددنا لکم الکرۃ علیھم وامددناکم باموال وبنین وجعلناکم اکثر نفیرا

[illegible]

[illegible] کی جس وقت [illegible] ان کی [illegible]

[illegible] فتنوں [illegible] جنگوں [illegible] یہودی [illegible] ہیں جن کا تعلق سے

[illegible] فتنوں اور جنگوں کی آگ کو

[illegible] یہودیوں کی [illegible] کا خاتمہ [illegible] مسلمانوں [illegible] شاید سب

[illegible] اور [illegible] جنگ جسے یہودیوں نے مسلمانوں کے خلاف پوری عالم انسانیت کے

خلاف [illegible] جنگ ہے جو دنیا میں چل رہی ہے جس میں انہوں نے

[illegible] مشرق و مغرب [illegible] فلسطین میں تو [illegible] اصل میں اور

[illegible] اب ان کی [illegible] پورا ہونے کا

[illegible] یہود کی [illegible] آگ کا خاتمہ [illegible] سے ظاہر ہوتا

[illegible] ان کی لگائی ہوئی

آگ کا بجھنا بھی خداوند کا لطف و کرم ہے [illegible] آیت میں ان کے درمیان دشمنی اور

[illegible] بھی [illegible] جلائی تو اسے

اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف و کرم سے بجھا دیا ہے۔ آیت ملاحظہ ہو

والقينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة كلما اوقدوا نارا

للحرب اطفاها الله۔

[illegible] یہودیوں سے متعلق [illegible] کتاب المعدون للمهدی

میں تفصیل سے [illegible] معلومات [illegible] رجوع کریں۔

❀❀❀

عصر ظہور میں کردار یہود

[illegible] میں احادیث بتاتی ہیں [illegible]

[illegible] فلسطین [illegible] کی تیسری

[illegible]

وقلنا من بعده لبني اسرائيل اسكنوا الارض فاذا جاء وعد

الآخرة جئنا بكم لفيفا (سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۰۴)

[illegible] (فلسطین کی سرزمین

[illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

[illegible] اس شہر سے [illegible]

[illegible] ہاں تو آپ نے فرمایا

[illegible] ستر ہزار وہاں پر جنگ

[illegible] (مستدرک [illegible])

[illegible] روایت ہے تحقیق یہی ضرور یا عنقریب مصر میں

[illegible] ہوں گا اور یہود کو عرب کے ہر علاقہ سے نکال

ہں گا اور اپنے اس عصا سے عرب و عجم کو ہانکیں گا (اس روایت کا راوی یحییٰ
مری ہے … وں سے … آپ ایسے … پھر …
تو حضرت نے فرمایا اے صاحب یہ یمن سے تری کی اور طرف چلے گئے ہو یہ کام خدا
اس سے ایک مرد کرے گا (… ج ۵۳ ص ۲۰) اس سے مراد امام مہدیؑ
ہیں۔ یہ روایت یہود سے … پر مستند ہونے پر … کرتی ہے۔ ہم …
حضرت امام مہدیؑ کے ساتھی اور … ساتھ … ۔ یہ ملک …
میں ہونے والے واقعات … ظہور سے قریب … میں بیان ہوگا۔

ان احادیث میں ہیکل کشف کرنے کے بارے میں ہے۔ امیر المومنینؑ نے …
کی جو نشانیاں ذکر کی ہیں ان میں ہیکل کا کشف کرنا بھی شامل ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ اس سے مراد سلیمان (ع) کے ہیکل کا کشف کرنا ہے۔ امیر المومنینؑ سے روایت ہے
"… اس ظہور کی آیات اور علامات میں سے ایک یہ ہے کہ کوفہ کا محاصرہ ہوگا اور اس …
… ہوگی اور … کوفہ کی گلی کوچوں میں … بنے ہوئے دیکھے
ہوں۔ چالیس دن تک مسجد … معطل ہوں گی اور ہیکل کشف ہوگا۔ بڑی مسجد کے
پرچم لہرائیں گے قاتل اور مقتول دونوں آتش جہنم میں ہوں گے" (بحار الانوار ج ۵۲
ص ۲۷۳)

یہ احتمال موجود ہے کہ حضرت امام مہدیؑ کی حکومت کے … ابتدائی کام کرنے
والوں سے … ظہور سے تھوڑا عرصہ پہلے یہ ہیکل کشف ہو۔ روایت میں یہ بیان نہیں
ہے کہ اس ہیکل کو کون کشف کرے گا جس طرح یہ احتمال بھی ہے کہ اس ہیکل سے
کوئی قدیمی تاریخی … ہیکل … مطلق …
… روایت کا … حدود میں حالت جنگ … عام طور پر …
… میں … شروع …
کا … طلوع … (… مسجد …) کے

پہنچا … حضرت مہدیؑ کے ظہور سے پہلے تورات …
حکومت … میں … کی طرف اشارہ ہے …
میں بہت سی … روایات … ہوئی ہیں۔

روایت میں اس قوم کا … بھی موجود ہے جو اللہ تعالیٰ یہودیوں کے زمین پر قبضہ
… اور … طاقت … جو ان پر مسلط کرے گا اس بارے میں
تفصیل … زمانہ ظہور سے قبل کے عنوان کے تحت آئے گا۔
اس طرح کی … حدیث موجود ہے کہ خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے کوئی چیز
ان کو روک نہ سکے گی یہاں تک کہ وہ جھنڈے ایلیا (قدس) پر آکر لہرا دیے جائیں
گے۔

… احادیث میں ہے کہ حضرت مہدیؑ اصلی توریت کو انطاکیہ، شام، فلسطین اور
بحیرہ طبریہ … نکالیں گے اور اس کتاب کے ذریعے یہودیوں پر حجت تمام
کریں گے۔ … روایت ہے وہ (مہدی) توریت اور انجیل کو ایک … سے
نکالے گا … (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۵)۔

… اور روایت ہے وہ تابوت سکینہ کو انطاکیہ میں ایک غار سے
نکالے گا اور توریت … شام … پہاڑ سے نکالے گا اور ان کے ذریعے
یہودیوں … غار … کا … بہت سارے یہود اسلام لے آئیں
گے (منتخب … ص ۳۰۹)۔ رسول خداؐ سے ایک اور روایت ہے آپ کے ہاتھوں پر
بحیرہ طبریہ … تابوت سکینہ ظاہر ہوگا پس اسے اٹھایا جائے گا اور حضرت مہدیؑ کے
سامنے بیت المقدس میں رکھا جائے گا جب یہودی اسے دیکھیں گے تو وہ اسلام لے آئیں
گے … سوائے … کے جو … قبول نہ کریں گے (الملاحم والفتن
ص …)

… تابوت سکینہ … قرآن مجید میں موجود ہے

وقال لهم نبيهم ان اية ملكه ان يأتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما ترك ال موسى وال هارون تحمله الملائكة ان في ذلك لاية لكم ان كنتم مؤمنين (سورۃ بقرہ آیت ۲۴۸)

[illegible]

[illegible]

آپ ہی وہ مظہر ہیں جن کے ہاتھوں چین فتح ہوگا یہ روایت بھی ہے

روایت میں ہے کہ ساحل پر چار سو کشتیاں بنائیں گے اور روم کے شہروں کو

فتح کریں گے اور رومیہ کو اپنے اصحاب کے ساتھ فتح کریں گے (ارشاد الطالب ص

۲۲۴)۔ اس کا ذکر بعد میں امام مہدی کے ظہور کی تحقیق کے ضمن میں آئے گا۔

❁❁❁

آئینہ تاریخ یہود

یہودیوں کی جو مختصر سیاسی حالت حضرت موسیٰ کے زمانے سے لے کر ہمارے نبیؐ کے زمانے تک رہی ہے اس کا خلاصہ اس جگہ بیان کرتے ہیں اور اس کے لیے ہم نے "مجمل الکتاب المقدس" کا سہارا لیا ہے جسے مشرق اوسط کے کنائس کی جمعیت نے تدوین کیا ہے اور دوسری کتاب "تاریخ یہود میں اسلام" جسے مرحوم محمد عزت دروزہ نے لکھا ہے۔ یہودیوں کی تاریخ کو دس ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ عہد حضرت موسیٰ و حضرت یوشع علیہما السلام	۱۴۷۰ ق م	۱۳۰۰ ق م
۲۔ قضاۃ کا دور	۱۳۰۰ ق م	---۱۰۲۵ ق م
۳۔ عہد داؤد و سلیمان علیہم السلام	۱۰۲۵ ق م	---۹۳۱ ق م
۴۔ تقسیم اور باہمی جنگوں کا دور	۹۳۱ ق م	---۸۵۹ ق م
۵۔ آشوریوں کے غلبہ کا دور	۸۵۹ ق م	---۶۱۲ ق م
۶۔ بابلیوں کے غلبہ کا دور	۵۹۷ ق م	---۳۳۱ ق م
۷۔ ایرانیوں کے غلبہ کا دور	۵۳۹ ق م	---۳۳۱ ق م
۸۔ یونانیوں کے غلبہ کا دور	۳۳۱ ق م	---۶۳ ق م
۹۔ رومیوں کے غلبہ کا دور	۶۳ ق م	---۶۳۸ م
۱۰۔ مسلمانوں کے غلبہ کا دور	۶۳۸ م	---۱۹۲۵ م

حضرت موسیٰ اور یوشع علیہم السلام کا دور

حضرت موسیٰ ایک سو بیس سال تک زندہ رہے۔ ان میں سے تقریباً تیس سال فرعون کے محل میں رہے اور تقریباً اتنے ہی سال حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس رہے۔ حضرت شعیب کے ساتھ [illegible] فلسطین کی سمت میں وادی [illegible] قادش [illegible] میں رہے۔ موجودہ توریت بتاتی ہے کہ حضرت موسیٰ کے ہمراہ چھ لاکھ پیدل مرد تھے اور بچوں کے علاوہ تھے (خروج باب ۱۲ آیت ۳۷، گنتی باب ۳۳)۔ بعض مغربی کہتے ہیں کہ ان کی تعداد چھ ہزار تھی۔ مورخین اس بات کو زیادہ درست خیال کرتے ہیں۔ [illegible] آپ کا زمانہ تیرہویں صدی قبل مسیح کے شروع میں تھا۔ یعنی تقریباً ۱۲۳۰ ق م [illegible] مختلف [illegible] میں تھا۔

قادش کے قریب پہاڑ میں حضرت موسیٰ کی وفات ہوئی۔ آپ کے وصی یوشع بن نون [illegible] آپ کو [illegible] آپ کی قبر بھی [illegible] حضرت موسیٰ نے اپنی زندگی اور موت سے پہلے [illegible] بنی اسرائیل [illegible] تکلیفیں [illegible] توریت حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون [illegible] تم نے مجھ سے بے وفائی کی [illegible] قادش [illegible] میں کیونکہ تم دونوں نے میری تقدیس نہیں کی [illegible] تحقیق تو ملک کو اپنے سامنے دیکھے گا لیکن تو اس زمین میں داخل نہ ہوگا [illegible] یوشع [illegible] (استثنا باب ۳۲)

حضرت موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی قیادت آپ کے وصی اور نبی یوشع علیہ [illegible] دریائے اردن کی مغربی پٹی پر [illegible] شام [illegible] اور ۳۱ چھوٹی مملکتوں کو فتح کرنے [illegible] شاید [illegible] چھوٹے قصبات ہوں گے جو کہ علاقے کے سرداروں کی ملکیت [illegible] قبیلے سے تعلق رکھتے [illegible] بت پرست تھے۔ حضرت یوشع [illegible] علاقوں [illegible] میں تقسیم کر دیا جو [illegible] تھے۔ آپ [illegible] ۱۴۲۵ تک [illegible] یوشع [illegible] تعداد [illegible] شہر تھی [illegible] حضرت یوشع نے وفات پائی [illegible] تقریباً [illegible]

❀❀❀

دورِ قضاۃ

یہ دور اضطراب اور مقامی ممالک کے غلبہ کا دور ہے

حضرت یوشع علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کی قیادت قضاۃ کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ ان میں سے پندرہ قاضیوں نے حکومت کی۔ اس کا زمانہ دو چیزوں سے ممتاز ہے یہ دونوں باتیں ہر دور میں یہود کی تاریخ میں نظر آتی رہی گی۔

- ہیود کے حد سے اکر تے رہنا۔

۲ مقامی کا ہیے افراد کو ان پر مسلط کر دینا جنہوں نے بنی اسرائیل کو عذاب دیا جیسے کہ قرآن مجید میں بھی اس کا تذکرہ موجود ہے۔

قضاۃ باب ۲۳ میں ہے کہ حضرت یوشع علیہ السلام کی وفات کے بعد بنی اسرائیل منحرف ہو گئے۔ بنی اسرائیل کنعانیوں، حطیوں، اموریوں، یبوسیوں کے درمیان رہے۔ ان کی بیٹیوں سے بیاہ کرنے اور اپنی بیٹیوں سے ان کی شادیاں کیں اور ان کے معبودوں کی پوجا پاٹ شروع کر دی۔ ان پر سب سے پہلا مسلط ہونے والا کوشان رشعاتیم ملک ارام نہرین تھا جو تقریباً آٹھ سال تک ان پر حکومت کرتا رہا (باب ۳:۸)۔ پھر ان پر عجلون والی موآب نے قبضہ کیا اور ریحہ شہر پر قبضہ کر لیا (باب ۳:۳)

پھر حاصور میں کنعان کا بادشاہ یابین ان پر مسلط ہوا جو بیس سال تک رہا (قضاۃ باب ۳:۳) پھر اٹھارہ سال فلسطینیوں اور عمونیوں نے ان کو غلام بنائے رکھا۔ (قضاۃ باب ۱۰:۸)

پھر فلسطینیوں نے ان پر عذاب نازل کیا اور چالیس سال تک ان پر مسلط رہے (قضاۃ باب ۱۳:۱)۔ حضرت یوشع علیہ السلام کے بعد قضاۃ کا دور نبی سموئیل علیہ السلام کے زمانے تک جاری رہا جسے قرآن مجید نے بھی ذکر کیا ہے۔

الم تر الى الملاء من بنى اسرائيل من بعد موسى اذ قالوا لنبى لهم ابعث لنا ملكا نقاتل فى سبيل الله قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال الا تقاتلوا قالوا ومالنا الا نقاتل فى سبيل الله وقد اخرجنا من ديارنا وابنائنا فلما كتب عليهم القتال تولوا الا قليلا منهم والله عليم بالظالمين (سورۃ بقرہ آیت ۲۴۶)

بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھتے کہ موسیٰ علیہ السلام کے بعد انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے فرشتے کو بھیجو تو ہم راہ خدا میں جنگ کریں گے تو نبی نے کہا کیا تم نافرمانی کرو گے اگر تم پر جنگ کو فرض کر دیا جائے یہ کہ تم جنگ نہ لڑو گے تو انہوں نے کہا ہم کیوں نہیں راہ خدا میں جنگ کریں گے جبکہ ہمیں ہمارے گھروں اور ہمارے فرزندوں سے نکال دیا گیا ہے؟ پس جب جنگ کو ان پر فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے سوائے ان میں سے تھوڑے افراد کے اللہ تو ظالموں سے آگاہ ہے۔

اس میں کا اندازہ ہے کہ یہ مدت تقریباً ایک سو سال تک رہی یعنی ۱۱۳۰ ق م سے ۱۰۲۵ ق م تک یعنی حضرت طالوت اور داؤد علیہم السلام کے زمانے تک جب کہ تورات کی نصوص سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زمانہ اس سے زیادہ تھا۔

داؤدی و سلیمانی دور

عہد جناب طالوت (شاؤل) و حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کے دور کا حصہ قرار
دے دیا ہے کیونکہ جناب طالوت ... کے قطعہ پر ... تھے مؤرخین
بتاتے ہیں کہ انہوں نے ... سال حکومت کی۔

آپ جانتے ہیں کہ موجودہ تورات مرتب کرنے والوں نے حضرت موسیٰ،
حضرت داؤد اور حضرت سلیمان پر ... تہمتیں باندھی ہیں۔ بڑے بڑے اخلاقی ... اور
عقائدی اتہامات لگائے گئے ہیں۔ مغربی عراقی مستشرقین ... کرتے
ہوئے ... ایک قدم اور آگے بڑھ گئے اور مغربی ثقافت کے ... اور ...
مسلمانوں ... جو انبیاء
پر تہمتیں لگاتے ہیں ... کا اعلان کرتے ہیں۔

حضرت داؤد ... کی سرشت ... جس میں ... بچے تھے کا
اور بت پرستوں ... کی ... آپ کی الٰہی حکومت کا دائرہ ... اطراف میں
... ممالک تک پھیل گیا اور جو ... آپ کی حکومت میں شامل ہوئے۔ ... آپ
... اچھا ... جس طرح قرآن مجید نے ہمارے لیے بیان کیا ہے حضرت داؤد نے
... پہاڑ پر قدس میں اپنے جد ... کی عبادت کے مقام پر مسجد تعمیر
... یہ مقام قدس کے شہروں میں سے ... کے ... تھے۔ حضرت داؤد نے
وہ جگہ چاندی کے پچاس مثقال میں خریدی تھی جیسا کہ موجودہ توریت میں ہے

... آپ نے وہاں مسجد تعمیر کی اور اس میں ...
چاندی ... نام پر قربانیوں کو ذبح کیا جاتا تھا۔

سلیمان آپ ... کے وارث تھے اور آپ کی سلطنت کا دائرہ کافی
وسیع ہوا جس کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔ آپ نے اپنے اجداد داؤد اور ابراہیم
کی مسجد کو ... تعمیر ... بہت بڑی عمارت بنائی جو ہیکل سلیمان کے نام مشہور ہوئی۔

حضرت سلیمان کی حکومت کا دور ... تمام انبیاء کی حکومتوں میں سے ایک استثنائی
صورت ... ایک ... پیش ... کہ ... انبیاء کی قیادت میں حکومت
... اختیارات ... پاس ہو سکتے ہیں اور تمام کائنات کس طرح
... انبیاء کی حکومت دوسروں پر ظلم
... تمام قوموں سے اچھا سلوک کیا جاتا
... قوم سے
اچھا سلوک ... دوسروں پر ظلم ... تے جب غیر انبیاء اور ان کے وسیلہ
... اختیارات آتے ہیں تو وہ اس کے برعکس کرتے ہیں۔

... لوگوں نے ... (...) ...
... خدا ...
... (سورہ شوریٰ آیت ۲۸)

حضرت سلیمان ... کرسی پر بیٹھے ہوئے وفات پائی جیسا کہ قرآن مجید ...
... بتاتے ہیں کہ یہ ۹۳۱ ق م کا واقعہ ہے۔ حضرت سلیمان کی وفات کے
... میں اختلافات پیدا ہوئے اور حکومت کی تقسیم کا جھگڑا ...
... لوگوں کو مسلط کر دیا ... پر ... عذاب ...
... (... ۱۳) میں حضرت سلیمان پر تہمت لگانے کے بعد ہے کہ اللہ
نے سلیمان سے ... اس وجہ سے کہ یہ تیرے پاس تھا تو نے میرے عہد سے وفا نہیں کی جو

داؤدی و سلیمانی دور

عہد جناب طالوت (شاؤل) و حضرت داؤد اور سلیمان کے دور کا حصہ قرار دے دیا ہے کیونکہ جناب طالوت انبیاء کے خطوط پر چلنے والے حکمران تھے۔ مورخین بتاتے ہیں کہ انہوں نے چالیس سال حکومت کی۔

آپ دیکھیں گے کہ موجودہ تورات مرتب کرنے والوں نے حضرت موسیٰ، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان پر کافی تہمتیں لگائی ہیں۔ بڑے بڑے اخلاقی برائی اور معاملات میں تہمات لگائے ہیں۔ مغربی مورخین [illegible] کی پیروی کرتے ہوئے [illegible] اور آگے بڑھے ہوئے اور مغربی ثقافت کے پیروکار [illegible] مسلمان [illegible] بھی [illegible] تہمتیں لگاتے ہیں [illegible]۔

حضرت داؤد [illegible] جس میں [illegible] بچے تھے کا [illegible] بت پرستوں سے [illegible] آپ کی حکومت کا [illegible] ہمسایہ ممالک تک پھیل گیا اور دوسری اقوام آپ کی حکومت میں داخل ہوئیں۔ [illegible] سے اچھا [illegible] جس طرح قرآن مجید سے ہمارے لیے بیان کیا ہے حضرت داؤد نے [illegible] پہاڑ پر قدس میں [illegible] کی عبادت کے مقام پر مسجد تعمیر کریں۔ یہ مقام قدس کے شمال میں ہے جو [illegible] کے کھلیان تھے۔ حضرت داؤد نے وہ جگہ چاندی کے پچاس مثقال میں خریدی تھی جیسا کہ موجودہ تورات میں ہے

[illegible] آپ نے وہاں مسجد تعمیر کی اور اس میں [illegible] چاندی [illegible] کے نام پر قربانیوں کو ذبح کیا جاتا تھا۔

سلیمان اپنے والد کے ملک کے وارث تھے اور آپ کی سلطنت کا دائرہ کافی وسیع ہو گیا [illegible] قرآن مجید میں موجود ہے۔ آپ نے اپنے اجداد داؤد اور ابراہیم کی مسجد کو [illegible] تعمیر کیا اور بہت بڑی عمارت بنائی جو ہیکل سلیمان کے نام مشہور ہوئی۔

[illegible] سلیمان کی حکومت کا [illegible] انبیاء کی حکومتوں میں سے ایک استثنائی صورت ہے [illegible] قرآن [illegible] پیش [illegible] انبیاء کی قیادت میں حکومت [illegible] وسیع اختیارات [illegible] پاس ہو سکتے ہیں اور تمام کائنات کس طرح [illegible] انبیاء اور ان کے اوصیاء کی حکومت دوسروں پر ظلم [illegible] تمام اقوام سے اچھا سلوک کیا جاتا [illegible] کرتی ہے۔ تمام اقوام سے اچھا سلوک کیا جاتا ہے۔ [illegible] پر ظلم نہیں کرتے جبکہ غیر انبیاء اور ان کے اوصیاء [illegible] اختیارات [illegible] میں تو وہ اس کے برعکس کرتے ہیں۔

[illegible] قرآن [illegible] کے لیے [illegible] (وسیع کرے) تو یہ زمین میں [illegible] جتنا چاہتا ہے [illegible] (سورہ شوریٰ آیت ۲۸)

حضرت سلیمان [illegible] پر بیٹھے ہوئے وفات پائی جیسا کہ قرآن مجید [illegible] ۹۳۱ ق م کا واقعہ ہے۔ حضرت سلیمان کی وفات [illegible] میں اختلافات پیدا ہونے اور حکومت کی تقسیم کا خطرہ [illegible] پر ایسے لوگوں کو مسلط کر دیا جو ان پر عذاب [illegible]۔ [illegible] (۱۳) میں حضرت سلیمان پر تہمت لگانے کے بعد ہے کہ اللہ نے سلیمان سے [illegible] کہا کہ چونکہ تیرے پاس تھا تو نے میرے عہد سے وفا نہیں کی جو

داخل میں [illegible] مجھے محبت ہے [illegible]
اس [illegible]

❀❀❀

خانہ جنگی

یہ معاملہ بنی اسرائیل میں اس حد تک پہنچ گیا کہ بعض گروہوں نے بعض دوسروں کے خلاف [illegible] طاقتوں سے جو ان کے اطراف میں باقی تھیں مدد طلب کی۔ بعض نے مصر [illegible] آشوریوں اور [illegible] سے مدد طلب کی۔

[illegible] وفات حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد [illegible] (ناطس) میں [illegible] ہوئے ان کی [illegible] کی بیعت کر لی جو کہ حضرت سلیمان کا دشمن تھا اور آپ کی [illegible] میں [illegible] مصر کے پاس بھاگ گیا تھا اور جب سلیمان کی وفات ہوئی تو وہیں آ گیا [illegible] اس نے [illegible] کی مغربی پٹی پر [illegible] حکومت [illegible] الحکومت [illegible] سامرہ کو قرار دیا [illegible] ہاتھ پر بیعت [illegible] سے اپنی حکومت [illegible] قرار دیا [illegible] کی حکومت یہودا کے نام سے مشہور ہوئی لیکن حضرت سلیمان [illegible] جس کا وصف قرآن نے بیان کیا تھا [illegible] میں [illegible] حصہ میں [illegible] تھے [illegible] کی عبادت کرتے تھے۔

[illegible] میں بت پرستی اور کفر عام تھا اور یہ [illegible] ایک کو بیت ایل میں اور دوسرے کو دان میں [illegible] جاتا تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

آشوریوں کا عہد

یہودیہ پر آشوریوں کا غلبہ [illegible] بادشاہ [illegible] ۸۵۹ ق م سے ۸۲۴ ق م تک رہا۔ اس [illegible] سلطنت (جو دمشق پر تھی) اور اسرائیل پر حملہ کر کے ان سب کو اپنی حکومت میں شامل [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] یہوداہ کی مملکت اسرائیل کے برعکس آشوریوں کی [illegible] پوری [illegible] تورات میں ہے کہ یہوداہ کے بادشاہ [illegible] آشوریوں [illegible] بادشاہ تگلت [illegible] سے مطالبہ کیا کہ وہ [illegible] اور اس پر حملہ کر دیا اور پھر اس کے جانشین شلمنصر [illegible] اسرائیل کے حکومت [illegible] (۷۲۲ ق م) [illegible] کے جانشین [illegible] مکمل قابو [illegible] مکمل طور پر ہو [illegible]

[illegible]

آشوریوں [illegible] سلطنت [illegible] مصر [illegible] یہوداہ [illegible] پر حملہ [illegible] میں لے آیا [illegible] (۲ سلاطین باب ۱۵: ۲۹)

[illegible] بادشاہ [illegible] وغیرہ کر کے [illegible] (۲ سلاطین باب ۱۵: ۳۰) [illegible] یہوداہ کی تھی [illegible] (۲ سلاطین [illegible]

۱۵ تا ۱۶)

یہوداہ کی سلطنت عہد میں [illegible] بادشاہ کے دور میں آشوریوں کی اطاعت سے [illegible] مصری [illegible] بعد ہوا اور [illegible] آشوری بادشاہ ان پر حملہ آور ہوا اور ۷۰۱ ق م میں یہوداہ کی سلطنت کو زیر کرنے کے لیے اس نے آخری حملہ کیا [illegible] قبضہ [illegible] قدس پر [illegible] حاصل کر لیا۔ حزقیاہ بادشاہ نے وہ تمام تر خزانے [illegible] اپنے جو بیت [illegible] اور بیت الملک میں موجود تھے (۲-سلاطین باب ۱۸: ۱۳-۱۵)

موجودہ تورات میں [illegible] آشوری بادشاہوں کے علاوہ [illegible] کا بھی ذکر موجود ہے [illegible] آخری بادشاہ آشور بانیپال [illegible] دونوں آشوری اقوام کو [illegible] (عزرا باب ۴: ۱۰)

غضب بابلین

[illegible] آشوریوں کا دارالحکومت [illegible] (کلدیوں) نے [illegible] ۶۱۲ ق م میں سقوط [illegible] میں تقسیم [illegible] ملک شام اور فلسطین [illegible] میں [illegible] بادشاہ [illegible] نے شام اور فلسطین [illegible] ۵۹۷ ق م میں [illegible] ۵۸۶ میں۔

پہلے حملے میں [illegible] میں جو [illegible] اصول موجود تھے [illegible]۔ یہودیوں [illegible] سے بادشاہ سمیت قیدی بنا لیا۔ اس وقت [illegible] صدقیاہ [illegible] اپنی طرف سے حاکم مقرر کیا [illegible] قیدیوں [illegible] سے [illegible] میں ٹھہرایا (۲ سلاطین، باب ۲۴)۔ [illegible] ۲۴

[illegible] مصر [illegible] مصر [illegible] سے پھوٹ [illegible] مصر [illegible] صدقیاہ [illegible] بابلیوں کے خلاف جنگ [illegible] حملے [illegible] اور [illegible] صدقیاہ [illegible] پر [illegible] محاصرہ [illegible] کر [illegible] دیا۔ [illegible] کے [illegible] بیویوں [illegible] کے [illegible] صدقیاہ [illegible] کے سامنے

[illegible] قیدیوں [illegible] اور [illegible] (۲ سلاطین، باب ۲۵)

❀ ❀ ❀

فارسیوں کا دور

بابل ملک پر فارس کے بادشاہ خورس نے قبضہ کر لیا اور بابلیوں کی حکومت ۵۳۹ ق م کو ختم ہو گئی۔ اس نے اپنے حملے جاری رکھے اور اس حملے میں شام اور فلسطین پر قبضہ کر لیا۔ اور اس بات کی اجازت دے دی کہ نبوکدنضر کے زمانے کے قیدی اور دوسرے یہودی جو بابل میں ہیں وہ قدس کی طرف واپس پلٹ جائیں اور ہیکل کے جو خزانے تھے وہ ان کو واپس لوٹا دیے اور انہیں ہیکل کی دوبارہ تعمیر کی اجازت بھی دے دی اور زروبابل کو ان پر حاکم مقرر کیا (عزرا باب ۶ آیت ۳ تا ۵ اور عزرا ۱ آیت ۷ تا ۱۱)۔

خورس کے تحت یہودی حکمرانوں نے ہیکل کی تعمیر کرنا شروع کی لیکن اس کے ہمسایہ میں موجود قوم نے خورس کے جانشین سے خلاف شکایت لکھی چنانچہ اس نے اس کی تعمیر کو رکوا دیا پھر دارا اول نے اس کی اجازت دی اور یہودیوں نے ۵۱۵ ق م اس کی تعمیر مکمل کی (عزرا باب ۶ ۱ تا ۱۵)۔

یہودیوں پر فارسیوں کا غلبہ ۵۳۹ ق م سے ۳۳۱ تک جاری رہا اس میں خورس، قمبیز، دارا یوش اول (دارا)، اخشورس یعنی ارتخششتا جو کہ حضرت عزیر کا ہم عصر تھا سمیت بہت سارے حکمرانوں نے حکومت کی ان میں دارا یوش (دوم) ارتخششتا دوم اور سوم اور آخری بادشاہ دارا یوش سوم تھا۔ اسکندر یونانی نے اس کی حکومت کا خاتمہ کیا۔ اکثر کا ذکر تورات میں موجود ہے۔

یونانی اقتدار

اسکندر مقدونی نے مصر، شام، فلسطین پر حملہ کر کے ان کو فتح کر لیا۔ فارس کی حکومت اور ان کے حامی لوگوں کو شکست دی۔ قدس میں داخل ہوا اور ان سب کو زیر کیا۔ شمالی عراق میں اربیل کے مقام پر دارا یوش سوم کی فوج کے ساتھ بہت بڑا معرکہ لڑا اور ان کا خاتمہ کیا۔ اپنے حملے کو جاری رکھا اور پورے ایران پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح یہود ۳۳۳ ق م میں یونانیوں کے زیر تسلط آ گئے۔

اسکندر کے لشکر کے کمانڈروں میں اس کی وفات کے بعد اتنی بڑی سلطنت کی تقسیم پر جھگڑا اٹھ کھڑا ہوا۔ بیس سال کی طویل جنگ کے بعد بطلیموس سے منسوب بطالسہ مصر میں حکومت کے کچھ حصوں پر قابض ہو گئے اور سلوقس سے منسوب سلوقیوں سوریا میں سلطنت کے دوسرے حصوں پر قابض ہو گئے۔ ۳۰۲ ق م میں قدس بطالسہ کی حکومت میں آ گیا۔ یہاں تک کہ ۱۹۸ ق م انطیوخوس سوم سلوقی نے قدس کو بطالسہ سے چھین کر اپنی حکومت میں شامل کر لیا۔ ایک مرتبہ پھر بطالسہ نے قدس پر قبضہ کر لیا اور یہ قبضہ رومی فتح یعنی ۶۳ ق م تک جاری رہا۔

موجودہ تورات نے بھی بطالسہ کا ذکر کیا ہے۔ بطلیموس اول، دوم، سوم کے نام ہیں۔ بطلیموس اول سبت کے دن یروشلم میں داخل ہوا اور یہودیوں کی ایک بڑی تعداد کو قیدی بنا کر مصر لے گیا (دانی ایل باب ۱۱: ۵)۔

اسی طرح پانچ سلوقیوں کا بھی ذکر ہے انطیوخوس اول، دوم، سوم، ...

میں سے چوتھے سے جو ۱۷۵ ق م سے ۱۶۳ ق م تک حکمران رہا، قدس پر حملہ کیا اور معبد
میں جو چیزیں قیمتی تھیں لوٹ لے گیا اور ۱۰۰۰۰ ... اور ہیکل کا حملہ کر کے
شہر کو تباہ کر دیا ... عورتوں اور بچوں کو ... بنا لیا اور ہیکل میں
بت معبود زیوس کی مورتی نصب کر دیا اور یہود کو حکم دیا کہ اس کی عبادت کریں۔ چنانچہ
... اس کی بات ماننے کی بجائے غاروں اور جنگلوں میں چھپ گئے۔ یہ واقعہ یہود
مکابیوں کے انقلاب (۱۶۸ ق م) کا سبب بنی (صفحہ ۱۳)۔

یہ انقلاب جس پر یہودی فخر کرتے ہیں ... گوریلا جنگ کی شکل میں تھا۔
دینی وار مکابیوں ... یونانیوں کے خلاف یہ حملہ شروع کیا۔ مختلف
اوقات میں محدود کامیابیاں حاصل کیں۔ یہ حملے جاری رہے یہاں تک کہ رومیوں کے
غلبہ کا دور آ گیا۔

❀ ❀ ❀

رومیوں کا تسلط

۶۳ ق م میں پومپئی کی قیادت میں رومیوں نے سوریہ پر قبضہ کر لیا اور اسے اپنی سلطنت روم
میں شامل کر لیا ... اس سال قدس پر قبضہ کر لیا ... سوریہ میں رومی حکمرانوں کے
... ۳۷ ق م میں قیصر اغسطس نے ہیرودس الادومی کو یہودیوں کا بادشاہ
مقرر کیا ... خوبصورت ہیکل کی تعمیر شروع کر دی ... ق م میں
فوت ہوا (انجیل متی ص ۲)

جس طرح انجیل میں اس کے بیٹے ہیرودس دوم کا ذکر بھی موجود ہے جس نے
۴ ق م سے ۳۹ ق م تک حکومت کی۔ اس زمانے میں حضرت مسیح علیہ السلام پیدا ہوئے
اور اس نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے سر کو قلم کر کے ... کی بدمعاش
عورت ... بھیجا تھا (انجیل مرقس ۶ ۲۸۱۶)

... اسی طرح مورخین نے نیرون کے زمانہ ۵۴ء سے ۶۸ء
میں جو ... قدس اور فلسطین میں رونما ہوئے ان کا ذکر کیا ہے ... اختلافات یہود
اور ... میں ... یہود ... رومیوں تھے۔ قیصر ... نے ۷۰ء میں
اپنے بیٹے ... علاقہ کا بادشاہ مقرر کیا۔ تیطس نے قدس پر حملہ کیا۔ یہود قدس میں
... طاقت کمزور پڑ گئی تب تیطس شہر کی
فصیل ... میں ... اور اس طرح شہر پر قبضہ کر لیا۔ ... رومی یہودیوں کو ...
... کو تباہ کر دیا۔ ہیکل کو ... نہ صرف جلا دیا بلکہ اس کے نشانات تک

مٹا دیے تاکہ لوگ اس جگہ تک کو معلوم نہ کر سکیں اور جو زندہ بچے انہیں قیدی بنا کر روما لے گیا۔

مسعودی اپنی کتاب التنبیہ والاشراف کے صفحہ نمبر ۱۱۰ پر لکھتا ہے کہ اس حملہ میں تیس لاکھ مسیحیوں اور یہودیوں کا قتل ہوا جو بہت ہی بڑی تعداد [illegible] معلوم ہوتی ہے۔

ان واقعات کے بعد یہودیوں پر رومیوں کا قبضہ مضبوط ہو گیا اور اپنی آخری حدوں کو جا پہنچا جبکہ قسطنطین اور اس کے بعد دوسرے قیصروں نے مسیحیت کو اپنا دین بنا لیا اور یہودیوں پر مظالم کی انتہا کر دی۔ یہی وجہ تھی کہ جب کسریٰ فارس کا بادشاہ پرویز شام اور فلسطین پر حملہ آور ہوا اور ۶۲۰ء میں روم پر مکمل فتح حاصل کر لی تو یہودی بہت خوش ہوئے اور مسلمانوں کو [illegible] کر فتح کی خبریں سنانے لگے تو اللہ تعالیٰ کا یہ قول نازل ہوا

الم - غلبت الروم - فی ادنی الارض وھم من بعد غلبھم سیغلبون فی بضع سنین للہ الامر من قبل ومن بعد ویومئذ یفرح المومنون - بنصر اللہ ینصر من یشاء وھو العزیز الرحیم (سورہ روم آیت ۱-۵)

مورخین لکھتے ہیں کہ یہودیوں نے فارسیوں سے بڑی تعداد میں عیسائی قیدیوں کو خرید لیا جن کی تعداد تقریباً نوے (۹۰) ہزار تھی اور پھر انہیں ذبح کر دیا۔ چند سال بعد جب ہرقل فارسیوں پر غالب آیا تو اس نے یہودیوں پر مظالم ڈھائے ان کو عذاب دیا جو یہودی قدس میں باقی رہ گئے تھے انہیں وہاں سے نکال دیا اور قدس پر عیسائیوں کا قبضہ ہو گیا اور وہاں یہودیوں کا داخلہ بند ہو گیا۔ یہی وجہ تھی کہ جب ان سے مسلمانوں کے عہد میں یہ شرط لگائی گئی کہ قدس میں کسی یہودی کو سکونت نہ دی جائے گی تو عمر نے اس کے اس مطالبہ کو تسلیم کر لیا تھا۔ اس بات کو صلح نامہ میں تحریر کیا جیسا کہ طبری نے بیان کیا ہے (تاریخ طبری [illegible] ص ۱۰۵) اور یہ ۶۳۸ء میں تھا یعنی ۱۷ ہجری کا واقعہ ہے جب قدس اور فلسطین اسلامی مملکت میں شامل ہو گئے یہ سلسلہ ۱۳۴۳ ہجری مطابق

۱۹۲۵ عیسوی تک جاری رہا یہاں تک کہ خلافت عثمانیہ کا خاتمہ ہوا۔

یہود کی تاریخ کا یہ خلاصہ ہمارے لیے بہت سے امور روشن کرتا ہے۔ ایک بات جو [illegible] ہے [illegible] قرآن کی آیت میں اس تاریخ سے اس کی تفسیر ہو جاتی ہے جس کا [illegible] اللہ تعالیٰ کا قول لتفسدن فی الارض مرتین سے مراد یہ ہے کہ یک مرتبہ [illegible] بعثت سے قبل فساد کر گئے اور ایک بعثت کے بعد [illegible] ان کی تاریخ [illegible] سے جو [illegible] اس کی تقسیم اس طرح مناسب ہے۔

[illegible] قول ہے کہ **بعثنا علیکم عبادا لنا اولی باس شدید**۔ اس سے مراد مسلمان ہیں [illegible] اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو صدر اسلام میں ان پر غلبہ دیا [illegible] مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے۔ پھر جب ہم [illegible] اللہ تعالیٰ نے انہیں اموال اور اولاد [illegible] ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم [illegible] امام مہدی کی حکومت نے یہ [illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو یہودیوں پر مسلط کیا [illegible] مسلمانوں پر ہی صادق آتی ہے [illegible] ۱۰۰ دفعہ کا ہیں۔

[illegible] یہودیوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

عرب

اور

زمانہ ظہور

[illegible] کے آغاز میں تین [illegible] چند [illegible]
[illegible] کا [illegible] میں یہاں تک [illegible] فتح [illegible] امام مہدی سے
ظہور سے پہلے مسجد اقصیٰ میں داخل [illegible] امام مہدی [illegible] داخل ہوں جس طرح
[illegible] پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے [illegible] میں [illegible] حالت کا [illegible] کریں
[illegible] علیہم [illegible] حصیر [illegible] بات پر
[illegible] کرتا ہے کہ [illegible] امام مہدی کی طرف سے [illegible] خدا لگیں
گے [illegible] میں چھپا [illegible] خدا [illegible] میں [illegible] باقی رہ
جائیں گے۔

[illegible] طرف [illegible] دمشق [illegible] جیسا
[illegible] روایت میں ہے [illegible] ([illegible]) [illegible] میں ہوگا۔
امام مہدی اور مسلمان [illegible] جہنم کو ان
[illegible] باقی [illegible] مسلمان [illegible] کرے
[illegible] ہے

[illegible] میں اس
تیسری حالت کی طرف [illegible] پہلی [illegible]
[illegible] دمشق [illegible] بری طرح
[illegible] ہوں گے۔

❀ ❀ ❀

عصر ظہور میں کردار عرب

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے زمانہ میں عربوں کی ... اور ان
... روایت میں ... موجود ہے۔ ان میں سے یمن
میں امام مہدی کی حکومت کی خاطر ... تمہیدی حکومت کا قیام بھی شامل ہے اس حکومت
کی تعریف میں ... احادیث ہیں ... ہیں۔

کچھ احادیث تو امام مہدی کے ظہور سے پہلے مصریوں کی حکومت اور قیام کا بتاتی
ہیں۔ ان احادیث سے ان کی تعریف کی گئی ہے کہ مصر سے امام مہدی کے صحاب ہوں
گے اور خاص وزراء مصر سے ہوں گے۔ کچھ روایات بتاتی ہیں کہ مصر حضرت مہدی کے
... کام ... عالمی سطح پر اسلام کی تبلیغ کے لیے ... طور پر
... ہوگا۔ کچھ احادیث امام مہدیؑ کے مصر میں داخل ... مسیح ...
... متعلق ہیں۔ ... مصریوں کی ... امام مہدی کے ظہور کی تمہیدی
... میں ... سکتے ہیں ... کا ... بھی ... گا

بعض احادیث میں ...
... امام مہدی کے صحاب میں ... گا۔

کچھ احادیث مغرب کے بارے میں ...
... میں متعدد ... داخل ہوں گی۔ احادیث میں ... افواج کی مذمت ... ہوئی ہے
یہ معلوم ہوتا ہے ... دشمنان ... امام مہدی کی خاطر تمہیدی تحریکوں کو

... ہیں گے اور عرب ممالک میں جو احیاء الاسلام کی تحریک تھے
... کی یہ عالمی طور پر فیصلہ ... والی افواج یا ... تحریک و
... میں آئے گا

... میں تھوڑی دور ... عرب ... روایت میں
... روایت میں یہ مشہور حدیث ہے ... تباہی ہے عربوں کی اس
... کی ... یہ تباہی عرب کے باغیوں اور سرکشوں کے لیے ہے۔
... امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں "گویا ... میں
... کی طرف ... ہوں کہ وہ لوگوں سے کتاب خدا ...
لے رہے ہیں (... کتاب معلوم ہوتی ہے)۔

... تباہی عرب ... سرکشوں ... کی وجہ سے جو کہ
... تباہی ... عرب ... سرکشی کی وجہ سے جو ... ہے"۔ (... ۵۴
... ص ۲۳۹)

روایت میں کتاب جدید یعنی نئی کتاب کا لفظ درج ہے تو اس سے مراد قرآن
مجید ... ہو چکا ... اس پر عمل چھوڑ چکے ہوں گے۔ امام
... قرآن ... نہیں گے۔

... روایت ہے جب حضرت قائم علیہ السلام قیام
... دعوت دیں گے اور ان کو ...
... ہوگا ... سے گمراہ ہو چکی ہوں
... گمشدہ ... چھوڑ ...
... آپ حق کی خاطر قیام ... گے۔
...

... ہوگا ...

عصر ظہور میں کردار عرب

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے زمانہ میں عربوں کے [illegible] اور ان کی سیاسی حالت کے بارے میں روایات میں کافی تعداد موجود ہے ان میں سے بعض میں امام مہدی کی حکومت کی خاطر ایک تمہیدی حکومت کا قیام بھی شامل ہے اس حکومت کی تعریف میں جو احادیث ہیں ہم انہیں عنقریب لکھیں گے۔

چند احادیث تو امام مہدی کے ظہور سے پہلے مصریوں کی حکومت اور قیام کا تذکرہ کرتی ہیں۔ ان احادیث سے ان کی تعریف کی گئی ہے کہ مصر سے امام مہدی کے اصحاب ہوں گے [illegible] مصر سے ہوں گے۔ چند روایات بتاتی ہیں کہ مصر حضرت مہدی کے [illegible] کا [illegible] ہوگا [illegible] اسلامی تبلیغ سے [illegible] اور خاص طور پر [illegible] چند احادیث امام مہدی کے مصر میں داخل ہونے [illegible] منبر پر تشریف لے جانے سے متعلق ہیں۔ [illegible] مصریوں کی [illegible] امام مہدی کے ظہور کی تمہیدی [illegible] میں [illegible] ہیں ان کا [illegible] بھی جلد [illegible] گا

بعض احادیث میں [illegible] اور [illegible] کا تذکرہ [illegible] شام سے ابدال [illegible] امام مہدی کے اصحاب میں [illegible] گا۔

چند احادیث مغرب کے بارے میں ہیں [illegible] شام [illegible] عراق میں متعدد بار داخل ہوں گی۔ احادیث میں [illegible] کی مذمت [illegible] ہوتی ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان [illegible] دشمنان [illegible] امام مہدی کی خاطر تمہیدی تحریکوں کو

[illegible] عرب ممالک میں جو احیاء الاسلام کی تحریک اٹھے [illegible] اس [illegible] گا [illegible] بعد میں آئے گا

[illegible] میں مجموعی طور پر عرب [illegible] کی احادیث میں [illegible] احادیث میں یہ مشہور حدیث ہے [illegible] عربوں کی [illegible] کی وجہ سے [illegible] عرب سے باغیوں اور سرکشوں سے [illegible] امیرالمومنین علیہ السلام فرماتے ہیں "گویا کہ میں [illegible] کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ لوگوں سے کتاب خدا پر بیعت [illegible] (یعنی کتاب [illegible] معلوم ہوتی ہے)۔

[illegible] تباہی عرب سرکشوں سے [illegible] کی وجہ سے [illegible] عرب سرکشوں کی وجہ سے [illegible] ہے"۔ (بحارالانوار ج ۵۲ [illegible] ص ۲۳۹)

[illegible] کتاب کا [illegible] ہے تو [illegible] ہو چکا ہے۔ لوگ اس پر عمل چھوڑ چکے ہوں گے۔ امام [illegible] قرآن پر بیعت لیں گے۔

[illegible] روایت ہے جب حضرت قائم علیہ السلام قیام [illegible] اسلام کی دعوت دیں گے اور ان کو ہدایت [illegible] ہوگا۔ [illegible] اس سے گمراہ ہو چکی ہوگی [illegible] گمشدہ [illegible] حق کی خاطر قیام کریں گے۔

[illegible]

[illegible] سے [illegible] پوچھے [illegible] ہو کر [illegible] مشکل کیجئے

[illegible] حضرت صدیق کے ہاتھ پر اسلام [illegible]

[illegible] بیعت [illegible]

بعض [illegible] قرآن کا ایک [illegible]

آپ [illegible] ترتیب سے [illegible] شدہ ہو گا یعنی سورتوں اور آیات کی ترتیب

[illegible] امام صدیق [illegible] روایت کے ہمراہ [illegible]

[illegible] قرآن سے مختلف [illegible] رائد ہو گا [illegible]

[illegible] ہو گا قرآن بھی ہو گا [illegible] آیات کی ترتیب [illegible] اور وہ قرآن [illegible]

[illegible] حضرت علی علیہ السلام [illegible] ہو گا اس میں کوئی حرج نہیں کہ قرآن کا مجموعہ

[illegible] شدہ [illegible] شامل ہو

[illegible] ابو عبداللہ [illegible] جعفر صادق علیہ السلام

[illegible] آپ سے [illegible] ہے جو نزدیک ہو گیا

[illegible] امام صدیق کے ساتھ گئے ہوں گے

[illegible] اس امر کو بیان کرتے

ہیں [illegible] آپ [illegible] پوچھا [illegible]

[illegible] ج ۵۲ ص ۲۲

[illegible] روایت موجود ہیں

[illegible] سلام [illegible]

ہیں [illegible] وقت [illegible] لوگوں میں بہت خوف ہو گا [illegible]

[illegible] سے پہلے [illegible] کی وبا ہو گی پھر [illegible] میں سخت [illegible]

ہو گی اور لوگوں میں شدید اختلاف ہو گا [illegible] بہت بدتر ہو گی [illegible] کے حالات [illegible]

ہوں گے یہاں تک کہ صبح و شام موت کی تمنا کریں گے [illegible] کی وجہ لوگوں کا [illegible]

[illegible] ج ۵۲ ص ۲۲)

[illegible] اپنے عقائد اور نظریات کے ساتھ ہو [illegible]

[illegible] کے [illegible] اور [illegible] بھی

[illegible] احادیث میں بھی عرب اور عجم کے

[illegible] امام صدیق

[illegible] تحریف کی قرأت [illegible]

[illegible] قدسی [illegible]

[illegible] شکل [illegible]

[illegible] تحریف ہو گا اسی طرح [illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible] امام صدیق [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible] عربی [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] حضرت امام صدیق [illegible]

[illegible] ملی [illegible] بعض [illegible]

[illegible] جھگڑے کی جو تمیں [illegible]

[illegible] شعروں میں سے ہے۔

ملک شام اور خروج سفیانی

روایات میں شام، شامات اور شام (بلاد شام) کا لفظ اس علاقے کے لیے ہے جو اس وقت سوریا اور لبنان ہے [illegible] شام [illegible] بھی کہا گیا ہے اردن کا بھی نام اس میں شامل ہے اور بعض روایات سے تحت فلسطین کا علاقہ بھی آتا ہے اگرچہ عام طور پر بلاد شام اور فلسطین [illegible] اس پورے علاقے کو ذکر کیا گیا ہے شام سوریا کے دار الحکومت دمشق کا نام بھی ہے۔

ملک شام اس کے حوادث اور اس کی شخصیات کا [illegible] ظہور کے حوالے سے بڑا [illegible] موجود ہے [illegible] احادیث کا محور [illegible] سفیانی کا قیام ہے جو مملکت شام قائم ہوگا اور [illegible] امام مہدی کے ظہور سے پہلے سفیانی کے لشکر کا ایک بہت بڑا [illegible] ہوگا۔ سفیانی ملک شام [illegible] روس کا مقابلہ کرے [illegible] عراق کے اندر [illegible] امام مہدی کے ظہور [illegible] قوت [illegible] امام مہدی [illegible] وقت [illegible] ہوگا [illegible]

[illegible] امام مہدی [illegible] فلسطین [illegible] وقت [illegible]

[illegible] سفیانی کی شکست [illegible] امام مہدی کامیاب ہوں گے فلسطین [illegible] اوقات [illegible] تفصیل [illegible]

[illegible] سفیانی کی تحریک کے آغاز سے [illegible] خروج سے پہلے [illegible] ہوگا۔ حوادث [illegible] مقدم و موخر ہیں۔ بہرحال ان تمام [illegible]

ایک [illegible] ہوگا جس میں تمام مسلمان مبتلا ہوں گے۔ روم اور ترکوں کا مسلمانوں پر [illegible] ہوگا [illegible]

۔ بلاد شام میں مخصوص [illegible] ہوگا جو شامیوں کے اندر اختلافات اور ان کے کمزور پڑ جانے کا سبب ہوگا [illegible] ہوں گے۔

۔ بلاد شام میں [illegible] درمیان جنگ ہوگی۔

۔ دمشق [illegible] ہوگا جس کی وجہ سے مسجد کی مغربی جانب اور دمشق کے بعض اطراف [illegible]

۔ [illegible] شام میں داخل [illegible]

[illegible] درمیان [illegible] سفیانی [illegible] سفیانی [illegible] روایات میں سفیانی کے خروج [illegible] چکا ہے اور بعد میں بھی اس کا [illegible] درمیان [illegible] روس اور مغربیوں کے درمیان [illegible] علاقے کی طرف [illegible] اور مغربی [illegible] مصر میں قیام [illegible] مصر میں داخل ہونا اور عراق میں السفیانی کا خروج [illegible]

[illegible] سفیانی [illegible] روایت سے پتہ چلتا ہے [illegible] تو سفیانی [illegible] میں شکست ہو گی [illegible] سید حسنی [illegible] حکومت [illegible] تینوں قوتوں کا [illegible] خروج سے پہلے [illegible] شام میں موجود ہوں گی اور معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] شعیب بن صالح ہوگا جیسا کہ [illegible] سفیانی سے [illegible] روایت میں ہے کہ خراسان [illegible] شعیب بن صالح سفیانی سے [illegible] سال پہلے [illegible] میں آئے گا۔

❀ ❀ ❀

عام و خاص فتنے

[illegible] روایت میں [illegible] شام میں سفیانی سے فتنے سے پہلے ایک فتنہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ [illegible] مشرقی اور مغربی فتنے کے علاوہ ہے جس کے بارے میں بات ہو چکی ہے۔ معلوم ہوتا ہے [illegible] یہ فتنہ اس عمومی فتنہ کا ہم عصر ہوگا یا اس کے نتیجے کے طور پر ہوگا کیونکہ روایت میں [illegible] سے [illegible] کا وصف بیان کرنے میں دونوں کو باہم ملایا ہے۔

[illegible] شام میں سب سے [illegible] فتنہ داخلی اختلافات ہوں گے [illegible] خرابیاں ہوں گی جس کی وجہ سے حکومت کمزور پڑ جائے گی اور شام والے دشمن کا مقابلہ کرنے کی تاب نہ رکھتے ہوں گے [illegible] بعد [illegible] کو چلانے کی صلاحیت بھی ان کے پاس نہ رہے گی۔ [illegible] فتنہ [illegible] گروہوں کے اختلافات کے فتنہ کا نام دیا ہے جس [illegible] قرآن مجید میں ہے۔ جب حضرت سے سوال کیا گیا فاختلف الاحزاب من بینهم فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم (سورہ مریم آیت ۳۷) تو امام نے [illegible] سے عام ہونے [illegible] اور [illegible] کا حکم [illegible] انتظار کرو تو راوی نے کہا [illegible] تو آپ نے فرمایا [illegible] شام والوں کے آپس میں اختلافات [illegible] سید حسنی [illegible] سوال کیا گیا [illegible] تو آپ نے فرمایا [illegible] ننزل علیهم من السماء آیة فظلت اعناقهم لها خاضعین (سورہ شعراء آیت ۴)

ایک ایسی نشانی اور معجزہ ہوگا کہ … وہاں سے پردے سے باہر نکال دے گا سوئے ہوئے بیدار کر دے گا اور بیدار کو خوف زدہ کر دے گا۔" (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۲۹)

پنج اور … کی دو نشانیاں ظاہر ہو چکی ہیں چونکہ شام والوں میں اختلافات شروع ہو چکے ہیں اور … سال سے … وحشتہ بھی ظاہر ہو چکے ہیں لیکن … کوشش سے شام والوں میں اختلافات … سے خصہ سے ظاہر ہونے والے اور ماہ رمضان میں خوفناک آواز … درمیان مدت کا … نہیں دیا ہے جو سکتا ہے اس چیز کا انتظار سال … ہے چونکہ روایت میں ہے کہ … آسمانی آواز خوفناک آواز اور ظہور سال میں ہوگی چونکہ اس کے بعد ماہ محرم میں ظہور ہوگا۔

… سے روایت ہے کہ … مہدی سے پہلے فتنہ ہوگا جو لوگوں کو محصور کرے رکھے گا۔ شام والوں کو گالی مت دو بلکہ ان ظالموں پر لعنت کرو چونکہ یہ ابدال شام ہی سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آسمان سے ایک (خوفناک آواز) بھیجے گا جو ان کا شیرازہ بکھیر دے گا یہاں تک کہ اگر لومڑیاں (اس سے مراد یہودی) بھی ان سے جنگ کریں گی تو وہ ان پر غالب آ جائیں گی۔ پھر حضرت مہدی … کم ہوئے تو بارہ ہزار اور اگر زیادہ ہوئے تو پندرہ ہزار … لشکر کے ساتھ بھیجے گا ان کی نشانی … ہوگا امت امت … سات … میں پرچموں کے ساتھ ہوں گے۔ سات پرچموں والوں کے ساتھ جنگ … گی۔ کوئی پرچم … ہوگا مگر مملکت اور حکومت کا خواہش مند۔ پھر حضرت امام مہدی ظاہر ہوں گے۔ مسلمانوں کے درمیان الفت محبت … نشاط سعادت اور نعمت کو لوٹا دیں گے۔ (… ص ۱۸۳)

ایک روایت میں ہے اور شام والوں پر ایک … بھیجے گا جو … جماعت کے … سے ٹکڑے کر دے گا۔ اگر لومڑیاں بھی ان سے جنگ کریں گی تو وہ ان پر غالب آ جائیں گی۔ اس وقت … کے … بیت سے تین پرچموں کے … ایک مرد خروج کرے گا۔ پہلے والی حدیث … ہے۔ (مخطوطہ ابن حماد ص ۹۶) ابدال شام کے

… ہو چکی ہیں۔ … اصحاب امام مہدی علیہ السلام میں ابدال کی مزید تشریح … آئے گی۔

ایک … سے مراد … آسمان سے قتل و غارت … روایت میں … ہے۔ … "علیھم من یفرق جماعتھم" کا مطلب ہے صدا یعنی دونوں … کا جواب … میں خونریزی … جنگ ذاتی کے اور … امت امت یا منصور امت … امام مہدی … اصحاب کا عسکری نعرہ ہوگا ان کا آپس میں ایک رمزی اور اشاراتی نعرہ ہوگا۔

تین پرچموں کے ساتھ ہوں گے یعنی امام مہدی کے اصحاب تین عسکری گروہوں میں تقسیم … تین … ہوں گے۔ ہر ایک گروہ کا اپنا پرچم ہوگا۔ آپ کے مقابلے میں سات فوجی … ہوں گے جو آپ سے خلاف جنگ کرنے میں تو متفق ہوں گے لیکن ان میں سے … ایک … حکومت اور اقتدار کا خواہاں ہوگا … میں داخلی اتفاق نہ ہوگا ان میں … نہیں ہے۔ … کا … سیاسی … حکومت … مسلسل ناکامیوں کے بعد جو اس کو حجاز اور عراق کی … جس کی وجہ سے اس کے ساتھی خود اقتدار پر قبضہ کرنے کی فکر میں ہوں … وقت امام مہدی کے ساتھ جنگ بھی کر رہے ہوں گے۔

… روایت میں ہے … بلاد شام مغربی ممالک کی طرف سے اقتصادی … ہوگا … جس سے حالات معاشی بحران کی وجہ سے بہت سخت ہوں گے اس … معلوم ہوتا ہے … اور … فتنہ کے نتیجے میں ہی ہوگا … مغربی ممالک … ایک … ہوگا۔ روایت میں … میں بھی … حد تک … ہوگا … کی حدیث … شام والوں کے پاس … نہ بچے اور نہ … تو … مغربی ممالک) کی طرف سے ہوگا۔

تھوڑی دیر آپ خاموش رہے پھر فرمایا کہ آخری زمانہ میں عید ہوگا جو مال اور دولت کو اس طرح اکٹھا کر کے لائے گا کہ اس کا شمار نہیں کیا جا سکے گا۔ (بحار الانوار ج ۵۱ ص ۹۲) اس اقتصادی محاصرے اور معاشی بدحالی کا سبب مغربی ممالک ہوں گے۔ جابر بن جعفی سے روایت ہے کہ میں نے امام ابو جعفر محمد بن باقر بن علی علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا: ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع تو آپ نے فرمایا یہ بھوک عام ہے اور ایک بھوک (قحط) خاص ہے بہر حال وہ خاص بھوک (قحط) جو ہے وہ تو کوفہ (عراق) میں ہوگی اور یہ بھوک اللہ تعالیٰ آل محمدؐ کے دشمنوں پر ڈالے گا جس سے وہ ہلاک ہو جائیں گے لیکن عام بھوک شام میں ہوگی۔ ان کو ایسی بھوک قحط اور خوف کا سامنا کرنا ہوگا جس کی مثال نہ ملے گی بہر حال بھوک وقحط حضرت قائم علیہ السلام کے قیام سے پہلے ہوگی اور خوف وڈر حضرت کے قیام کرنے کے بعد ہوگا (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۲۹)۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت قائم علیہ السلام سے پہلے ایک سال کا ہونا ضروری ہے جس میں لوگ بھوک اور قحط سے دوچار ہوں گے۔ قتل وغارت کا بھی بہت بڑا خوف لوگوں پر طاری ہوگا۔ اموال میں کمی جانوں کا ضیاع اور اولاد کا نقصان ہوگا۔ یہ چیز تو کتاب خدا میں واضح بیان کر دی گئی ہے۔ ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصابرین ال روایت میں اس مالی بحران کا تذکرہ امام مہدیؑ کے ظہور کے سال میں ہونا اس سے منافات نہیں رکھتے کہ یہ بحران پہلے سے موجود ہو اور امام مہدیؑ کے ظہور تک جاری رہے بلکہ ظہور کے سال یہ اور سخت ہو جائے اور اس کے بعد پھر فرج اور فتح وکشادگی ہو۔ [illegible] فتنہ کی مدت طولانی ہے۔ احادیث میں ہے کہ لوگ چاہیں گے کہ یہ بحران ختم ہو لیکن ختم نہ ہوگا اور وہ اس فتنہ سے نکلنے کا راستہ ڈھونڈیں گے مگر اس کو راستہ [illegible] (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۹۹)

[illegible] کا وصف احادیث میں مغربیوں و مشرقیوں سے فتنہ کی طرح کا دیا ہے [illegible] میں [illegible] حل ہوگا جب بھی [illegible] فتنہ ایک طرف سے ختم کریں گے تو دوسری طرف سے [illegible] ہوں گے (مخطوطہ ابن حماد ص [illegible])

[illegible] یہ فتنہ [illegible] کا نتیجہ ہوگا تو اس کے یہ اوصاف ملتے ہیں بلکہ روایت میں [illegible] فتنہ فلسطین کا نام دیا گیا ہے (مخطوطہ ابن حماد ص ۹۳)۔

بعض احادیث میں اس فتنہ کی مدت بارہ سال اور بعض میں آٹھ سال بیان ہوئی ہے [illegible] اس فتنہ کی آخری مدت ہو کہ اس فتنہ کی مدت مخفی طور پر ہو۔ [illegible] اس فتنہ کا آغاز [illegible] جنگ سے ہو چکا ہے۔ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ شام میں فتنہ ہوگا گویا کہ شروع میں یہ فتنہ بچوں کا کھیل ہوگا [illegible] ایک جماعت ہوگی یہاں [illegible] کہ تم پر فلاں شخص کا ساتھ دینا واجب ہے اور [illegible] گا (مخطوطہ ابن حماد ص ۹۳)۔

[illegible] حضرت امام مہدیؑ کے نام کی ہوگی اور آسمان سے جو ہاتھ ظاہر ہوگا [illegible] بھی روایت میں ظہور کی نشانیوں میں آیا ہے۔

[illegible] روایت سے چوتھا فتنہ جو ہے وہ اندھا و بہرہ ہوگا۔ [illegible] وقت پھیلے گا [illegible] کے پہاڑ ٹوٹ کر گرے گا [illegible] امت ٹوٹ [illegible] (۹) میں سے سات باقی رہ جائیں گے (مخطوطہ ابن حماد ص ۹۲)۔

[illegible] میں جو قیس کا معرکہ جانا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

❁❁❁

دمشق اور بھونچال

[illegible] میں حادثہ بہت زیادہ [illegible] ہیں چند بعض روایت میں اس کی
حد اور [illegible] سے جو نقصانات ہوں گے ان کو بھی بیان کیا گیا ہے اس کا وقت مغرب کی
[illegible] داخل ہونے سے پہلے بتایا گیا ہے۔ بعض روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس
[illegible] وقت مغرب کی افواج دمشق میں موجود ہوں گی۔ احادیث میں اسے بھی
[illegible] اور [illegible] سے یاد کیا گیا ہے۔ حضرت امام باقر علیہ السلام نے
[illegible] سے بیان کیا ہے جب [illegible] شام میں مختلف
[illegible] (یعنی [illegible] کے درمیان جنگ ہوئی) یہ ختم [illegible] کی روایت میں
[illegible] امیر المومنین [illegible] ہوئی تو آپ نے
[illegible] شام میں [illegible] جس میں ایک [illegible] جائیں
[illegible] مومنین کے لیے رحمت اور کافروں کے لیے عذاب قرار دے گا۔
[illegible] مغرب کی افواج کی طرف اشارہ ہے) [illegible]
[illegible] کا [illegible] جو مغرب کی طرف سے آ کر شام میں اتریں گے۔ اس وقت
[illegible] دمشق کی بستیوں میں سے ایک بستی کے
[illegible] جائے گی [illegible] (حرستا [illegible] بدل) ہو جاتا
ہے [illegible] دمشق سے [illegible] پہنچے گا تو پتہ چلے گا کہ
اس وقت [illegible] مہدی کے خروج کا انتظار کرو۔ (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۵۳)

[illegible] روایت میں [illegible]
[illegible] دمشق [illegible] بھی [illegible]
[illegible] رحمت اور کافروں کے لیے
[illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible] روایت میں
[illegible] حدیث میں
[illegible] دمشق [illegible]
[illegible]
[illegible] اس کا [illegible]
[illegible]
[illegible] کی طرف اشارہ ہو۔

[illegible] کی [illegible]
[illegible] اس کا [illegible]
[illegible] قریب [illegible]
[illegible]

❀ ❀ ❀

ایرانی و مغربی افواج کا دخول شام

مغربی فوجوں کے شام [illegible] احادیث [illegible] آئی ہیں اور
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] دمشق [illegible]
[illegible] (مخطوطہ [illegible])

[illegible]
[illegible]
[illegible] شام [illegible]

⊛⊛⊛

مغربی افواج سے مراد

روایت میں جو لفظ مغربی ہے اس سے مراد مغرب کی اسلامی حکومت ہے جو اس
وقت [illegible] دمشق سے اور اس سے مراد مغربی حکومتوں کی
[illegible] مغرب [illegible] کے پہلے مراکش کا لفظ استعمال
[illegible] احادیث [illegible] کا اشتراک
گیا ہے [illegible] مغربی افواج مراد ہیں [illegible] روایت میں مغرب کا لفظ عربی میں استعمال
ہوا ہے [illegible] مغرب [illegible] ہوا ہے تو وہاں لفظ مغرب [illegible] مغربی عربی میں استعمال ہو
[illegible] مغربی افواج [illegible] مغربی فوج اور قوم [illegible] ہیں اور
[illegible] مغرب [illegible] کر رہے ہیں۔

[illegible] وقت [illegible]
[illegible] شام میں [illegible] مخطوطہ میں [illegible]
[illegible] دمشق [illegible]
[illegible] مسجد دمشق کا مغربی [illegible]
[illegible] (مخطوطہ [illegible])

[illegible]
[illegible] شام [illegible] آئیں گی جو کہ روم اور یہود کی فوج کے
[illegible] بھی خارجی دشمن کے خلاف شام کی مدد کرنے آئیں گے یہ ہو سکتا ہے شام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

❀ ❀ ❀

ازالہ مغالطہ

[illegible]

[illegible]صب اور الاقع کی جنگ اقتدار

[illegible]

[illegible]

... ہوگی اور دونوں کا مقابلہ ... [illegible]

[illegible] ... میں تقسیم ... ہوں۔

[illegible]

[illegible]

... کا ظہور ایسی حالات میں ہوگا۔

[illegible]

... کی اور ان تمام حالات کا

... طاقتوں کے اشاروں پر

[illegible]

یہ اور روایت میں ملک شام میں تین پرچم کا ذکر ہے۔

... پرچم یا جماعت ۳۔ قیسی پرچم یا جماعت

سفیانی کا خروج

[illegible]

[illegible]

سفیانی کا نام اور نسب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

❁❁❁

[illegible]

❁❁❁

سفیانی کی ثقافت اور سید کی ہمدردیاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سفیانی کی منافقانہ دین داری

[illegible]

[illegible]

اہل بیتؑ اور ان کے شیعوں کے خلاف بغض و کینہ

[illegible]

سفیانی کا سرخ پرچم

... ودی مدان سے (مخطوطہ ... ص ۹۵)

... [illegible] ... حدیث ... [illegible] ... احادیث میں ۶۰ ...

... بھی ... [illegible] ہیں۔

❁❁❁

سفیانی ایک ہے یا کئی ہیں

اس میں شک نہیں کہ سفیانی موعود ایک شخص ہے جیسا کہ شیعہ کی حوالوں پر
... سے قبل چند احادیث میں جو مخلوط ہیں ... [illegible] ... کی تدوین میں سفیانی ہوں ...
سفیانی موعود ... [illegible] ... اور بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دو تین ہیں، بعض روایت
سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو موعود ... [illegible] ... گا اور جس کی مذمت کی گئی ہے۔
سفیانی دو ہیں ... [illegible] ... وہ ہے جو ملک شام پر قبضہ کرنے کے بعد مر جائے گا اور ترقی
کا ... [illegible] ... کا عراق کے ساتھ جنگ کرے گا عراق میں ایرانیوں کے سپاہ پر چڑھائی
... [illegible] ... جائے گا اور شام کی طرف ... [illegible] ... پھوڑے کی وجہ سے مر جائے
گا۔ اس کا جانشین دوسرا سفیانی ہوگا جو اس سے ... [illegible] ... بڑھ جائے گا۔
اگر یہ احادیث صحیح ہوں تو پھر پہلا سفیانی جو کہ ... [illegible] ... پر حکمران ہوگا
دوسرے سفیانی کے ... [illegible] ... سفیانی موعود ... [illegible] ... کا اور اس کے بیٹا
... کا جس طرح ... [illegible] ... امام مہدی علیہ السلام کے ...
... [illegible] ... کا نام ... [illegible] ... سفیانی آئے گا ...
... [illegible] ... کے ساتھ جنگ کرے گا ... [illegible] ... کرے گا پھر کوفہ ...
... عراق کی طرف نکل ... گا (شاید ... [illegible] ... نکال دے گا) ...
... [illegible] ... شام کی طرف ... [illegible] ... شام میں مر جائے گا اس کا ...
... [illegible] ... شخص ... [illegible] ... ہوئی لوگوں پر ...

مراحل تحریک سلفیت

۱۔ اس کا غلبہ پہلے چھ ماہ میں ہوگا۔

۲۔ دوسرا مرحلہ عراق اور حجاز میں جنگ ہوگا۔

۳۔ وہ عراق [illegible] واپس لوٹے گا [illegible] امام مہدی سے عسکری چپقلش قدس کی وجہ [illegible] سے [illegible] اسی طرح اس کے پاس شام، دمشق [illegible] اسرائیل اور قدس کا [illegible] اور [illegible] قابض [illegible] اسی طرح توسیع طلبی کا منصوبہ [illegible] پوزیشن میں [illegible] حدیث میں ایک اور بات دیکھی جاسکتی ہے کہ سفیانی کی جنگیں پہلے چھ ماہ میں ہوگی

- اصہب اور ابقع کے ساتھ داخلی جنگ شام میں ہوگی
- پھر اسلامی اور غیر اسلامی قوتوں کے ساتھ اس کی جنگیں ہوں گی جو اس کے مخالف ہوں گی یہاں تک کہ شام پر اس کا مکمل غلبہ اور تسلط ہو جائے گا۔

لیکن اس کی طبعی حرکت سے یہ بات بھی جاسکتی ہے کہ یہ چھ مہینے بھاری عسکری کارروائیوں سے بھرپور ہوں گے یہاں تک کہ وہ اپنے علاقے کو مضبوط کرے گا اپنی مہموں اور آنے والے نو مہینوں میں عسکری معرکوں کے لیے وہ ہر قسم کے ہتھیاروں سے لیس بہت بڑی فوج بنالے گا۔ پہلے چھ مہینوں میں جہاں وہ داخلی طور پر اصہب اور ابقع سے جنگ لڑے گا وہیں پر لبنان اور اردن کی معارض طاقتوں سے بھی جنگ کرے گا اور ان علاقوں کو شام میں شامل کرے گا۔

روایت میں اصہب اور ابقع سے شدید جنگ کا اشارہ ملتا ہے جس کے نتیجے میں شام کی تباہی ہوگی۔ امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے "جابیہ نامی شام کی بستی کا زمین میں دھنس جانا، جزیرہ پر ترک یعنی روس کا اترنا، روم کا رملہ میں اترنا اس وقت ہر زمین میں بہت زیادہ اختلاف ہونا یہاں تک کہ شام خراب ہو جائے گا" ایک روایت میں ہے "[illegible] میں جو خراب یا برباد ہوگی شام کی زمین ہوگی شام کی تباہی کا سبب تین پرچموں کا اکٹھا ہونا ہوگا۔ یہ پرچم اصہب ابقع اور سفیانی کے ہوں گے (الارشاد للمفید، ص ۳۵۹)۔

یہ [illegible] علیہ السلام [illegible] روایت میں جو دمشق کی تباہی کا ذکر ہے [illegible] دمشق [illegible] کا [illegible] فرمایا کہ میری [illegible] تباہی [illegible] جو قدس کی فتح [illegible] امام مہدی [illegible] قیادت میں [illegible] کا [illegible] وقت امام مہدی علیہ السلام سے مقابلہ میں سفیانی، رومی اور یہودی ہوں گے۔

بہرحال سفیانی کی حکومت کے آخری نو مہینوں میں بڑے بڑے خونی معرکے ہوں گے۔ سب سے بڑا معرکہ ترک یعنی روس اور اس کے حلیفوں کے ساتھ قرقیسیا کے مقام پر ہوگا۔ پھر عراق میں امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کے لیے ایرانیوں کی تمہیدی فوج سے جنگ ہوگی جیسا کہ بعض روایات میں ملتا ہے کہ ان کے ہمراہ یمانی بھی ہوں گے سفیانی کا لشکر مدینہ میں بھی ہوگا جو حکومت حجاز کی فوج کے ساتھ مل کر امام مہدی علیہ السلام [illegible] کے ساتھ جنگ کرے گا وہ جنگ جو مدینہ کی آزادی کے لیے لڑی جائے گی۔

سفیانی عراق اور حجاز میں شکست کھانے کے بعد شام اور فلسطین میں محدود ہو جائے گا یہاں تک کہ [illegible] امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ سب سے بڑی جنگ ہوگی جو امام علیہ السلام قدس کی آزادی کے لیے لڑیں گے۔

❁ ❁ ❁

خروج سفیانی

[illegible]

[illegible]

وہاں رہ جاؤ تو کوئی حرج نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تمہارے سوا بہت ساری مخلوق کو قتل
کرے گا۔ راوی نے آپ سے بعض اصحاب نے کہا جب ایسا ہوا تو ہم اپنے بال
بچوں کا کیا کریں تو آپ نے فرمایا کہ آپ میں سے جو مرد ہوں وہ خود کو اس سے غائب
رکھیں چونکہ اس کا ڈر اور خوف و خطر ہمارے شیعوں پر ہوگا یعنی مردوں کے لیے ہوگا۔
باقی عورتوں کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ یہ مرد اس سے بھاگ کر کدھر جائیں تو آپ
نے فرمایا کہ جو چاہے ان میں سے مدینہ یا مکہ میں چلا جائے یا کسی اور شہر میں چلے
جاؤ لیکن تم پر لازم ہے کہ مکہ جاؤ کیونکہ وہ تمہارے اکٹھے ہونے کی جگہ ہے سوائے اس
کے کہ اس کا فتنہ ایک عورت کے حمل کے برابر یعنی نو مہینے ہے یعنی اس سے زیادہ نہیں
بڑھے گا (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۱۴۱)۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ شیعوں پر اس کا حملہ اس کے خروج کے بعد ماہ رمضان
میں شروع ہوگا۔ روایات میں ہے کہ اس کا علاقہ پر بہت ہی مضبوط غلبہ ہوگا اور وہ تمام
داخلی مشکلات پر قابو پائے گا۔ پس شام والے اس کی اطاعت کو قبول کر لیں گے مگر ایک
گروہ جو حق پر قائم ہوں گے اللہ ان کو سفیانی کے ساتھ خروج کرنے سے محفوظ رکھے گا
(بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۵۲)

بعض اس سے یہ تعبیر کرتے ہیں کہ سفیانی کا حکم لبنان اور ملک شام کے شیعوں
کے لیے ہوگا اور وہ اس کی اطاعت میں آ جائیں گے ایک لشکری بات جس کا احتمال کر
سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ شام کے بعض لوگ اس کی اطاعت میں آ جائیں گے شیعہ اور غیر
شیعہ یہاں تک کہ بعض ان میں سے سفیانی کی حکومت میں شریک ہوں گے۔ وہ عراق
اور ایران میں جو کاروائی کرے گا اس میں بھی وہ شریک نہ ہوں گے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ
سفیانی کی حکومت میں عام شامیوں کے لحاظ سے شیعوں کی ایک ممتاز سیاسی و عسکری
حیثیت ہو جائے اور ان کو استقلال رہے کہ وہ اس کی اطاعت میں نہ آئیں جیسا کہ
لبنان کی موجودہ حالت میں شیعوں کو سیاسی استقلال حاصل ہے۔

سرحدی جنوبی علاقہ پر مکمل کنٹرول اور غلبہ کرنے کی مہم سے فارغ ہو جائے گا
اور اس کے بعد بیرونی خارجی مہم پر نکلے گا پس اپنے بڑے لشکر کو امام زمانہ علیہ السلام کے
لیے تمہید اور ان کے مقابلے کے لیے تیار کرے گا پس اس کی فکر اور پلان یہی ہوگا
کہ پہلے وہ عراق کی طرف بڑھے اور اس کا لشکر قرقیسیا سے گزرے گا اور وہاں پر جنگ
ہوگی (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۳۷)۔

❁ ❁ ❁

معرکہ قرقیسیا

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک لاکھ جا رہے ہوں اور [illegible] چند ہوں جو خوارج [illegible] ہوں۔

[illegible] روایات وارد ہوئی ہیں۔ [illegible] روایت [illegible] میں بھی اکرم سے روایت [illegible] اور [illegible] ایک [illegible] جانے کا [illegible] کے [illegible] اسی روایت میں ہے [illegible] فتنہ [illegible] جب [illegible] فتنہ [illegible] کا اس وقت [illegible] کا [illegible]

[illegible] حدیث میں [illegible] چوتھے فتنے [illegible] کا فتنہ ہے [illegible] مسلمان [illegible] ہوگا تو یہ فتنہ [illegible] ہے جیسا کہ حدیث میں [illegible] فتنہ [illegible] اب ایک صدی ہو چکی ہے اور اگر اس فتنے [illegible] کا [illegible] فتنہ [illegible] ہوگا جسے فتنہ [illegible] کہا گیا ہے [illegible] جنگ [illegible] فتنہ کا آغاز ہو۔

جیسا کہ [illegible] روایات میں [illegible] بھی ہے۔ [illegible] اور یہ اختلاف [illegible] اور معروف [illegible] قبضہ کا [illegible] حدیث ہے [illegible] بیان [illegible] اور [illegible] کے اعداد [illegible] حدیث [illegible] کا اطلاقات [illegible] صدوں والے عراق، سوری [illegible] پیچھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

سفیانی کا عراق پر قبضہ

[illegible]

[illegible] (۲۵۰)۔

[illegible] جب وہاں [illegible]

[illegible] پہلے عراق میں [illegible]

[illegible] معروف [illegible]

[illegible] "فلاں کی اولاد کے [illegible]

[illegible] (۲۲۲، ۲۲۳) [illegible] عراق کے [illegible]

[illegible] شیعوں [illegible] کا عقیدہ ہے

[illegible]

[illegible] (۹۲)۔

[illegible] لوگوں کی طرف [illegible]

[illegible] کریں گے۔

[illegible] علیہ السلام سے [illegible]

[illegible] سفیانی کا لشکر کوفہ میں داخل ہو گا [illegible] ایک آدمی بھی [illegible] ایک بچے [illegible] قتل [illegible] (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۱۹)۔

روایت میں [illegible] جس پر سفیانی قبضہ کرے گا ان میں [illegible] بغداد [illegible] فاروق اور روحاء ہیں۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے سفیانی کی ایک لاکھ تیس ہزار فوج کوفہ کی طرف بھیجے گا وہ روحاء اور فاروق میں [illegible] ساٹھ ہزار مارے جائیں گے [illegible] نخیلہ میں حضرت ہود علیہ السلام کے قبر کی جگہ۔ (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۷۳)۔

علامہ [illegible] مجلسی نے [illegible] میں سفیانی کے بارے میں لکھا [illegible] سفیانی [illegible] کے ساتھ جنگ [illegible] ان پر غلبہ حاصل کرے گا [illegible] پھیلائے گا [illegible] میں [illegible] قتل عام کرے گا۔

خلاصہ یہ ہے سفیانی کا عراق پر [illegible] تباہی پھیلانے والا ہو گا جو [illegible] حد تک [illegible] علیہ السلام سے شیعوں کو قتل [illegible] میں کامیاب ہو گا [illegible] حکومت پر قبضہ [illegible] میں بھی اسے [illegible] مزاحمت کا سامنا نہیں [illegible] کا بھی شیعوں کی طرف سے بھی کوئی مزاحمت نہ ہوگی۔ روایت میں فقط یہ غیر عرب موالی کے بارے میں آیا ہے [illegible] مختصر [illegible] جماعت کے ساتھ اس کا مقابلہ کرے گا جس میں [illegible] غیر عرب سے ایک شخص نکلے گا جو کہ ایک مختصر [illegible] جماعت رکھتا ہو گا [illegible] سفیانی کے لشکر کا [illegible] اسے قتل کرے گا (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۳۸)۔

[illegible]

[illegible] ج ۵۲ ص ۲۳۹)

[illegible]

سب کو توڑ دے گا اور موالی مستضعف لوگوں کے ساتھ محمد کی طرف ہدایت کے پرچم [illegible] لے جائے گا [illegible] میں لوگوں کا [illegible] سب کا سب فاروق میں ہوگا۔ یہ امیر المومنین کے [illegible] کی مجد [illegible] اور [illegible] کے درمیان ہے۔ [illegible] مشرق اور مغرب [illegible] کے درمیان [illegible] اور عراقیوں سے تیس ملین (۳۰ ملین) آدمی مارے جائیں گے [illegible] اور اس آیت کی تاویل ہے۔ "فما زالت تلک دعواهم حتی جعلناهم حصیدا خامدین" پس ان کا برابر یہی دعویٰ رہا یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی فصل قرار دے دیا حالانکہ وہ بجھے والے ہیں تلوار [illegible] کے سایہ تلے"۔

روایت کی تشریح

اس روایت کے پہلے [illegible] آخری حصہ میں عالمی جنگ کی طرف اشارہ ہے جس میں مغرب کی تباہی بھی شامل ہے اور [illegible] تیس ملین [illegible] افراد اس جنگ میں مریں گے۔

[illegible] میں [illegible] صورتحال کا ذکر ہے وہ شاید سفیانی کے حملے سے [illegible] پہلے [illegible] ظہور سے پہلے [illegible] اقتدار کے حوالے سے جو اختلاف ہوگا [illegible] یہ ہم بعد میں بیان کریں گے۔

شہادت نفس زکیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] قتل ہوگا [illegible]

[illegible]

[illegible] اور حضرت [illegible]

[illegible] کچھ [illegible]

[illegible]

[illegible] قبر تو نجف اشرف کے [illegible]

[illegible] قبر معروف ہے۔ [illegible]

[illegible] سفیانی سے پہلے عراق میں

[illegible] مراد خراسانی افواج کے پرچم [illegible]

[illegible] تمہیدی افواج ہوں گی "خاتم السید الاکبر" [illegible]

[illegible] اسلامی کے پرچم میں شعار لکھا گیا ہے

[illegible]

[illegible] روایت میں عراق کی [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible] طرف سے [illegible]

[illegible] نہیں ہو سکتا [illegible]

[illegible] مہدی علیہ السلام کی قوت [illegible] عالمی جنگ [illegible] مسلمانوں

[illegible] ذکر [illegible] چکا ہے۔

[illegible] موسیٰ علیہ السلام سے [illegible] روایت اور اس [illegible]

[illegible] میں ضرورت اس بات کی ہے [illegible] روایت کے علاوہ [illegible]

[illegible] ظاہر ہے کہ [illegible] اور [illegible] حضرت [illegible] مہدی

[illegible] متعلق [illegible]

[illegible] موسیٰ علیہ السلام [illegible]

[illegible] روایات آخر علیہم السلام کی طرف نسبت دے دیے گئے

[illegible] قیمت [illegible]

[illegible]

[illegible] قریب تھے [illegible] وقت کی تفصیل

[illegible]

❁ ❁ ❁

سفیانی لشکر حجاز میں

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ [illegible] کا سیاسی بحران اس کے حکمران عبداللہ [illegible] کے بعد شروع ہوگا اور اس کے بعد کسی ایک حاکم پر ان کا اتفاق نہ ہو سکے گا۔ [illegible] کی جنگ حجاز میں قبائل کے اندر بھڑک اٹھے گی جس کی وجہ سے حجاز کی حکومت کمزور ہو جائے گی۔ یہ حضرت مہدی علیہ السلام کے لیے موقع ہوگا کہ وہ اپنے ظہور کی تحریک کا اعلان مکہ کی سرزمین سے کریں، مکہ کو آزاد کرائیں اور اقتدار اپنے ہاتھ میں لیں۔

اس موقع پر جب حکومت حجاز امام مہدی علیہ السلام کی [illegible] کو [illegible] میں ناکام ہوگی تو بڑی طاقتیں یا خود حکومت حجاز سفیانی سے مداخلت کی [illegible] کریں گی۔ [illegible] سفیانی اپنی افواج مدینہ روانہ کرے گا اور [illegible] کی طرف مکہ معظمہ کی طرف بھی لشکر روانہ کرے گا۔

جب کہ امام مہدی علیہ السلام مسلمانوں اور دنیا والوں کے سامنے [illegible] [illegible] میں [illegible] معجزہ موعود [illegible] کا [illegible] جس کا وعدہ [illegible] مہدی کی علامت میں [illegible] کے درمیان سفیانی کا لشکر زمین میں دھنس [illegible] غرق ہو جائے گا۔ یہ معجزہ [illegible] سفیانی کا لشکر مدینہ سے مکہ کی طرف چلے گا تو بیداء نامی وادی میں ہوگا۔ معجزہ [illegible] کے بعد حضرت اپنی تحریک کا آغاز [illegible] کریں گے اور اسے آگے بڑھائیں گے۔

[illegible] یہ بات بعید نہیں ہے کہ سفیانی کا لشکر حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور [illegible] سے شروع [illegible] سے پہلے حجاز [illegible] میں داخل ہوگا [illegible] مدینہ منورہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible] کتابوں میں ہے کہ سفیانی کا لشکر عراق اور شام کی جانب سے مدینہ [illegible] کی حکومت [illegible] پڑے گا اور امام مہدی علیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اس زکی سے مراد وہ [illegible] سلام مکہ کی طرف دنیا کا نمائندہ بنا کر بھیجیں گے اور امام [illegible]

[illegible]

[illegible]

ج ۵۲ ص ۱۸) [illegible] اتش [illegible] میں [illegible] [illegible] وہاں کی
جگہ کا نام ہے۔

مخطوط ابن حماد میں محمد بن علی علیہما السلام [illegible] محمد باقر علیہ السلام سے
[illegible] بے پناہ [illegible] میں ہوگا [illegible] کی طرف [illegible] شہر بھیجا جائے گا [illegible]
[illegible] قیس کا ایک آدمی ہوگا [illegible] مقام [illegible] ہوں گے تو اس کا آخری
[illegible] کا [illegible] کا [illegible] ہوگا [illegible] کے [illegible]
[illegible] شرقی [illegible] میں رہے [illegible]
[illegible] ہوگا [illegible] کر [illegible]
[illegible] جو [illegible] ہوگا [illegible] وقت [illegible] مجھے کا [illegible]
[illegible] میں [illegible] کا [illegible] خروج کرے گا۔ اس
تب [illegible] قیس [illegible] کا [illegible] ایک بشیر [illegible]
[illegible] مہدی [illegible] آپ [illegible] کا [illegible]
آپ [illegible] میں [illegible] گا [illegible] چہرہ میں اس کی نشانی
[illegible] پیچھے [illegible] ہوگا۔ تب جب اس کے
[illegible] تصدیق [illegible] شہر [illegible] میں [illegible]
[illegible] کی طرف [illegible] پیچھے کی طرف
[illegible] ساتھیوں کے ساتھ [illegible]
[illegible] کا [illegible] اس کی نشانی [illegible]
[illegible] کی [illegible]

[illegible] کتاب میں [illegible] روایت [illegible] سے رسول اللہ [illegible]
[illegible] مغرب سے ایک لشکر آئے گا جو اس گھر کا (کعبہ) ارادہ رکھے
[illegible] ہوں گے تو [illegible] جائے گی۔ پس ان کے [illegible]

ہوں گے [illegible] ساتھ [illegible] ہوا ہے تو وہ بھی غرق
ہوں گے۔ پیچھے والے آگے آ کر اپنے ساتھیوں کا حال دیکھنا چاہیں گے تو [illegible] ساتھ
ہی [illegible] ہوگا [illegible] ساتھ [illegible] شخص [illegible] نیت
[illegible] گا۔

[illegible] کا مطلب یہ ہے کہ اس لشکر میں جو ارادہ اور قصد سے شامل ہوں
گے ان کا حساب [illegible] ہوگا اور جن کو جبری طور پر شامل کیا گیا ہوگا اس کا حساب الگ
ہوگا۔ یہ معاملہ قیامت کا ہے لیکن اس [illegible] لشکر میں سب کا انجام ایک ہی ہوگا کہ وہ
زمین میں دھنس [illegible] غرق ہوں گے۔

ایک روایت میں ہے کہ جو لشکر زمین میں غرق ہوگا اس کی تعداد [illegible] ہزار ہوگی [illegible]
[illegible] ہزار۔ ایک [illegible] روایت ہے کہ [illegible] لشکر غرق ہوگا [illegible] کے چہرے الٹے پشت کی
طرف ہو جائیں گے [illegible] لشکر سلام [illegible] جائے گا۔ (مخطوط ابن حماد ص ۹۰-۹۱)

❁❁❁

سفیانی کی واپسی

جب [illegible] میں سفیانی کا لشکر [illegible] کے اندر [illegible] دور ہو جائے گا تو اس وقت سے سفیانی کا ستارہ غروب ہونے لگے گا اور امام مہدی علیہ السلام کا ستارہ چمکنے لگے گا۔ [illegible] روایات میں سفیانی کے لشکر کے عراق [illegible] ہونے کے بعد کسی مہم کا ذکر موجود نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے [illegible] میں سفیانی کے کردار کا خاتمہ ہوگا لیکن اس [illegible] بھی موجود ہے [illegible] میں سفیانی کی [illegible] فلاں کی امداد ([illegible]) [illegible] کے ساتھ حضرت امام مہدی علیہ السلام آپ [illegible] فوجوں [illegible] جنگ [illegible] کرائیں گے۔

جس طرح [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] کرائیں گے۔ چار کے [illegible] سفیانی کا لشکر [illegible] آپ سے شکست کھا کر عراق [illegible] روایت میں ہے کہ عراق میں سفیانی کے [illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] لشکر کی جنگ ہوگی۔

❀ ❀ ❀

جنگ اھواز

یہ [illegible] بات ہے۔ جب عراق میں سفیانی کا لشکر ایرانیوں اور امام مہدی علیہ السلام کی فوجوں سے شکست کھا جائے گا تو پورا کا پورا عراق امام مہدی علیہ السلام کی حکومت میں شامل ہو جائے گا۔ [illegible] روایت میں ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کے [illegible] افواج ([illegible] ساتھیوں کی) عراق میں سفیانی کے لشکر کو شکست دے کر وہاں پر [illegible] ہوں گی اور حضرت مہدی علیہ السلام کے پاس بیعت کے لیے جائیں گی۔ امام باقر علیہ السلام [illegible] کوفہ کی طرف آئیں گے [illegible] وہاں پر [illegible] جب حضرت مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو بیعت [illegible] ([illegible] ج ۵۲ ص ۲۱۰)

[illegible] ۹۸ پر روایت ہے [illegible] کی طرف سے [illegible] جب [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں [illegible] (واللہ اعلم) لیکن اس [illegible] جنگ امام مہدی علیہ [illegible] شعیب بن صالح [illegible] بھی [illegible]

[illegible] خصوصیت کے ساتھ ذکر [illegible]

معرکہ ہوگا جو عیون سے شروع ہو کر ... جائے گا۔ اصطخر جنوبی ایران اور عراق میں بیت ... ناصریہ ... شہر ... سے ... مسجد سلیمان ... ہیں۔

... میں جو ... اصطخر (اس اصطخر ...) کی جگہ ... ہوئی ہے۔ ... معلوم ہوتا ہے کہ ... مسجد سلیمان شہر کے قریب بنے ہیں ... میں وہ ... روایتیں ... ہیں جو یہ بتاتی ہیں کہ جب ... سے امام مہدی علیہ السلام عراق کی طرف ... گے تو آپ پہلے پہل اصطخر میں ... یہاں ... آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں گی اور آپ کی قیادت میں سفیانی کے لشکر ... اصطخر کے معرکہ کو فتح کریں گے۔ اس فتح کے بعد امام مہدی علیہ السلام عراق میں ... سات ... میں داخل ہوں گے لیکن یہ معلوم نہیں ہوگا کہ ... بیت میں ہوں گے۔ یہ ہم حرکت ظہور کے باب میں ذکر کریں گے۔

اس ... کے مخطوطہ میں ۸۲ میں علی علیہ السلام سے ... ہے کہ جب سفیانی کا لشکر ہلاک ہو جائے گا تو وہ اہل خراسان کی تلاش میں لشکر روانہ کرے گا اور خراسان والے حضرت مہدی علیہ السلام کی طلب میں نکلیں گے پس حضرت مہدی علیہ السلام اور سیاہ جھنڈوں کے ساتھ ہاشمی کہ جس کے آگے شعیب بن صالح ہوں گے ملاقات کریں گے پھر حضرت مہدی علیہ السلام اور سفیانی کے لشکر کے درمیان باب اصطخر پر بڑی جنگ ہوگی جس میں سیاہ جھنڈے غالب آ جائیں گے اور سفیانی کا لشکر بھاگ کھڑا ہوگا پس اس وقت لوگ حضرت مہدی علیہ السلام کی تمنا کریں گے اور آپ کو طلب کریں گے۔ اس وقت ایران عوام امام مہدی علیہ السلام کی طلب میں نکل کھڑے ہوں گے تاکہ آپ کی بیعت کریں اور آپ کے ساتھ مل کر دشمن کے ساتھ جنگ لڑیں اور جنوب ایران جو کہ حجاز کی حد کے نزدیک ہے کی طرف بڑھیں گے کیونکہ قار کی صحرائی حدود اور خشکی کا راستہ بصرہ کے

روایت ہے ... نے قائد ہاشمی خراسانی امام مہدی علیہ السلام سے ملاقات کریں گے۔ ... کا مطلب یہ ہے کہ امام مہدی علیہ السلام ... کو آزاد کرنے کے بعد جنوب ایران کی طرف ... آئیں گے اور ... سے ملیں گے پس یہ مذکورہ معرکہ ہوگا جس کی طرف روایت میں اشارہ ہے۔ اس مرتبہ سفیانی کی افواج جنوب ایران اور عراق میں داخل ہوں گی۔ ممکن ہے اس مرتبہ سفیانی اپنے مغربی اتحادیوں کے ہمراہ خلیج اور بصرہ کے راستے داخل ہو جیسے کہ عنقریب اس کے بارے میں ذکر آ رہا ہے۔

عراق میں جنگ کرنے کے لیے سفیانی تمام اطراف میں اپنی افواج بھیجے گا اس طرف اشارہ ہے ... وہ عراق میں اپنی افواج کو پھیلا دے گا اور عراق ایران کی حدود پر بھی افواج کو پہنچا دے گا۔ اس سے اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ سفیانی اور اس کے مغربی اتحادیوں کی افواج خلیج میں موجود ہوں گی اور سفیانی اس مرتبہ بحریہ کا استعمال کرے گا۔

بعد والی آیت امام مہدی علیہ السلام کے جنوب میں آنے کو بیان کرتی ہے۔

باب اصطخر یعنی اصطخر کے معرکہ کا ذکر ہے لیکن اس روایت کے متن میں جھول ہے۔

کوفہ اور بغداد میں داخل ہونے کے بعد سفیانی اپنی افواج کو اطراف میں پھیلا دے گا۔ اور اس کے پیچھے سے خراسان والوں کا لشکر اسے اچانک آ لے گا۔ پس مشرق والے (سفیانی کے لشکر کو) قتل کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے اور جب اسے یہ خبر ملے گی تو وہ ایک بڑا لشکر اصطخر کی طرف روانہ کر دے گا پس وہ (یعنی سفیانی اپنی افواج کے ساتھ) امام مہدی علیہ السلام اور ہاشمی کے ساتھ بیضاء اصطخر میں ملاقات کرے گا اور ان دونوں کے درمیان بڑی جنگ ہوگی کہ سواریوں کے پاؤں خون میں ہوں گے۔ اگلی روایت بتاتی ہے کہ اہواز کے معرکہ میں سفیانی کی شکست کا بہت بڑا اثر ہوگا کہ ہر طرف سے حضرت مہدی علیہ السلام کے موالی حرکت کریں گے اور حضرت کی بیعت کے لیے آگے بڑھیں گے۔

بہر حال حجاز کی شکست کے بعد سفیانی کے جتنے بھی معرکوں کا تذکرہ روایات میں

… سفیانی کی شکست اور … کی مجبوری کے بعد
… شروع ہوگا … دمشق … شام میں اپنی حکومت … فلسطین اور
قدس … اور امام مہدی علیہ السلام کے لشکر سے جنگ
… کی تیاری …

روایت میں فلسطین اور قدس … سفیانی کے ساتھ ایک بڑی
جنگ … اور معرکہ … اس جنگ میں شکست کے بعد نہ صرف
سفیانی کا خاتمہ ہوگا بلکہ اس کے اتحادی مغربی ممالک اور یہودیوں کو بھی شکست ہوگی۔

❀ ❀ ❀

فتح قدس اور سفیانی

احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اس بڑی جنگ میں سفیانی بہت ساری مشکلات سے دوچار ہوگا۔ الحمد للہ پہلی بات تو یہ ہے کہ شام میں عوامی حمایت کمزور پڑ جائے گی۔ سفیانی اور اس کی حکومت کو سہارا دینے والی خفیہ بھی طاقتیں ہوں گی شام کے لوگ بہرحال مسلمان ہوں گے۔

وہ حضرت مہدی علیہ السلام کے معجزات اور کرامات دیکھ رہے ہوں گے اور اپنے ملک کے اندر سفیانی کی پے در پے شکستوں کا بھی مشاہدہ کر رہے ہوں گے اور سفیانی جو دشمنان اسلام کی حمایت … ہوگا وہ بھی ان کے سامنے ہوگا۔ پس ان کے اندر حضرت مہدی علیہ السلام سے محبت کی لہر دوڑ جائے گی۔ سفیانی اور اس کی سیاست سے نفرت … دمشق … امام مہدی علیہ السلام سے محبت کی لہر دوڑ جائے گی … فلسطین میں شروع ہوگی کیونکہ روایت میں ملتا ہے … امام مہدی علیہ السلام اپنے لشکر والے شام کی طرف بڑھیں گے اور مرج عذراء … دمشق … مضافات میں شمار ہوتی ہے … … … امام مہدی علیہ السلام … سفیانی … حکومت دمشق کو خالی … فلسطین کی سرزمین پر چلا جائے گا … اور حکومت کا

سیدھا [illegible] جائے گا جہاں پر [illegible] روایات [illegible] مغربی [illegible] پہلے پہنچی ہوں گی۔

جیسا کہ احادیث میں ہے کہ امام مہدی علیہ السلام دمشق کے [illegible] عذرا [illegible] [illegible] یہاں تک کہ شام سے ابدال اور [illegible] ہوں گی تک آپ سے [illegible] تھے وہ [illegible] امام مہدی علیہ السلام سفیانی سے خواہش کریں گے کہ وہ شخصی طور پر حضرت سے [illegible] گفتگو [illegible] دونوں میں ملاقات ہوگی۔ حضرت مہدی اس [illegible] دونوں جائے گا اور پورا [illegible] حضرت کے حوالے کرنے کا ارادہ کر لے گا لیکن اس کے قریبی اور اس کی پشت پر جو ہوں گے وہ اسے ڈانٹ پلائیں گے۔ [illegible] ملامت کریں گے اور اس طرح وہ اپنے اس ارادے سے پھر جائیں گے۔

روایات میں جو ہم اس قسم کی باتیں پڑھتے ہیں اس کی کوئی سیاسی تفسیر سوائے اس کے نہیں ہو سکتی کہ سفیانی [illegible] سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور [illegible] امام مہدی کی تائید میں ہوگی۔ بلکہ بعض روایات اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہیں کہ نوبت یہاں تک آ جائے گی کہ سفیانی کے لشکر کے بعض یونٹ حضرت مہدی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کریں گے اور آپ کے لشکر میں آ کر مل جائیں گے۔

امام باقر علیہ السلام سے ہے "پھر حضرت مہدی کوفہ آئیں گے پس اس جگہ پر قیام کریں گے جیسا کہ خدا چاہے گا یہاں تک کہ عمل [illegible] کریں گے پس آپ اور آپ کے ہمراہی مرج عذرا آئیں گے اس وقت آپ کے ساتھ بہت سارے لوگ مل چکے ہوں گے۔ سفیانی اس وقت وادی رملہ میں ہوگا یہاں تک کہ وہ جب ملیں گے اور وہ دن ابدال کا دن ہوگا جو شیعہ [illegible] سفیانی کے ہمراہ تھے وہ ادھر سے نکل کر ادھر آ جائیں گے اور جو سفیانی کے آدمی ادھر تھے وہ نکل کر سفیانی کے پاس چلے جائیں گے ہر آدمی اپنے جھنڈے کی طرف جائے گا یہ دن ابدال کا دن ہے" (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۲۴)۔

مخطوط ابن حماد میں حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے "جب سفیانی حضرت

[illegible] میدانی زمین میں جس جگہ جائے گا [illegible] [illegible] کرے گی تو وہ اپنے [illegible] مہدی [illegible] چھپے ہیں تو ان کی بیعت [illegible] اطاعت میں داخل ہو جاؤ [illegible] قتل کر دیں گے [illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] پاس بھیجے گا [illegible] حضرت مہدی [illegible] میں [illegible] (مخطوط ابن حماد ص ۹۶)۔

[illegible] حضرت مہدی [illegible] سفیانی کی مخالفت میں ہوگی۔ امام مہدی [illegible] پاس اس [illegible] [illegible] سفیانی [illegible] اور آپ سے بات کرے گا [illegible] حکومت آپ [illegible] جب میں اپنے ساتھیوں سے [illegible] حضرت مہدی کی بیعت [illegible] اور وہ قبیلہ [illegible] اصحاب [illegible] وہ اپنے فیصلہ سے پھر جائے گا [illegible] حضرت مہدی [illegible] کا پس حضرت مہدی اس کی بیعت چھوڑ دے [illegible] [illegible] لشکر [illegible] کا اور مسل [illegible] حضرت مہدی جنگ میں اسے شکست [illegible] سفیانی حضرت مہدی سے [illegible] (مخطوط ابن حماد ص ۹۰)

[illegible] مقابلے میں [illegible] حکومت [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] جنگ [illegible] روم ہوں گے جیسے پہلی والی روایت اس بات کی طرف [illegible]

[illegible] سفیانی موقع کا کامیاب نہ ہوگا کہ وہ اس [illegible] سے فائدہ [illegible] [illegible] اس سے فائدہ حاصل کر سکے اور [illegible] کی حکومت کا تختہ الٹنے میں بھی کامیاب ہوں گے پس سفیانی اور اس

[illegible]

⊛⊛⊛

یمن

اور

زمانہ ظہور

یمنی اور عصر ظہور

امام مہدی علیہ السلام کے لیے حالات سازگار بنانے کی خاطر یمن پر اسلامی انقلاب [illegible] ہوئی ہیں ان میں سے بعض احادیث بالکل صحیح [illegible] ہیں۔ یہ احادیث اس بات کی تاکید کرتی ہیں اس انقلاب [illegible] انقلاب کی توصیف [illegible] ہیں کہ یہ ہدایت کا پرچم ہوگا [illegible] امام مہدی [illegible] اور امام مہدی علیہ السلام کی مدد [illegible] ہدایت کے پرچموں میں یہ پرچم سب سے زیادہ ہدایت [illegible] ہوگا [illegible] اس انقلاب کی [illegible] انقلاب کی مدد کے بارے میں [illegible] زیادہ تاکید [illegible] احادیث میں [illegible] انقلاب کا وقت بھی مقرر [illegible] رجب میں ہوگا اور سفیانی [illegible] امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے چند مہینے پہلے ہوگا اور اس انقلاب کا [illegible] حکومت [illegible] ہوگا

روایات میں [illegible] قائد کا نام یمانی مشہور ہے [illegible] بعض روایت میں اس کا نام حسن یا حسین بھی آیا ہے [illegible] زید بن علی علیہ السلام کی اولاد سے ہوگا لیکن اس مضمون کی روایات [illegible] سند پر اعتراض کیا جا سکتا ہے۔

یمانی کے انقلاب سے متعلق اہم احادیث امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی

[illegible] سے پہلے پانچ نشانیاں حتمی ہیں
[illegible] سفیانی [illegible] آسمانی آواز ۴۔ نفس زکیہ کا قتل ۵۔ [illegible]
([illegible] ص ۲۰۴)

[illegible] سفیانی یمانی اور خراسانی کا خروج [illegible] اس کا نظام [illegible] نظام کی طرح ہوگا [illegible] ایک دوسرے سے آگے [illegible] گے [illegible] پرچم سے زیادہ [illegible] ہدایت [illegible] پرچم [illegible] (امام [illegible]) [illegible] کرنا حرام [illegible]

[illegible] کیونکہ اس کا پرچم ہدایت کا [illegible] (اس کے خلاف ہو) پس جو [illegible] حق کی [illegible] مستقیم کی [illegible] گا [illegible]

[illegible] ظہور) سے پہلے [illegible] یمانی تھا۔

[illegible] خراسانی، سفیانی اور یمانی [illegible] یمانی کے پرچم سے زیادہ ہدایت والا [illegible] کا حق کی طرف" ([illegible] ج ۵۲ ص [illegible]

۲۰)۔

[illegible] امام جعفر [illegible] علیہ السلام سے [illegible] آپ [illegible] یمانی [illegible] آپ [illegible] یمانی علیہ السلام سے محبت [illegible] (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۷۵)۔ اسی میں ہے کہ یمانی [illegible] سفیانی کے مقابلے [illegible] کی مدد [illegible] کوشش کریں گے۔

بعض روایت میں حضرت مہدی علیہ السلام کے بارے میں آیا ہے کہ حضرت مہدی یمن کی ایک بستی سے جس کا نام [illegible] ہے خروج کریں گے (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۸۰)۔

اور یہ بعید نہیں ہے کہ [illegible] یمانی ہو جو [illegible] پروگرام کا آغاز [illegible] سے کرے گا کیونکہ جو [illegible] احادیث [illegible] ہے وہ یہ ہے کہ حضرت مہدی مکہ میں مسجد الحرام سے خروج کریں گے۔

"پھر ایک بادشاہ [illegible] حسن ہوگا [illegible] کے [illegible] اور پاکیزہ [illegible] کرے گا۔" ([illegible] ص [illegible])

❁ ❁ ❁

انقلاب یمانی

[illegible] انقلاب [illegible] بارے میں [illegible] امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا تمہیدی [illegible] حضرت کی حرکت اور [illegible] میں آپ کے ظہور [illegible] اس کا [illegible] کردار ہوگا۔ احادیث شریفہ میں یمن [illegible] کردار [illegible] اس بات کی [illegible] کرتا ہے یہ شاید اس لیے ہو تاکہ اس [illegible] کی [illegible] سے بچایا جا سکے۔ ہم عنقریب امام کے ظہور کی [illegible] میں [illegible] بیان کریں گے کہ آپ کا لشکر [illegible] آپ کے یمانی اور [illegible] انصار [illegible] مشتمل ہوگا۔

۲۔ یمانیوں کا عراق میں [illegible] کے بارے میں روایت میں آیا ہے کہ سفیانی [illegible] یمانی [illegible] عراق میں داخل ہوں گی۔ [illegible] اور یمانی فوج [illegible] سفیانی [illegible] احادیث سے [illegible] ہوتا ہے کہ سفیانی [illegible] میں [illegible] کی فوج [illegible] روایت [illegible] سفیانی [illegible] فوجیں ہوں گی۔ یمانی اس [illegible] میں آ [illegible]

۳۔ [illegible] میں بھی یمانی [illegible] روایت میں [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کرتی ہے [illegible]

[illegible] یمانی قوات سے پہلے ہوگی۔

[illegible] زیادہ واضح [illegible]

[illegible] کا تذکرہ بھی ہے کہ [illegible]

[illegible] شیعہ [illegible]

[illegible] امام مہدی [illegible] ایرانی [illegible]

[illegible] امام مہدی کی

[illegible] شعیب [illegible] امام مہدی

[illegible]

[illegible] پہلے پیش کی

[illegible] کی حرکت کے

[illegible] کے انقلاب کو

[illegible]

کی [illegible] ہیں۔

[illegible] سے اپنائے گا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوگا۔

[illegible] وہ اپنے [illegible]

[illegible]

[illegible] کے حوالے سے یہ وہ سیاست ہے

جس کا اسلام حکم دیتا ہے جو ان امر مسلمین اپنے [illegible] اور کارندوں کے ساتھ کرے

[illegible]

[illegible] امام مہدی علیہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس وقت [illegible] ہوگی

[illegible] ہوگا کہ وہ [illegible]

[illegible] کا وہ بہت سارے ناولوں کا [illegible] کرے گا اہم عصر

[illegible] جو سیاسی مفاہیم روزمرہ استعمال ہو رہے

[illegible] جس کے بارے میں ایرانی انقلاب

[illegible]

[illegible] بات یہ ہے کہ یمانی کا انقلاب اس لیے

[illegible] مہدی علیہ السلام سے راہنمائی کا شرف حاصل

[illegible] امام مہدی علیہ [illegible] حرکت کا حصہ ہوگا [illegible] یمانی امام [illegible]

[illegible]

[illegible] یمانی [illegible]

[illegible] ہدایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مشرق [illegible]

[illegible] شعیب [illegible]

[illegible]

میں ۲ سال کی تحریف آئی ہے۔

اس سے بھی اس کی تائید ہے کہ یمانی کا انقلاب جتنا ایرانیوں کے تمہیدی انقلاب سے امام کے ظہور سے زیادہ قریب ہوگا حتیٰ کہ اگر ہم فرض کرلیں کہ سفیانی سے پہلے ایک یمانی خروج کرے گا جو یمانی موعود کے لیے تمہید کا کام دے گا اس کے لیے زمین ہموار کرے گا تب بھی ایرانیوں کا انقلاب قم کے ایک مرد کے ہاتھوں پہلے ہوگا۔ صرف پہلے ہوگا بلکہ پہلا تمہیدی انقلاب وہ ہوگا جس سے امام مہدی کے ظہور کا آغاز ہوگا۔ اس کا آغاز مشرق سے ہوگا اور اس کے آغاز اور خراسانی اور شعیب کے درمیان جو فاصلہ ہے وہ بیس سال یا پچاس سال یا جو خدا چاہے گا یہ آغاز فقہاء کے اجتہاد ان کے سیاسی وکلاء اور نمائندگان کے اجتہاد کی بنیاد پر قائم ہوگا۔ اس انقلاب کو وہ صاف پاکیزگی عمدگی حاصل نہ ہوگی جو یمانی کے انقلاب کے لیے مہیا ہوگی یعنی وہ براہ راست امام مہدی علیہ السلام سے ہدایت لے گا۔

یہ بھی احتمال ہے کہ متعدد یمانی ہوں اور ان میں جو دوسرا ہو وہ یمانی موعود ہو۔ تحقیق روایت نے نص کردی ہے کہ یمانی موعود سفیانی کے ہمراہ ظہور کرے گا جیسے ایک اور روایت امام صادق علیہ السلام سے ہے جو یہ بتاتی ہے کہ "سفیانی سے پہلے مصری اور یمانی خروج کریں گے (بحار الانوار ج۵۲ ص۲۱۰ پر غیبت طوسی سے نقل کیا ہے)۔

بنا بریں یہ جو یمانی اس سے پہلے یمانی موعود کے لیے تمہیدی کام کرے گا جس طرح قم کا مرد جو ہے وہ ایران سے تمہیدی انقلاب میں خراسانی اور شعیب بن صالح کے لیے زمین ہموار کرے گا۔

یمانی اول کے خروج کا وقت تو روایت سے اتنا بتاتا ہے کہ سفیانی کے خروج سے پہلے ہوگا ہوسکتا ہے کہ سفیانی کے خروج سے تھوڑا پہلے یا اس سے کئی سال پہلے* اسی حوالے سے "کاسر عینیہ بصنعاء" والی روایت ہے جس کو انکار ج۵۲ ص۲۳۵ میں عبید بن زرارہ کے ذریعہ حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے۔ راوی کہتا

کہ امام صادق علیہ السلام کے سامنے سفیانی کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا "وہ کس طرح خروج کرے گا جبکہ ابھی کاسر عینیہ بصنعاء میں ابھی خروج نہیں کیا ہے"۔ یہ روایت کیونکہ تین مصادر میں وارد ہوئی ہے اور ہم کو متوجہ کرتی ہے۔ غیبت نعمانی میں یہ روایت ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ روایت سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔ جس سفیانی سے پہلے جو یمانی خروج کرے گا اس کی طرف اشارہ ہو اور یہ یمانی اول اس یمانی موعود کے لیے جو سفیانی کے ساتھ میں خروج کرے گا تمہیدی کام کرے گا"۔ کاسر عینیہ کے بارے میں کئی احتمالات ہوسکتے ہیں سب سے زیادہ واضح احتمال یہ ہے کہ امام صادق علیہ السلام کا مقصود اس سے مراد کوئی معروف شدہ ہے جس کا مطلب واضح ہو جائے گا آپ واقف ہیں۔

❁ ❁ ❁

مصر
اور
زمانہ ظہور

واقعات مصر

مذکورہ بالا روایات کے علاوہ مصر کے بارے میں متعدد احادیث وارد ہوئی ہیں

1. وہ احادیث جن میں نبی پاکؐ نے مسلمانوں کو مصر کی فتح کی بشارت دی ہے۔
2. فاطمیین کے غلبے کے بارے میں یعنی مغرب والوں کا مصر پر غلبہ حاصل کرنا۔
3. حضرت مہدی علیہ السلام موعود کے زمانہ ظہور کے بارے میں مصر میں فتنوں اور حوادث کے بارے میں جو احادیث ہیں وہ فاطمیین کے مصر میں حکومت قائم کرنے والی احادیث کے ساتھ مدغم ہو جاتی ہیں کیونکہ حضرت مہدیؑ کے زمانہ ظہور سے متعلق جو احادیث ہیں ان میں بھی یہ بات ہے کہ مغرب کا لشکر مصر میں داخل ہوگا' لیکن اگر ہم ان میں اس طرح رابطہ قائم کریں تو واضح ہے کہ جو عصر ظہور کے واقعات سے مربوط ہیں یہ حوادث کے بارے میں ہیں جو عصر ظہور میں ہوتے ہیں تو ان کو زمانہ ظہور کے واقعات میں شامل کرنا چاہیے جیسے سفیانی کا خروج وغیرہ۔

لیکن حسب ضابطہ ہمیں تو چند روایات باقی رہ جاتی ہیں جن میں مصر کے واقعات ثابت ہوتے ہیں اور یہ واقعات امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ ظہور سے متعلق ہیں ہم ان چند روایات کو مستقل طور پر درج کرتے ہیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل مصر اپنے سادات کو قتل کریں گے" اور حدیث ہے "سادات کے ملک پر غلاموں کا غلبہ ہوگا" (بشارۃ الاسلام ص ۱۷۶)

عام لوگوں میں یہ خبر گشت کر رہی ہے کہ روایت میں قتل سادات سے مراد اہل سادات ہے جسے قتل کر دیا گیا ہے لیکن واضح رہے کہ روایات میں سادات سے مراد سربراہان اور حکمران ہیں نہ کہ کسی خاص شخص کا نام اور جس سربراہ کے قتل کا ذکر روایت میں ہے کہ یہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی علامت ہے وہ ایک لشکر یا کئی لشکروں کے مصر میں داخل ہونے کے بارے میں ہے۔ یعنی اس قتل کے بعد اہل مغرب اور یورپی ممالک سے لشکر کے داخلے کی بات ہے بلکہ بعض روایات میں ہے کہ اس کا قتل شام والوں سے پہلے سربراہ کے قتل کے ہمراہ ہوگا۔ بشارۃ الاسلام ص ۱۸۵ میں ابن حجر کی [illegible] سے قتل [illegible] ہے۔

[illegible] یہ ہے کہ آپ سے پہلے شام اور مصر کے حکمران قتل ہوں گے۔ ہو سکتا ہے کہ مصر کے حاکم کے قتل کا تعلق اس روایت سے ہو جو ایک مصری شخص کی بات کرتی ہے کہ وہ انقلاب لائے گا اور سفیانی سے پہلے اس کا خروج ہوگا۔ "سفیانی سے پہلے ایک مصری اور ایک یمنی خروج کرے گا" (بحار ج ۵۲ ص ۲۱۰)۔

یہ بہت سارے کمانڈروں کا کمانڈر یعنی کمانڈر انچیف ہوگا جس کے متعلق بعض روایت میں آیا ہے کہ وہ مصر میں اٹھے گا اور حالت جنگ کا اعلان کرے گا آمادہ باش کا حکم دے گا۔ اور مصر میں کمانڈر انچیف (افواج کا کمانڈر) نے قیام کیا ہے اور لشکر کو آمادہ باش کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بعد والی روایت جو مغربیوں (یورپ) کے لشکر کے داخل ہونے کی بات کر رہی ہے اور اس میں جس شخص کا ذکر ہے وہ آل محمد علیہم السلام کی طرف دعوت دے گا۔ اس سے مراد بھی یہی شخص ہو جس کا ذکر اوپر آیا ہے۔ مغربی (یورپی) مصر کی طرف چڑھائی کریں گے پس جب وہ داخل ہوں گے تو وہ سفیانی کی حکومت ہوگی۔ اس سے پہلے ایک شخص خروج کرے گا جو آل محمدؐ کی طرف دعوت دے

گا۔ (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۰۸) اور ہو سکتا ہے کہ مصری آدمی انچیف اور جو شخص آل محمدؐ کی طرف دعوت دے گا یہ تینوں الگ الگ افراد ہوں یا ان تینوں سے مراد ایک ہی شخص ہو۔

خلاصہ یہ ہے کہ یہ احادیث ایک بات کو بیان کر رہی ہیں اور وہ یہ ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے مصر میں اسلامی انقلاب آئے گا جو امام مہدیؑ کے ظہور کے لیے تمہیدی کام کرے گا یا کم از کم مصر کے اندر ایک اسلامی حالت قائم ہوگی اور مصر میں داخلی تبدیلی رونما ہوگی جو کہ خارجی جنگ اور صلح سے مربوط ہوگی۔

۳۔ مصر کے اطراف میں قبطیوں کے قبضہ کرنے سے متعلق احادیث ہیں۔

امیر المومنین علیہ السلام سے ہے کہ آپ نے امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی علامات میں فرمایا "قبطی کا مصر کے اطراف پر غلبہ حاصل کرنا ہے" مناقب شہر ابن آشوب سے نقل کیا ہے (بشارۃ الاسلام ص ۳۲)۔

اور مخطوطہ ابن حماد میں جو روایت ہے ص ۷۸ پر شاید اس سے بھی مراد یہی ہو۔ ابوذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مصر میں اس کا ضرور بالضرور خروج ہوگا یعنی امن رہے گا۔ [illegible] راوی نے حضرت ابوذر سے کہا ہے کہ کیا اس وقت جب امن کا خروج ہوگا کوئی بیعت کرنے والا امام نہ ہوگا تو ابوذر نے فرمایا نہیں [illegible] کے ہم جو [illegible] میں اختلاف ہو چکا ہوگا" اور کعب سے روایت ہے کہ "مصر میں فتنہ ضرور بالضرور ہوگا [illegible] پہلے [illegible] ہوگا"۔

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مصر میں قبطی قبائل فتنہ اٹھائیں گے اور وہ اپنی حکومت سے [illegible] نکل جائیں گے یعنی سول نافرمانی کریں گے اور بعض کے بعض طرف قبضہ کریں گے [illegible] مصر کے اندر اقتصادی اور امنی بحران پیدا کر دے گا۔ فطری بات ہے [illegible] مسلمانوں کے خارجی دشمنوں کی تحریک پر ہوگا کیونکہ اقباط قبائل کی طرف سے [illegible] تاریخ میں مسلمانوں کے خلاف کوئی اہم قدم نظر نہیں آتا مگر [illegible]

طاقتوں [illegible] آ [illegible]
[illegible]

اس وقت [illegible] روایت [illegible] دوسری [illegible] میں بیان [illegible] ہے۔ حدیث [illegible] ایک اور روایت ہے جس میں [illegible] خرابی سے محفوظ [illegible] یہاں تک کہ [illegible] ہوگا ([illegible] ۲۸ [illegible] کتاب [illegible] سے نقل [illegible]

[illegible] تمام [illegible] ہوگی۔

[illegible] ایک [illegible] امام [illegible] کے ظہور کی تمہیدی حکومت قائم ہونے کے بعد ہوگا یا امام مہدی کے ظہور [illegible] میں سفیانی کے عراق پر قبضہ [illegible] بعد ہوگا۔

۳۔ اہل مغرب کی طرف سے مصر میں [illegible] داخل ہوتا ہے۔ عام طور سے مؤلفین نے اس علامت کو بھی امام مہدی علیہ السلام کی نشانیوں میں درج کیا ہے۔ اس روایت [illegible] طرح سے دوسری روایات میں مغرب سے مراد اسلامی ممالک کا مغرب ہے [illegible] مملکت مغرب میں لیبیا تیونس اور [illegible] شامل ہیں لیکن میں نے تمام روایت کی چھان بین کی ہے لیکن اس مطلب پر کوئی صحیح روایت نہیں پائی جاتی بلکہ بہت ساری روایات ملی ہیں جو فاطمیوں کے [illegible] مغرب کی افواج کے مصر میں داخل ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔ ایک روایت میں ہے [illegible] ۸۷ پر دیکھی ہے جو [illegible] ہے۔ [illegible] اہل عرب ہے اہل مغرب نہیں ہے۔ اہل عرب [illegible] آج کل مغربی ممالک جس کے لیے [illegible] جاتا ہے [illegible] اور [illegible] والے [illegible] شاید [illegible] اہل عرب کی [illegible] اشتباہ میں [illegible] مغرب [illegible] وقت [illegible] کا مصر میں دخول [illegible]

میں سفیانی [illegible] روایت [illegible] میں [illegible] پھر [illegible] کی حکومت ہوگی اس کی نشانیاں [illegible] جب وہ داخل ہوں گے تو اس وقت سفیانی کی حکومت [illegible] شیخ [illegible] روایت اصل ہو کیونکہ شیخ طوسی [illegible] کے بعد نقل کیا ہے [illegible] انہوں نے [illegible]

[illegible] مغرب والوں کی افواج کا داخلہ اس واقعہ کے بعد ہوگا جو [illegible] خارجی قوتیں مداخلت کریں گی معلوم ہوتا ہے [illegible] قوت [illegible] مصریوں کے مخالف ہوں گے پس جب وہ مصر میں داخل [illegible] سفیانی [illegible] حاصل کرنے کی نشانی ہوگی اور اس حوالے سے [illegible] سفیانی [illegible] مہدی [illegible] ظہور سے چند ماہ قبل ہوگا۔ مصر میں اہل غرب کی [illegible] میں ہوگا۔

[illegible] روایت میں ہے [illegible] مصر میں سفیانی داخل ہوگا اور [illegible] میں بڑے بڑے [illegible] سفیانی کے بارے میں مبالغہ ہے کیونکہ اس قسم کا [illegible] میں [illegible] آیا ہے [illegible] حوالوں میں یہ بات [illegible] حدیث میں یہ بھی ہے [illegible] جسے سفیانی قتل کرے گا وہ مصری [illegible] ہوگا۔ واللہ اعلم

[illegible] حضرت مہدی علیہ السلام مصر [illegible] بنائیں گے [illegible] روایت میں یہ بات ہے [illegible] وہ کہتا ہے میں نے امیر المومنین [illegible] ہوئے [illegible] میں بھی ان کے پاس کھڑا تھا تو حضرت نے فرمایا [illegible] میں منبر بناؤں گا اور دمشق کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا [illegible] نکال کروں گا اور تمام عرب کو [illegible] اس

[illegible] سے ہاتھوں کا تو عجائب [illegible] مہدی کہتا ہے کہ گویا آپ [illegible] رہے ہیں کہ آپ [illegible] ہوں گے؟ تو حضرت [illegible] فرمایا [illegible] مہدی [illegible] ہے تمہارا خیال کسی اور طرف چلا گیا ہے یہ کام میری نسل سے ایک شخص کرے گا جو مجھ سے ہوگا

([illegible] نوادر [illegible] ص ۲۰)

[illegible] علیہ السلام [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام اور آپ کے اصحاب کے متعلق [illegible] وہ مصر کی طرف جائیں گے [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام مصر کے منبر پر چڑھیں گے اور لوگوں کو خطبہ دے گا اور زمین والوں کو عدل و انصاف کی بشارت دیں گے۔ آسمان اپنی بارش دے گا درخت اپنے پھل دیں گے زمین اپنی ہریالی دے گی اور زمین پر رہنے والوں کے لیے [illegible] کرے گی [illegible] ہو گی وحشی جانور پالتو جانوروں کی طرح زمین کے راستوں میں گھومیں گے یعنی امن میں آجائیں گے مومنین کے دل میں علم کو ڈال دیا جائے گا۔ مومن اس علم کا محتاج نہیں ہو گا جو اس کے بھائی کے پاس ہو گا پس وہ دن اس آیت کی تاویل ہے "یغنی اللہ کلا من سعته" یعنی اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے نیاز کر دے گا (بشارۃ الاسلام ص ۷۱)۔

[illegible] روایتوں سے یہ بات بھی ملتی ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھوں عالمی اسلامی حکومت میں مصر و شام بھی [illegible] مرکز کا مقام ملے گا [illegible] روایت میں جو مصر کی تعبیر [illegible] سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی مصر کو فتح کر [illegible] ئیں گے [illegible] اپنی حکومت کا مرکز [illegible] مقصود نہ ہو گا بلکہ اس لیے جائیں گے کہ مصر [illegible] آپ کا [illegible] اصحاب کا استقبال [illegible] گا اور جس طرح حضرت مہدی کے جد امجد [illegible] مصر [illegible] مصر والوں [illegible] پوری [illegible] حضرت مہدی [illegible] علم پھیلانے کا سبب ہو گا یعنی [illegible] امام مہدی کا علم پوری دنیا [illegible] گا [illegible] جو [illegible] روایت میں [illegible] ہے تو [illegible] مسلمان [illegible] میں [illegible] بھی [illegible] ہوں گے [illegible] مطلب [illegible]

۵ [illegible] مصر کے [illegible] (جو [illegible]) میں حضرت مہدی علیہ السلام کے [illegible] علوم

[illegible] پہلے [illegible] کے حوالوں میں یہ روایت درج ہے [illegible] روایت ہے [illegible] پیغمبر کی اولاد سے ہیں اس نے [illegible] کہ ابن احمد بن طولون نے باب حرم کی تلاش میں ایک [illegible] کام کرتے رہے۔ انہوں نے ایک مرمر کی چٹان تلاش کی اس کے نیچے [illegible] عمارت تھی وہ اس مرمر کی چٹان کو توڑنے کے [illegible] حبشہ کے ایک [illegible] میں سے کسی ایک کی زبان سے جو بات پڑھی [illegible] بتایا [illegible] ابن طولون سے کہا "یہ ایک ایسی چیز ہے جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچ سکتا [illegible] قائم علیہ السلام کا اور پتھر کی پٹیوں کو واپس اسی طرح رکھ دیا جس طرح کہ وہ تھیں۔ [illegible] روایت میں بعض کمزور پہلو ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ راویوں کی طرف سے [illegible] کیے گئے ہوں [illegible] مضبوط نقاط بھی موجود ہیں جن پر توجہ دینا چاہیے

([illegible] ص ۵۲۳، ۵۲۵)۔

[illegible] کے بارے میں حدیث ہے کہ [illegible] والے [illegible] بہرحال [illegible] ص ۲۰۰ [illegible] کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ نبی پاک نے فرمایا کہ مصر میں [illegible] (اور مناوی کی فیض القدیر ج ۴ ص ۱۳۱ میں ہے کہ [illegible] پر غلبہ کر لیا جائے گا [illegible] حکومت [illegible] طرف بھاگ جائے گا اور روم والوں کے امراء [illegible] مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرے گا اور یہ اول ملاحم [illegible] واقعات اور حوادث ہیں جو امام مہدی علیہ السلام کے ظہور [illegible] شاید بنی امیہ کا خط اور [illegible]

مغرب اسلامی اور عصر ظہور کے واقعات

حضرت مہدی علیہ السلام سے عصر ظہور کی احادیث میں مغرب والوں کا بہت ذکر آیا ہے۔ ہم نے بتایا ہے کہ یہ احادیث ان احادیث کے علاوہ ہیں جن کو مسلمان مصر میں فاطمیوں کی حکومت کے قیام سے پہلے روایت کرتے تھے اور یہ اخبار ملاحم اور حضرت پیغمبر اکرمؐ کی نبوت کے دلائل سے تھیں۔ لیکن بعض احادیث اس بات پر نص کرتی ہیں کہ مغرب والے حضرت مہدی علیہ السلام سے عصر ظہور میں حرکت کریں گے اور اس روایت کا تعلق فاطمیوں کے دور سے بالکل نہیں ہے۔ یہ قرائن بھی موجود ہیں جو بتاتے ہیں کہ یہ عصر ظہور کے بارے میں ہے۔ ان احادیث میں سے سب سے زیادہ واضح حدیث یہ ہے کہ مغرب کا لشکر اردن اور سوریہ میں داخل ہوگا [illegible] کے قیام سے پہلے ہوگا جیسا کہ ہم پہلے بتا آئے ہیں

مغربی شہر یا اہل مغرب سے مخصوص یا مغربی فوج [illegible] کا تذکرہ [illegible] میں روایت کی اور بیان [illegible] ہیں

۱۔ شام کے اندر ۲۔ سوریہ [illegible] کی حدود [illegible] قرقیسیا کی جنگ میں ۳۔ عراق کے اندر

مخطوط ابن حماد ص ۳۳ کی روایت ہے جب شام سے زرد اور سیاہ جھنڈے آپس میں ٹکرا جائیں گے تو شام کے [illegible] کے لیے پھٹکار ہے بعد شکست خوردہ لشکر کے اور ان کے لیے تباہی ہے شکست دینے والے لشکر کی طرف سے اور ان کے لیے چابکی

سے مشہور اور معروف [illegible] سے مشہور و معروف [illegible] میں [illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible] مغرب [illegible] جنگ کرے گا۔ [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] صاحب (حاکم) کی مروان اور بنی قحطان سیاہ جھنڈوں کے [illegible]

[illegible] مغرب والوں کی یہ حرکت [illegible] حضرت مہدی [illegible] تمہیدی افواج [illegible]

[illegible]

[illegible] مغرب [illegible]

[illegible]

عراق

اور

عصر ظہور

فتنوں کی آماجگاہ عراق

[illegible]

[illegible]

پہلا اور دوسرا دور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تو صاحب سے جواب دیا اس جگہ سے چاہتا ہوں تو حضرت نے فرمایا کہ تم اس پر
کی [illegible] جب کی
واں [illegible] پانی [illegible] حضرت میر المومنین نے [illegible]
[illegible] ظاہر ہوئی جس [illegible]
[illegible] سے ایک چشمہ پھوٹ پڑا
[illegible]

[illegible] اس چشمہ سے آپ کا پانی
[illegible] ایک شہر تعمیر ہوگا۔ اس میں
[illegible] مصیبت ہوگی یہاں تک کہ اس شہر میں [illegible]
[illegible] مصیبت [illegible] تو وہ [illegible] کی
طرف [illegible] (جس کی مرتبہ خراب ہوگی
[illegible] جب وہ ایسا کریں گے تو
تمہیں [illegible] اور اللہ تعالیٰ
[illegible] پہاڑوں کے ایک [illegible] شہر میں داخل نہ ہوگا مگر یہ کہ [illegible]
میں [illegible] اور [illegible] ایک مرتبہ پھر [illegible] ہوگا۔ پھر
[illegible] وہ ان پھر
[illegible] ہلاک کرے گا
[illegible] وقت جب [illegible] کی تعمیر ہوگی اور
[illegible]
ہوگا جیسے [illegible] اس میں بھی وہی کرے گا پھر وہ
[illegible] ہوں گے کوئی شرابی
ہوگا جس کا [illegible] اور اس کے ساتھی بغداد میں داخل

ہوں گے [illegible] طرف آئیں گے تاکہ اسے کھود دیں۔ جب سفیانی اس سے ملاقات
کرے گا [illegible] کو قتل کرے گا اور وہ اپنے لشکر کو وہاں بھیجے
گا [illegible] آدمی [illegible]
[illegible] سفیانی کا لشکر کوفہ میں
[illegible] قتل [illegible]
[illegible] کا کوئی قیمتی [illegible] جب
[illegible] گا۔

[illegible] بہت زور
[illegible] کی [illegible] صاحب
[illegible]

اس [illegible] یہ خود علامہ مجلسی فرماتے
ہیں ([illegible] اس میں بھی) اس
[illegible] جو بھی ہوں میں
[illegible] صاحب و
مشکلات [illegible] شاید ہو چکے ہیں
[illegible] کے
[illegible] گذشتہ صدیوں میں یہ واقعات ہو چکے ہیں
[illegible] سفیانی سے متعلق [illegible] ابھی [illegible] ہیں۔

شیخ [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام کے قیام سے جو
[illegible] ان میں سے بعض
[illegible] قتل [illegible]
[illegible]

عراق میں [illegible] کی حکومت کا قیام

علیہ [illegible] (ارشاد مفید ص ۳۶۰، غیبت طوسی ص ۱۷۱)۔

[illegible] کا [illegible] کے ساتھ [illegible] کو بھی [illegible] قتل [illegible] کہ اس کی [illegible] تعمیر کرنے سے پہلے چلا جائے گا [illegible] حصہ [illegible] کا مقابلہ کرنے سے [illegible] کا [illegible] مسجد میں [illegible] روایت سے بھی [illegible] مسجد [illegible] قتل کا [illegible] امام صادق علیہ السلام [illegible] تحقیق [illegible] تمہاری مسجد (یعنی مسجد کوفہ) کے پاس [illegible] کتاب صاحب [illegible] چار [illegible] قتل [illegible] ارشاد ص ۳۶۰)۔

[illegible] حکومت کا [illegible] ہوگا [illegible] جمعہ کے دن لوگوں [illegible] قتل [illegible] کی طرف دیکھ [illegible] مسجد [illegible] (غیبت طوسی ص ۱۷۱)۔

[illegible] عراق میں سفیانی [illegible] بھی سمجھ [illegible] ہے کہ جو اشارہ [illegible] سفیانی عراق میں [illegible] حکومت کے ساتھ جنگ کرنے کا [illegible] حکومت [illegible] روایت میں [illegible] سفیانی [illegible] ج ۵۲ ص ۲۷۳)۔

[illegible] روایت میں [illegible] ظاہر ہوگا جیسے کہ [illegible] کا

[illegible] روایت [illegible] ملتی [illegible] حکومت [illegible] بتاتی ہیں کہ اس کی حکومت [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے ساتھ آنے [illegible] کی حکومت عراق میں قائم [illegible] سرکشی کا [illegible] اور [illegible] حکومت

[illegible]

۞ ۞ ۞

حسنی شیصبانی اور عوف السلمی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سفیانی اور بصرہ کی تباہی

[illegible] عراق [illegible] کا ان کا عراق پر قبضہ ہوگا،
عراق میں [illegible] شیعوں کا قتل عام کرے گا۔
[illegible] سفیانی [illegible] روایات سے یہ بھی
[illegible] عراق [illegible] وقت [illegible] حکومت بہت کمزور ہوگی جو سفیانی
[illegible]

[illegible] ایرانی افواج کو داخل
[illegible] سفیانی کا مقابلہ [illegible] عراق میں داخل ہوں
[illegible] عراق کی [illegible] حکومت کے مطالبہ پر عراق میں
[illegible] سفیانی کا [illegible] کے ساتھ مقابلہ کرے گا حقیقت
میں [illegible] حکومت کے خلاف انقلاب [illegible] گے۔

[illegible] روایات سے [illegible] ایرانی افواج کو عراقی عوام کی
تائید و حمایت حاصل ہوگی عراق [illegible] آمد کی ایک دوسرے کو
خوشخبری دیں گے اور خوش ہوں گے اور سفیانی کی افواج کا پیچھا کرنے میں ان افواج
[illegible]

❁❁❁

بربادی بصرہ

[illegible]

[illegible]

1. [illegible]
2. [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے کہ اس میں گھروں سے [illegible] حضرت [illegible] نے [illegible] کی مدد
ہوئی ایک تاریخی حیثیت رکھتی ہے (نہج البلاغہ ص ۲۵۶ اردو ترجمہ مفتی جعفر حسین)۔

یعنی بصرہ کی تباہی [illegible] شہروں میں سے [illegible]
میں کافی [illegible] بصرہ [illegible] شہروں میں سے
[illegible] قرآن مجید میں [illegible] ہے۔ بصرہ تین مرتبہ
تباہ ہو چکا ہے اور چوتھی تباہی [illegible] میں ہے۔

جب امیر المومنین علیہ السلام [illegible] جنگ سے فارغ ہو گئے۔
منادی [illegible] اہل بصرہ والوں میں تین دن [illegible] جماعت کا اعلان
کریں (یعنی [illegible]) [illegible] کا عذر قبول نہ ہوگا
[illegible] تم اپنی جانوں کو خطرہ
میں مت ڈالو [illegible] جب وہ سب جمع ہو گئے تو حضرت امیر المومنین
علیہ السلام [illegible] مسجد میں آپ نے [illegible] لوگوں کے ساتھ
[illegible] آپ [illegible] اپنی پشت قبلہ کی دیوار کے ساتھ
[illegible] اللہ کی حمد و ثنا بجا لائے جس طرح
حق ہے پھر [illegible] صلوۃ بھیجی۔ مومنین و مومنات مسلمین و مسلمات کے لیے استغفار کیا
پھر [illegible] اے بصرہ [illegible] (تباہ ہونے والو) بصرہ تین مرتبہ اپنے اہل
[illegible] چوتھی [illegible] اے عورت کے
[illegible] اور [illegible] ہو تو تم
[illegible] تمہارے [illegible] اور پانی
[illegible] کا پانی [illegible] تمہارا شہر [illegible] سب شہروں سے مٹی کے
[illegible] سے قریب [illegible] سے دور ہے
[illegible] جاتے ہیں [illegible] میں پہنچا ہوا ہے

[illegible] کے شریف [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] آپ لیے
[illegible] دونوں معلوم ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] (نہج البلاغہ [illegible] ص ۴۰)

[illegible] امیر المومنین یہ بات [illegible] ہوئی؟
[illegible] حضرت [illegible] تیر [illegible] اس واقعہ کے درمیان
[illegible] اس بات کو اس تک پہنچا دے
[illegible] آپ [illegible] یہ بات پہنچا دی کہ جب وہ لوگ بصرہ کو
[illegible] کے الحصاص گھروں میں اور اس کے اجسام محلات میں بدل گئے ہیں تو پھر
وہاں سے [illegible] بصرہ تمہارے لیے نہ ہوگا۔

[illegible] فرمایا آپ کے درمیان اور ابلہ (ایک جگہ کا نام
[illegible] آپ سے منذر بن جارود نے کہا کہ میرے ماں باپ
آپ پر قربان [illegible] اس سے فرمایا تو نے سچ کہا ہے قسم ہے
[illegible] اور
[illegible] آپ کی روح [illegible] کی طرف جلدی لے گیا۔
[illegible] جس طرح [illegible] تم مجھ سے [illegible] یہاں تک کہ
[illegible] یا تم چاہتے [illegible] درمیان جس کو بصرہ کہا جاتا ہے اور
[illegible] جاتا ہے [illegible] کا فاصلہ [illegible] کی جگہ
[illegible] کی [illegible] شہید ہوں گے اور وہ اس دن شہید [illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] امیر المومنین [illegible] آپ
[illegible] اور وہ [illegible]

[illegible]

❀ ❀ ❀

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام مہدی اور فتح عراق

[illegible]

[illegible]

([illegible] ج ۵۲ ص ۳۵۵)۔

بعض احادیث میں [illegible] دیکھتے ہوئے [illegible]

[illegible] علیہ السلام سے روایت ہے [illegible] حضرت قائم [illegible] دونوں طرف [illegible] بچھ [illegible] حملہ ہوگا [illegible] کہیں گے [illegible] صورت [illegible] حضرت [illegible] کو ختم کر دیں گے [illegible] حضرت اپنے مقابلے میں جنگ [illegible] قتل [illegible] یہاں تک [illegible] ہوگا" (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۳۸)۔

بعض روایات بتاتی ہیں [illegible] قتل [illegible] شیعوں میں اصل [illegible] کی [illegible] اور گمراہ ہوں گے۔ [illegible] تمہاری کیا حالت ہوگی [illegible] شیعہ اس طرح اختلاف [illegible] دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک [illegible] اس وقت پھر [illegible] ہوگی تو [illegible] حضرت علیہ السلام [illegible] اس وقت ہوگی [illegible] اس وقت [illegible] قائم [illegible] اور اس کے رسول [illegible] حضرت ان [illegible] قتل [illegible] اور پھر ان کو (شیعوں کو) [illegible]" ([illegible] ج ۵۲ ص ۱۱۵)۔

بعض روایات [illegible] میں سفیانی کا لشکر باقی [illegible] ہو چکا ہوگا اور عراق میں [illegible] علیہ السلام سے روایت ہے [illegible]

[illegible]

حت ... اور قتل عام ... آپ ... ہمیں ... سب ... میں بھی شک ہونے لگے گا۔

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب آپ ... کا رخ کریں گے اور ...

میں ... آپ ... سے ... قبیلوں کا ... (غیبت طوسی ص ۲۸۴) یعنی وہ سب قتل ہو ... آپ ... اور خوارج کے ساتھ مل گئے ہوں گے۔

... امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے "بے شک ہم اہلبیت علیہم السلام ... ہوگا جو قتل ... کرے گا ... وہ تمہیں ایک حدیث بیان کرے گا جسے تم برداشت نہ کر سکو گے۔ پس رمیلۃ الدسکرہ میں اس کے خلاف خروج کرو گے تم اس سے جنگ کرو گے اور وہ تمہارے ساتھ جنگ کرے گا۔ پس وہ تمہیں قتل کرے گا اور یہ آخری خوارج ہوں گے (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۷۵)۔

امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے "جب ... کے صاحب" ... صاحب ... ہمیں ... سے ... ہمیں ... بات کریں گے اور مسجد سے کوفہ تک نکلیں گے جو آپ کے خلاف خروج کرنا چاہتے ہیں گے۔ پس حضرت اپنے اصحاب سے ... میں ... جاؤ اور ... تمہارے ... سے پکڑ کر لے آؤ۔ پس آپ کے اصحاب ان کو قیدی بنا کر لے آئیں گے۔ پس حضرت ان کے بارے میں حکم دیں گے اور وہ ان کو ... دیں گے۔ یہ آخری خارجی ... ہوگا جو حضرت قائم علیہ السلام پر خروج کرے گا۔ ان ... میں ... اس طرح ہوگی کہ رمیلۃ الدسکرہ میں مسلح خارجیوں کا آخری گروہ ہوگا اور کوفہ کے مخالف تمہارے ... ایا جانے گا یہ آخری گروہ ہوگا جو خروج کا ارادہ رکھتا ہوگا ... بھی ... مسلح ہوں گے۔ روایت بتاتی ہیں کہ رمیلۃ الدسکرہ کے خوارج حضرت مہدیؑ کے خلاف خروج ... میں سب سے زیادہ خطرناک ہوں گے ... کا قائد ... اور شیطان ہوگا۔

ابو بصیر رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت تھوڑی سی دیر ٹھہریں گے یہاں تک کہ ... رمیلۃ الدسکرہ میں آپ کے خلاف خروج کریں گے ان کی تعداد دس

... ہوگی ... کا ... حضرت موالی میں سے ... میں سے ایک ... عرب ... کو بھیجے گا اور حضرت مہدی علیہ السلام پر اعتراض کرے گا۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے۔ حضرت قائم علیہ السلام آگے بڑھیں گے یہاں تک کہ ... پہنچیں گے پس ایک شخص جو کہ آپ کے باپ کی اولاد سے ہوگا "یعنی سادات سے ہوگا" تحقیق آپ لوگوں کو ... کی طرح خوفزدہ کرتے جا رہے ہو تو کیا یہ رسولؐ اللہ کے عہد سے ہے ... جو ... ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ لوگوں میں کوئی ایک بھی اس سے ... اور ... ہوگا۔ پس موالی میں سے ایک آدمی اٹھ کر اس سے کہے گا ... چپ ہو جاؤ ورنہ میں تمہاری گردن اڑا دوں گا تو اس وقت حضرت قائم علیہ السلام رسولؐ اللہ کا عہد نامہ نکالیں گے (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۸۷)۔

روایت میں ہے حضرت ... بازار پہنچ جائیں گے بازار ایک جگہ کا نام ہے۔ عربی میں لفظ "سوق ... " ... ہے بھی ایسی جگہ پہنچ جائیں گے جس کا نام سوق ہوگا۔ یہ احتمال بھی ہے کہ سوق ... "بازار والوں" کے قتل کی بابت اطلاع آئے گی۔ ایک اور روایت میں ہے کہ موالی میں سے ایک ایرانی ہوگا اور وہ اس اعتراض کرنے والے سید کو چپ ہو جانے کا مشورہ دے گا۔ یہ امام مہدیؑ کے لیے بیعت لینے کا انچارج ہوگا جیسا کہ روایت میں ہے۔

امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے "جب حضرت ثعلبیہ پہنچیں گے تو آپ کے ... میں سے ایک مرد اٹھے گا وہ صاحب الامر کے علاوہ تمام لوگوں سے جسمانی طور پر مضبوط ... کے ... سب سے زیادہ بہادر اور دلیر ہوگا۔ وہ کہے گا اے شخص تم ... رہے ہو؟ خدا کی قسم! آپ تو لوگوں کو حیوانوں کی طرح خوفزدہ کر رہے ہیں۔ کیا یہ سب کچھ رسولؐ اللہ کے عہد سے ہے یا کسی اور وجہ سے؟ پس وہ شخص جس کے ... بیعت ... ہوگا کہے گا خدا کی قسم! خاموش ہو جاؤ ورنہ تمہاری کھوپڑی اڑا دوں گا جس میں تمہاری یہ دو آنکھیں ہیں۔ تو حضرت قائم علیہ السلام فرمائیں گے اے فلاں

مرحلہ کے بعد آپ کی حکومت شام، یمن اور عراق پر مشتمل ہوگی۔ اور اس میں حجاز اور یمن بھی شامل ہوں گی۔ اور اس کے بعد آپ اپنے خارجی دشمنوں کا مقابلہ کرنے سے پہلے فارغ ہوں گے۔ اس کا آغاز ترک سے کریں گے اس کی طرف لشکر بھیجیں گے اور ان کی وسیع فتوحات ہوں گے۔ پھر ایک بڑے لشکر کو اپنی کمانڈ میں شام کی طرف لے جائیں گے۔ آپ دمشق کے قریب مرج عذراء میں اتریں گے تاکہ سفیانی، یہود اور روم کے ساتھ معرکہ میں ... وہ روم کے اور قدس کی فتح کے بڑے معرکے کا آغاز کریں گے جو ظہور کی حرکت کے وقوعات میں آئے گا۔

❁❁❁

عصرِ ظہور میں عالمگیر جنگ

بہت ساری احادیث میں ہے کہ ظہور کے نزدیک عالمی جنگ ہوگی بلکہ اس مطلب میں روایات تو اتر سے ہیں۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم جو کہ ہمارے زمانہ میں ہوئی ان پر ان روایات کے معنی کو وارد نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ جن اوصاف کو روایات نے اس عالمی جنگ کے بارے میں بتایا ہے وہ ان اوصاف سے مختلف ہیں جو ان دو عالمی جنگوں میں رونما ہوئے خاص کر جانی نقصانات کے حوالے اور اس کے زمانہ ظہور کے قریب ہونے کے حوالے سے بلکہ بعض روایات سے تو معلوم ہوتا ہے کہ یا تو یہ جنگ ظہور کے سال میں شروع ہوگی یا آپ کے ظہور کی حرکت کے شروع ہونے کے بعد واقع ہوگی۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے ''حضرت قائم علیہ السلام سے پہلے سرخ موت اور سفید موت ہے'' اور ٹکڑیوں کے غول اپنے موسم اور غیر موسم میں ہیں۔ خون سے رنگین ہونے والی سرخ موت تو بہرحال تلوار سے ہوگی اور سفید موت طاعون بیماری سے ہوگی (الارشاد شیخ مفید ص ۳۵۹ غیبت طوسی ص ۲۷۷)۔

بعض روایات میں لفظ ہے ''قبیل یدی القائم'' یعنی حضرت قائم علیہ السلام کے آگے سامنے جو روایات دلالت کرتی ہے کہ حضرت کے ظہور سے تھوڑا پہلے جنگ ہوگی جبکہ بعض احادیث میں اس خاص سے مقام کا ذکر موجود نہیں ہے۔

امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے حضرت قائم علیہ السلام قیام نہیں فرمائیں گے مگر

[illegible]

[illegible] اہل قبلہ بھی [illegible]

[illegible] (۲۲۵)

[illegible] اہل الشرق والغرب [illegible] واہل القبلہ" والی عبارت [illegible]

[illegible] اختلاف شرق و غرب کا بتایا گیا ہے۔ اہل قبلہ یعنی [illegible] کا نتیجہ [illegible]

[illegible] اور اس میں ایسا ہونا ایک طبعی امر ہوگا۔ اس [illegible] بڑی طاقتوں کے مراکز دارالحکومت اور ان کے فوجی [illegible]

[illegible] روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں [illegible]

[illegible] سب سے زیادہ صحیح ہے وہ [illegible] حضرت مہدیؑ کے ظہور کی علامت [illegible] اس میں وہ فقرے بھی ہیں جو عالمی [illegible]

[illegible] الا ایها الناس سلونی قبل ان تشغر برجلها شرقیه [illegible] الارض

والفتنة ديلها تدعو يا و يلها بدبلة او مثلها –

اہل نجران (یعنی اہل نجران کا راہب (عالم) کا ایک مرد [illegible] گا ... مہدی علیہ السلام کی اجابت کرے گا اور پہلا نصرانی ہوگا جو امام کی اجابت کرے گا۔ ... صومعہ (عبادت گاہ) کو گرانے گا صلیب کو توڑے گا ... سواریوں کے ساتھ ہدایت کے پرچموں کے ساتھ [illegible] گا۔ پھر ... زمین کے تمام لوگوں کا اجتماع [illegible] میں ہوگا ... امیر المومنین علیہ السلام نے [illegible] ... اس دن مشرق و مغرب [illegible] ... قتل ہوگا۔ ان سے ... دوسرے بعض کو قتل کریں گے [illegible] ... "فما زالت تلك دعواهم حتى جعلناهم حصيدا خامدين" ... ہم نے ان کو بجھا ہوا فصل کٹا ... تلوار کے سایہ تھے۔

([illegible] ج ۵۲ ص [illegible])۔

حضرت کا قول "قبل ان يشغر برجلها فتنة شرقية" سے معلوم ہوتا ہے ... جنگ [illegible] مشرق [illegible] مشرق سے ملاتے میں کی جگہ ... (اس وقت مشرق [illegible] فوج کا اجتماع کو تقویت دیتا ہے کہ یہ جگہ مشرق ([illegible]) [illegible] عراق کا کوئی [illegible] ... مہدی [illegible] ... مشرق اور مغرب ... [illegible] بالحطب الجزل عوسي الارض [illegible] مشرقی [illegible] ... حکومتوں میں [illegible] حضرت کے قول کے ... "فيكون مجمع الناس جميعا من الارض كلها بالكوفة" [illegible]

[illegible] حضرت مہدی [illegible] ساتھ متفق ہونے [illegible] حضرت کا [illegible] ... اسی طرح وہ نجوالی [illegible] ... وهي محجة امير المومنين وهي ما بين [illegible] ... اور اصل روایت میں ... [illegible] ... "[illegible] المشرق والمغرب" [illegible] ... (بحار الانوار ج ۵۲ ص [illegible])۔

[illegible] اصل میں [illegible] ثلاثة آلاف [illegible] تھی ... [illegible] مقتولین کی تعداد ۳۰۰ ... [illegible] مقتولین [illegible] جنگ کے مختلف [illegible] ... مقتولین کی تعداد [illegible] پہلے [illegible] ... [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] ... (بحار الانوار ج ۵۲ ص [illegible])۔ [illegible] ... مختلف [illegible] ...

[illegible] حضرت مہدی [illegible] ... قتل [illegible] ظہور کے پہلے [illegible] ظہور [illegible] میں

ایران

اور

عصر ظہور

[illegible] نقصان [illegible] ہوگا [illegible] ہے کہ جس کی طرح [illegible] [illegible] جنگ [illegible] [illegible] تجزیوں سے جو جنگ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] علاقائی جنگیں بھی [illegible] [illegible] ظہور کے سال میں [illegible] [illegible] اس سال بہت جنگیں [illegible] [illegible] جنگ اور اختلاف والی روایات [illegible] [illegible] اور علاقائی جنگوں کی شکل [illegible] گا [illegible] ہوئی۔

[illegible] روایات سے [illegible] علیہ السلام کے ظہور [illegible] تو اس کے کئی مراحل [illegible] ظہور سے پہلے [illegible] ظہور [illegible] یہ جنگیں جاری رہیں گی۔ [illegible] فتح کریں گے۔ روس اور [illegible] روایات میں ہے کہ پہلا لشکر جو [illegible] دے گا اور [illegible] [illegible] میں اخبارات میں [illegible] [illegible] والسلام

(اس وقت [illegible] کا شیطان اکبر امریکہ [illegible] [illegible] قوت [illegible] روایات کی [illegible])

❁❁❁

عصرِ ظہور میں ایرانی کردار

[illegible]

[illegible]

[illegible] عام اسلامی [illegible] حضرت مہدی [illegible]

[illegible] پہلے [illegible] عام طور پر [illegible]

❀ ❀ ❀

قرآن وحدیث میں ایرانیوں کی مدح

[illegible] کی تفسیر [illegible] ہے اور کچھ [illegible]

ھانتم ھولاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ وان تتولوا یستبدل
قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم (سورہ محمد آیت ۳۸)

[illegible] ہوئے خرچ کرو [illegible] اور جو کوئی [illegible] اپنی جان سے اور [illegible] ایک قوم [illegible]

[illegible] ۳۳۱ [illegible] اس قوم سے [illegible] پہلو میں بیٹھے تھے۔ [illegible]

روایت کی ہے [illegible] آیت میں قوم سے مراد موالی یعنی عجمی عرب ہیں (موالی عام طور پر ایرانیوں کو کہا جاتا تھا)۔

صاحب المیزان ج ۱۸ ص ۲۵۰ میں کہتے ہیں الدر المنثور میں ہے عبد الرزاق عبد بن حمید ابن جریر ابن ابی حاتم طبرانی میں اوسط اور بیہقی نے الدلائل میں ابو ہریرہ سے بیان کیا ہے کہ ابوہریرہ سے نقل ہے کہ رسول اللہ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی "وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم" تو اصحاب نے کہا یا رسول اللہ یہ کون لوگ ہیں کہ اگر ہم پیچھے ہٹ گئے تو خدا ہمارے بدلے ان کو لے آئے گا؟ تو رسول اللہ نے سلمان کے کاندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا۔ یہ اور اس کی قوم قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر ایمان ثریا پر لٹکا دیا گیا ہو تو فارس کے مرد اسے وہاں سے لے آئیں گے۔ کچھ اور حوالوں سے بھی روایت ابوہریرہ سے بیان ہوئی ہے اور اسی طرح کی روایت ابن مردویہ نے حضرت جابر سے بیان کی ہے۔

حدیث میں دو مسئلے متفق علیہ ہیں ۔ فارس اللہ تعالیٰ کے نزدیک عربوں کے بعد اسلام کو سنبھالنے والے میں دوسرا نمبر رکھتے ہیں۔ ۲۔ اور یہ کہ وہ ایمان تک پہنچ جائیں گے چاہے ایمان جتنا بھی دور ہو اور اس کا راستہ کتنا ہی دشوار کیوں نہ ہو۔ اس حدیث میں تین امور قابل بحث و مناقشہ ہیں۔

۱۔ کیا عربوں کو جو یہ دھمکی دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو فارس سے تبدیل کر دے گا تو یہ کیا صرف آیت کے نزول کے ساتھ مخصوص ہے یا یہ بات ہر نسل کے لیے جاری ہے یعنی یہ کہ اے عربو جس وقت میں بھی تم بدلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے بدلے اسلام کے لیے فارس کو لے آئے گا۔ ظاہر ہے کہ یہ عام اور ہر دور میں جاری ہے ہم ہے کیونکہ مورد کا خاص ہونا وارد ہونے والے پیغام یا آیت کو خاص نہیں کرتا اور یہ کہ قرآنی آیات ہر دور میں سورج اور چاند کی طرح جاری ہیں جیسے کہ حدیث میں ہے اور اس پر تمام مفسرین کا اتفاق بھی ہے۔

۲۔ حدیث میں [illegible] فارس [illegible] پوچھنے پر یہ نہیں بتایا گیا کہ سب [illegible] یہ تعریف ہے سب کی نہیں۔

یعنی [illegible] حدیث سے یہ [illegible] ہے کہ فارس ایک عنوان کی مدح میں [illegible] قوم میں سب آجاتے ہیں خاص طور پر جب ہم احادیث کا [illegible] دیکھیں [illegible] تو اس سے مراد عرب کے تابع نہیں ہیں بلکہ [illegible] سے یعنی عرب عمومی طور پر اسلام چھوڑ دیں گے اس طرح ان کے مقابلے میں خدا فارس کو لے آئے گا۔ پس یہ قوم فارس کی تعریف ہے اس حوالے سے کہ وہ [illegible] ہے اور وہ نابغہ افراد کی اطاعت کرنے کی لیاقت رکھتے ہیں۔

۳۔ کیا عرب [illegible] ہٹ گئے ہیں اور خدا فارس کو ان کے بدلے میں لے آیا ہے یعنی اب اس کا وقت آگیا ہے یا نہیں۔

جواب اس میں تو کسی کو شک نہیں ہے کہ اس دور میں عرب اور مسلمان عام طور پر اسلام سے منہ موڑ چکے ہیں پس "وان تتولوا" اگر تم پھر جاؤ کی شرط تو پوری ہو چکی [illegible] کا جواب باقی رہ جاتا ہے اور یہ اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ فارس سے اسلام [illegible] ہوں گے اور جو منصف افراد ہیں [illegible] تعبیر کرتے ہیں کہ اس تبدیلی کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔

[illegible] میں جو روایت ہے اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تبدیلی [illegible] جب عربوں نے اسلام پر توجہ دینا چھوڑ دیا اور مراکز پر قبضہ اور [illegible] ملک گئے ہو تو اس وقت [illegible] (اہل فارس) علوم اسلامی حاصل [illegible] امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے۔ "یہ تحقیق اللہ تعالیٰ کو [illegible] تبدیلی ہے موالی کے ذریعہ۔ اگرچہ موالی کی تعبیر اس وقت فارس کے [illegible] کے لیے بھی تھی جو اسلام میں داخل ہوئے لیکن فارس موالیوں کی

[illegible] وتشکیل دیتے تھے [illegible] کی [illegible] ہو [illegible] کی مراد ہوتے تھے

اور خاص طور سے [illegible] تھے۔ [illegible]

اس دور میں جو تبدیلی [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] تحقیق سے [illegible]

[illegible] کے [illegible]

وآخرین منھم لما یلحقوا بھم

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

ھو الذی بعث فی الامیین رسولا منھم [illegible] وھو العزیز الحکیم (سورہ جمعہ آیت ۲-۳)

وہ [illegible] ہے جس نے [illegible] میں سے [illegible] بھیجا جو [illegible] اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور ان کا [illegible] کرتا ہے اور [illegible] کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے اور ان سے [illegible] ابھی ان سے ملحق نہیں ہوئے ہیں اور وہ [illegible] حکیم ہے۔

[illegible] نے اپنی صحیح [illegible] میں [illegible] روایت کیا ہے۔ ابوہریرہ [illegible] حضرت سے اس کی تلاوت [illegible] وآخرین منھم لما یلحقوا بھم [illegible] اللہ [illegible] ملحق نہیں ہوئے ہیں۔ حضرت [illegible] وقت [illegible] رسول [illegible] سے [illegible] قبضے میں میری جان ہے [illegible] ہیں گے۔

[illegible] تفسیر میں [illegible] وآخرین منھم لما یلحقوا بھم [illegible] تفسیر صحیح نہیں ہے۔

[illegible] میں [illegible] ہوں پھر کی [illegible] عجمی لوگ ہیں جو کہ عربی [illegible] منسوب ہوتے ہیں [illegible] لوگوں کی طرف کہ جنہوں نے [illegible] عرب اور عجم سب کی طرف [illegible] ابی عمر [illegible] امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی اسی قسم کی روایت ہے

وآخرین منھم [illegible] کا مقصد یہ ہے کہ ان تمام کو شامل کیا جائے جو [illegible] چاہے وہ عرب ہو یا عجم ہے لیکن جب [illegible] آخرت کا [illegible] جملہ [illegible] سے مراد عرب اور [illegible] سے مراد غیر عرب یعنی عجم ہوتے ہیں [illegible] روایت میں [illegible] ابوہریرہ سے مروی ہے اور [illegible] بات کو صاحب کشاف نے [illegible] ہے۔

[illegible] آیت کی تفسیر میں [illegible] کا ذکر کرنا اس کے اہم [illegible] کے حوالے سے فقط ایک بات کا کسی [illegible] خصوصیت [illegible] ثابت نہیں کرتا لیکن رسول اللہ کا [illegible] حاصل کرنا چاہے جتنا بھی مشکل کیوں نہ ہو وہ حاصل [illegible] کی بات کا [illegible] آیتوں میں تکرار کرنا ان کی تعریف کا سبب بنتا ہے

بعثنا علیکم عبادا لنا اولی باس شدید

[illegible]

وقضینا الی بنی اسرآءیل فی الکتب لتفسدن فی الارض مرتین ولتعلن علوا کبیرا فاذا جاء وعد اولھما بعثنا علیکم [illegible] اولی باس شدید فجاسوا خلل الدیار وکان وعدا مفعولا [illegible] رددنا لکم الکرۃ علیھم وامددنکم باموال وبنین

وجعلنكم اكثر نفيرا ان احسنتم احسنتم لانفسكم وان اسأتم فلها فاذا جاء وعد الآخرة ليسوءوا وجوهكم وليدخلوا المسجد كما دخلوه اول مرة وليتبروا ما علوا تتبيرا (سورہ اسراء آیت ۴ تا ۷)

(ترجمہ) اور ہم نے حکم کیا بنی اسرائیل کی طرف بیچ کتاب کے البتہ فساد کرو گے تم بیچ زمین کے دو بار اور البتہ بلندی پکڑو گے تم بلندی بڑی۔ پس جب آیا وعدہ پہلا ان دونوں میں کا ہم نے تمہارے اوپر بندے بھیجے واسطے ہمارے لڑائی والے سخت پس بیٹھ گئے گھروں میں اور تھا وعدہ پورا کیا گیا پھر پھیر دیا ہم نے تمہارے واسطے غلبہ اوپر ان کے اور مدد دی ہم نے تم کو ساتھ مالوں کے اور بیٹوں کے اور ہم نے تم کو لشکر میں زیادہ کیا اگر تم بھلائی کرو گے بھلائی کرو گے اپنی جانوں کے واسطے اور اگر برائی کرو گے پس واسطے اس کے ہے پس جب آیا وعدہ دوسرا بھیجے اور بندے تاکہ برا کریں تمہارے منہ کو اور تاکہ پیٹھ جاویں مسجد میں جیسا کہ پیٹھ گئے اس میں پہلی بار اور تاکہ ویران کریں جس پر غالب آئے ویران کرنا"۔

تفسیر نور الثقلین میں روضہ کافی سے امام جعفر صادق علیہ السلام کا قول نقل کیا گیا ہے کہ امام نے "بعثنا علیکم عبادا لنا اولی باس شدید" کی تفسیر میں فرمایا ہے اس سے مراد ایک قوم ہے جسے اللہ تعالیٰ حضرت قائم علیہ السلام کے خروج سے پہلے اٹھائے گا وہ آل محمد کے کسی مخالف کو نہ چھوڑیں گے مگر یہ کہ اسے قتل کر دیں گے۔

عیاشی نے اپنی تفسیر میں امام باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امام علیہ السلام نے اس آیت کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ وہ لوگ حضرت قائم علیہ السلام اور آپ کے اصحاب ہیں۔

[illegible] حضرت صادق علیہ السلام سے سنا، آپ نے اس آیت کو پڑھا تو ہم سب نے [illegible] ہم آپ پر قربان ہوں یہ کون لوگ ہیں؟ تو آپ نے تین مرتبہ فرمایا: خدا کی قسم وہ اہل قم ہیں، خدا کی قسم وہ اہل قم ہیں، خدا کی قسم وہ اہل قم ہیں (بحار الانوار ج ۶۰ ص ۲۱۶)

ہم ظہور میں یہود کے کردار کے بارے میں گفتگو کر چکے ہیں۔

❁❁❁

ایرانیوں کے متعلق احادیث

[illegible] احادیث کی [illegible] شیعوں کی طرف سے [illegible] کی مدح اور تعریف میں [illegible] وہ بہت زیادہ ہیں جن میں ایرانیوں [illegible] اسلام سے متعلق مستقبل میں اہم کردار کا ذکر کیا ہے۔ [illegible] میں سے چند [illegible] ہیں

۱- ولیضربنکم علی الدین عودا

وہ دین پر واپس لانے کے لیے تم کو ضرور ماریں گے۔

ابن الحدید نے شرح نہج البلاغہ میں لکھا ہے "اشعث [illegible] امیر المومنین علیہ السلام کے پاس [illegible] وہ [illegible] سے [illegible] حضرت [illegible] آ گیا پھر اس نے حضرت سے کہا یا امیر المومنین [illegible] (حمرا سے مراد ایرانی ہیں) اس کو [illegible] علیہ السلام [illegible] اپنے پاؤں کو منبر پر مارا یہاں تک [illegible] اشعث [illegible] اس نے کیا تماشا [illegible] [illegible] ان کی [illegible] زمانہ جاہلیت کی [illegible] امیر المومنین علیہ [illegible] کے بارے میں ایک بات [illegible] [illegible] حضرت نے فرمایا "[illegible] والوں میں [illegible] اور [illegible] کو قتل کرے۔ ایک [illegible] کی طرح [illegible] کے لیے نہیں چھوڑتا۔ [illegible] [illegible] میں سے [illegible]

[illegible] قتل [illegible] (ابن ابی الحدید شرح نہج البلاغہ ج ۲۰ ص ۲۸۳)۔

اشعث [illegible] قبیلے کا سردار تھا اور منافقوں کے لیڈروں میں [illegible] قتل کی سازش میں بھی شریک تھا۔ اس کی بیٹی جعدہ نے امام حسن علیہ السلام کو زہر دیا اور اس کا بیٹا محمد بن اشعث امام حسین علیہ السلام کے قتل میں شریک [illegible]

[illegible] میں جب [illegible] [illegible] بلند [illegible] [illegible] امیر المومنین [illegible] [illegible] جاتا تھا [illegible] [illegible] جاتا تھا [illegible]

[illegible] پر پاؤں مارا اور اشعث سے کہا۔ [illegible] امیر المومنین علیہ السلام خاموش ہو گئے اور [illegible] [illegible] امیر المومنین [illegible] اشعث [illegible] [illegible] اشعث [illegible] مسلمانوں کو حق نہیں ہے کہ وہ امام کے [illegible] [illegible] اور [illegible] ان موازین اور اصولوں سے بھی [illegible] [illegible] کا ایمان ہے اس لیے وہ جانتا تھا کہ امیر المومنین علیہ السلام

کا جو ... وہاں شک اور ... ہوگا ... مصعد ... اشعث ... نے تو ...
... ہوتے ہوئے ... کی ... مذمت کرتے ہوئے ...
... ولا شعث" ... اشعث ... جو کسی قسم کی ... رہ جاتا ہے۔ ... مصعد ...
حضرت سے چاہا ... آپ ... سے ... اور ... مصلحت میں بات کریں ...
اشعث ... جیسے ... جو ... کے ... ہوش اڑانے لگ جائے
...

امیر المومنین نے طویل خاموشی کے بعد ... کو ... اور اشعث کی طرف
... اور مسلمانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ وہ اس ... والے
کچھ ... اور ... کی منطق پر ... کریں۔ آپ فرماتے ہیں کہ کون ہے جو ...
کہ ... والوں کی ... باتوں سے اور ان کے ظلم سے مجھے ...
... ان میں ایسے ہیں جو ... سے عاری ہے ... کا کام ... اور شہوت ...
ہے۔ ... اور گدھے کی مانند ...
... سے ... اپنی شخصیت سے خارج ... ہے
... رہتا ہے شہوت رانی میں مست ہے بلکہ وہ اس قوم کی مذمت ...
... میں مصروف رہتے ہیں اور ... ہیں۔ ...
... چاہتے ہو جس طرح حضرت ... قوم کے بڑے لوگوں نے حضرت
... اسلام سے کہا تھا "... الا الذین هم اراذلنا" کہ ہم تجھے
... ہیں کہ ہم میں جو ... ہیں فقط ... نے تیری پیروی کی ہے ...
... یہ بات ... حضرت ... کے خیال میں ...
... حضرت ... اپنی قوم ... کو ...
... حضرت ... کا ... دی ...
... وما کنت ... لاطرد ... میں ... سے ...

... سے ... گا۔ پھر حضرت ... قسم کے ذریعہ اپنی بات کو
... جو ... حضرت ... مستقبل کے بارے میں فرمایا تھا
... سے ... اور جان کو خلق کیا یہ لوگ تم کو دین پر
... جس طرح تم نے شروع میں ... کو دین پر
...

... کا ... میں محقق ہوگا کہ وہ دین چھوڑ
... عربوں کی جگہ ... گا اور یہ فارس ... عربوں کی طرح
... یہ ... بات پر ... کہ
... میں ... اسلامی ... ایران ... ہوگا اور ... کی آزادی
... بھی ... ہوگا اور ایران ہی سے امام مہدیؑ کی عالمی
... ابتداء ہوگی اور امام مہدیؑ کی تمہیدی حکومت ایران میں قائم
ہوگی ... اس وقت قائم ہو چکی ہے اور خدا کا وعدہ پورا ہو رہا ہے۔

... لا یعقلون ...
... نہیں ...

... روایت کی ہے قریب ہے کہ ...
... ہوں گے جو فرار کریں گے پس وہ
... کو ... اپنی کتاب
... روایت
... ہوئے مال کو کھا لیں گے مقصد یہ
... تمہارے ساتھ
...

۳۔ [illegible] اسود و [illegible]

[illegible]

حافظ [illegible] نے [illegible] میں ۱۰۰۹ [illegible] (ابو [illegible])

اصحاب میں سے [illegible] اور حدیث [illegible]

[illegible] خواب میں

دیکھا کہ سیاہ [illegible] بکریاں [illegible] پیچھے چل [illegible] سفید بکریاں

[illegible] سیاہ بکریاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۔ فارسی عصبۃ اهل بیت

حافظ [illegible] روایت کی ہے

[illegible]

[illegible]

۵۔ [illegible]

تحقیق میں [illegible]

ابو نعیم نے [illegible] رسول اللہ نے

[illegible] تحقیق میں [illegible]

[illegible] اپنی کتاب میں

[illegible] روایت بیان کی [illegible] جو کہ مجمع

[illegible] میں شامل ہیں

۶۔ [illegible] لا فارس والروم

[illegible]

[illegible] گزشتہ صدیوں میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تہذیب و ثقافت کی حفاظت

کرتے ہیں۔

[illegible] روایت [illegible] نقل کی ہیں جن میں رسول اللہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible] آخری

[illegible]

[illegible] حضرت مہدی علیہ السلام کی عالمی اسلامی

حکومت [illegible]

❀❀❀

اہل ایران کی نصرت مہدیؑ کے لیے تمہیدی سعی

سنی اور شیعہ اس پر متفق ہیں کہ حضرت مہدی علیہ السلام اپنے سے ایک تمہیدی تحریک قائم ہونے کے بعد ظاہر ہوں گے اور یہ کہ سیاہ جھنڈوں والے ایرانی حضرت مہدی علیہ السلام کی حکومت کے لیے راہ ہموار کریں گے اور ایران کی دو شخصیات پر بھی سب کا اتفاق ہے

۱۔ سید خراسانی یا ہاشمی خراسانی (ہو سکتا ہے ہاشمی ایک لقب ہو مگر یہ احتمال بھی ہو تو پھر تین شخصیات ہو جاتی ہیں ۱۔ سید خراسانی ۲۔ ہاشمی ۳۔ شعیب بن صالح)

۲۔ سید خراسانی کے ساتھی شعیب بن صالح لیکن شیعہ حوالوں میں ایرانیوں کے ساتھ یمانیوں کا ذکر بھی ہے۔

ہماری کتابوں میں بہت ساری احادیث مطلقاً اس بات پر بھی دلالت کرتی ہیں کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ایک اسلامی حکومت یا انقلابی قوت یا ایک جماعت موجود ہوگی جیسا کہ حدیث میں بھی ہے۔ وہ آئے گا اور اللہ کے لیے ایک کھنچی ہوئی تلوار موجود ہوگی۔ مگر یہ درست ہو کہ یہ روایت موجود ہے کیونکہ اس روایت کو کتاب یوم الخلاص والے نے نقل کیا ہے۔ ("یوم الخلاص" عربی زبان میں لکھی گئی ایک کتاب ہے جو انقلاب اسلامی سے پہلے امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں لکھی گئی۔ اس کتاب کے مصنف کو واقعاً اس کتاب یوم الخلاص والے سے احادیث کے حوالے دینے میں وہ درست نہیں ہیں۔ مترجم)

اس نے اس حدیث سے پانچ حوالے درج کیے ہیں۔ میں نے ان تمام حوالوں کو دیکھا ہے لیکن ان میں یہ حدیث موجود نہیں ہے۔ اسی طرح اور بہت سارے مقامات پر اس کے حوالے اصول سے اپنی کتاب میں ایسے ہیں درست نہیں ہیں۔ خداوند ہمیں ایسے لوگوں سے بچائے کہ روایت سے غلط استفادہ کرتے ہیں۔ عقیدے کے کام میں نقل کی امانت کا لحاظ ضروری ہے۔ [illegible] حدیث امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہے اس نے کہا کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے "جب حق کا پرچم ظاہر ہوگا تو مشرق و مغرب کے لوگ اس پر لعنت کریں گے۔ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیوں ہوگا؟" میں نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا "یہ اس لیے کہ جو لوگ اس کے اہل بیت سے پا چکے ہوں گے حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۶۳)۔

یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے لوگ بنی ہاشم میں سے حضرت کے اہل بیت سے تنگ آ چکے ہوں گے کیونکہ بنی ہاشم اور ان کے مددگاروں نے مشرق و مغرب کو تنگ کیا ہوگا یہاں تک کہ جب وہ حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کی خبر سنیں گے تو ان کی مصیبت سے آپ پر غضب ناک ہوں گے اس لیے کہ بنی ہاشم میں سے قیام کیا جائے گا اور مشرق و مغرب کو اسلام کی دعوت دی جائے گی اور حکومتیں اس سے تنگ ہوں گی اور جب حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کا اعلان ہوگا تو مشرق و مغرب والے اور پریشان ہو جائیں گے۔ مترجم)

روایت میں اس آیت کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی حدیث [illegible] آپ نے فرمایا "حضرت قائم علیہ السلام کے خروج سے پہلے [illegible] [illegible] کی جماعت کو چھوڑیں گے مگر یہ کہ اس کو قتل کر دیں [illegible] حدیث بھی ہیں جو بتاتی ہیں کہ حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] فوجی طاقت اور عالمی اعدائی قوت سے ہوگا۔ یہاں [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] کرتے ہوں گے جیسا کہ بعض احادیث

میں سے۔ [illegible] تمہیدی احادیث میں [illegible] ہیں

[illegible] حکومت کا قیام [illegible] شیعہ کا اتفاق ہے۔

۲- یمانی [illegible] میں احادیث [illegible] کتابوں میں [illegible] احادیث [illegible] سیدوں کے حوالوں میں [illegible] بارے میں ہیں [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام سے [illegible] خروج کرے گا۔

۳- حضرت کے ظہور سے پہلے تمہیدی [illegible] دلالت کرتی ہیں [illegible] احادیث پر تھوڑا غور [illegible] حدیث میں [illegible] حکومت [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کے [illegible]

- [illegible] حرکت [illegible] کے معاملے کا شروع [illegible] احادیث میں ہے کہ "آپ کے ظہور کا [illegible] مشرق کی طرف سے ہوگا۔

۴- [illegible] ایک سید [illegible] میں [illegible] شعیب بن صالح [illegible] جیسا کہ احادیث میں بھی آیا ہے۔ اس طرح [illegible] تمہیدی [illegible] احادیث [illegible] حوالوں سے پیش آنے والے حالات کے حوالے سے چار مرحلوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

- قم کے ایک مرد سے حرکت کے آغاز سے لے کر جنگ میں وارد ہونے تک۔

۲- ایک لمبی اور طولانی جنگ میں داخل ہونا جس میں وہ دشمنوں پر اپنے مطالبات فرض و لازم کر دیں گے کہ وہ ان کو تسلیم کریں۔

[illegible] کو ٹھکرا دیا جائے گا اور ان کی جانب سے ایک عمومی [illegible] ہوگی

[illegible] علیہ السلام کے حوالے کرنا اور امام مہدی علیہ السلام کی مقدس تحریک میں [illegible]

بعض [illegible] میں [illegible] خراسانی اور شعیب بن صالح کا ظہور اور ان کی جنگ کے [illegible] جنگ لمبی ہوگی ہے پس وہ اس سید خراسانی [illegible] ہوگا اور اسے یمنی خراسانی کو ان پر [illegible] شعیب [illegible] قوت [illegible] مقرر کریں گے۔

تحقیق [illegible] امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے متصل ہوگا۔ اور [illegible] وقت کو بھی معین کیا گیا ہے کہ یہ مرحلہ چھ سال کا ہوگا اور یہ مرحلہ [illegible] خراسانی اور شعیب کا ہے۔ محمد بن حنیفہ سے روایت ہے کہ [illegible] گا۔ پھر خراسان سے ایک [illegible] سیاہ پرچم خروج کرے گا ان کی [illegible] ایک شخص ہے شعیب بن صالح [illegible] ہوگا [illegible] تمیم سے ہوگا۔ وہ سفیانی کے ساتھیوں کو شکست [illegible] مقدس [illegible] حضرت مہدی علیہ السلام اور ان کی حکومت کی خاطر زمین ہموار کریں گے اور شام سے ان کے لیے تین سو کی مدد بھیجی جائے [illegible] اور حضرت مہدی علیہ السلام کے پرچم سپرد کرے [illegible] فاصلہ ہوگا۔ (مخطوطہ ابن حماد ص ۸۴) اور اسی مفہوم کی حدیث [illegible]

اس حدیث کے مقابلے میں اور احادیث بھی ہیں جو بتاتی ہیں کہ خراسانی و [illegible] ظہور یمانی و سفیانی کے خروج کے ہمزمان ہوگا۔ امام صادق علیہ السلام سے [illegible] سفیانی یمانی تینوں کا خروج ایک سال ایک مہینے اور ایک دن

میں سے اس میں یمانی کے پرچم سے زیادہ ہدایت والا کوئی اور پرچم نہیں ہے۔ وہ تمہارے صاحب کی طرف ہدایت کرے گا (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۱۰)۔

امام باقر علیہ السلام سے ہے: "سفیانی، یمانی، خراسانی کا خروج ایک سال، ایک ہی مہینے اور ایک ہی دن ہوگا۔ ان کا نظام خرز کے نظام کی مانند ہے۔ بعض بعض کے تابع ہوگا۔ پس ہر طرف سے جنگ "تباہی" ہوگی۔ جو ان کا مقابلہ کرے گا اس کے لیے تباہی ہوگی۔

ان جھنڈوں میں یمانی کے جھنڈے سے زیادہ ہدایت والا جھنڈا نہیں ہے۔ یہ ہدایت کا پرچم ہے کیونکہ یہ تم کو تمہارے صاحب کی طرف بلائے گا۔ (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۳۲)۔

ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا خروج اگرچہ ایک دن ہوگا لیکن پے درپے اور یکے بعد دیگرے ہوگا جس طرح خرز کا نظام ہوتا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ان کے خروج کے اوقات سیاسی طور پر باہم مربوط ہوں گے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کا آغاز ایک دن میں ہو اور ان کی حرکت اور ان کے استحکام میں تابع ہو یعنی ایک دوسرے کے تابع ہوں، اپنے استحکام اور اپنے استحکام میں خرز منظوم کی طرح اس کے ساتھ آٹھ مہینے والی روایت قابل تصدیق ہے کیونکہ محمد بن الحنفیہ سے کئی واسطوں سے روایت ہوئی ہے کہ ان کے پاس اپنے والد امیر المومنین علیہ السلام کا لکھا ہوا صحیفہ (کتابچہ) تھا۔ جس میں حضرت رسول اللہ سے مستقبل میں ہونے والے حوادث وواقعات وملاحم کو درج کیا گیا تھا بلکہ بعض روایت میں ہے کہ اس میں قیامت تک جتنے مسلمان حکمران آنے ہیں ان کے نام بھی درج تھے۔ یہ صحیفہ محمد بن حنفیہ سے ان کے بیٹے ابوہاشم کی وراثت میں آیا۔ اس سے ہی عباسیوں نے تمام حکمرانوں کے نام بتانے جو ان کے خاندان میں سے حاکم بنے تھے۔

لیکن دوسری طرف وہ روایت ہے جو بتاتی ہیں کہ خراسانی وشعیب بن صالح کا خروج سفیانی اور یمانی کے خروج کے ہم سال ہوگا اور یہ زیادہ قابل اعتبار ہے کیونکہ

کی سند صحیح ہے۔ اور اس روایت میں صحیح سند ہے جسے ابوبصیر نے امام باقر علیہ السلام سے روایت کیا ہے۔

ایرانی شہیدیوں کی حکومت کا یہ دور امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے ایک سال پہلے ہو جیسا کہ روایت میں ہے یا ایک طویل دور پر محیط ہو جس طرح اور روایت میں ہے۔ بہرحال ان کی حکومت کا یہ آخری دور ہوگا لیکن اس سے پہلے کے جو مراحل ہیں ان کی تفصیلی معرفت مشکل ہے کہ قم سے مرد قم کی حرکت کے آغاز کرنے اور خراسانی وشعیب بن صالح کی حکومت سنبھالنے میں کتنا عرصہ ہے۔ یہ درمیانی حلقہ ہمارے پاس مفقود ہے۔ ایرانیوں کے متعلق جو احادیث موجود ہیں ان میں اس واسطے کی تجزیہ نہیں کی گئی ہے۔ ہاں بعض احادیث میں کچھ اشارے ملتے ہیں جن کو میں ایرانیوں کی حکومت سے متعلق ہم احادیث بیان کرنے کے بعد ذکر کروں گا۔

(یہاں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے اسلامی حکومت کا قم کے مرد کی قیادت میں قائم ہونا اور اس کے بعد میں خراسانی اور شعیب بن صالح کے بارے میں جو مجموعہ روایات ہیں ان سے واضح نتیجہ اخذ کرنا مشکل ہے۔ البتہ اب جب کہ ایک خراسانی سید اسلامی حکومت کے سربراہ بن چکا ہے تو مطالب سمجھنے میں کچھ آسانی ہوئی ہے۔ از مترجم)

❁ ❁ ❁

ایران سے امر مہدیؑ کا آغاز

یہ وہ حدیث ہے ... حضرت مہدی علیہ السلام کی حرکت کا
آغاز مشرق سے ہوگا۔ ... علیہ السلام ... آپ نے فرمایا
"حضرت مہدیؑ کا ... مشرق ... ہوگا ... ہوگا تو سفیانی خروج
کرے گا" (...)

یہ حدیث ... علماء کی بات
... حضرت مہدی علیہ السلام
کا ظہور ... ہوگا۔ ... علیہ السلام کی اس سے مراد
یہ ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی حکومت ... مشرق سے ہوگی۔ مشرق سے
مراد ایران ہے

روایت ... پہلے ہوگا۔ اسی طرح یہ
بھی ... تو بہت کم اور
کی بہت ... ہوگا ... کے بعد
... روایت کرے اور
... کا ... سفیانی خروج ... کا" سے دونوں کے
درمیان ایک تعلق اور ربط کا پتہ چلتا ہے ... امام مہدیؑ کی حکومت کے لئے
تمہیدی ... سفیانی کے خروج ... کا اور آپ سفیانی کے سبب

... پہنچے ہیں ... امام مہدی علیہ السلام کے لیے تمہیدی تحریکوں اور عام اسلامی ...
... سے ... ہوگا

❁❁❁

مرد اہل بیتؑ کے ذریعے مسلم اُمہ کے لیے موقع

ابوبصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے حدیث بیان کی ہے: "یا ابا محمد! اُمت محمدؐ کی فتح و کشادگی نہ دیکھے گی جب تک بنی فلاں کی مملکت ہے۔ یہاں تک کہ ان کی مملکت ختم ہو جائے۔ پس جب ان کا ملک ختم ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ اُمت محمدؐ کے لیے ہم اہل بیتؑ میں سے ایک مرد کے ذریعے فرصت اور موقع دے گا۔ جو شخص تقویٰ کی طرف راہنمائی کرے گا (دوسرے نسخے میں ہے کہ تقویٰ پر چلے گا) اور ہدایت پر عمل کرے گا اور اللہ کے حکم اور فیصلہ میں رشوت نہ لے گا خدا کی قسم! میں اسے اس کے نام اور اس کے باپ کے نام سے جانتا ہوں۔ پھر ہمارے پاس چھوٹے قد اور بھاری جسم والا صاحب خال (تل والا) اور شامتین والا قائد جو عادل ہے آئے گا جو اسے سپرد کیا گیا ہے اس کی حفاظت کرنے والا ہوگا۔ زمین کو عدالت و انصاف سے بھر دے گا جس طرح فاجروں نے ظلم و جور سے بھر دی ہوگی (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۶۹)۔

یہ حدیث قابل توجہ ہے لیکن اس کا آخری حصہ ناقص ہے۔ صاحب البحار نے ابن طاؤس کی کتاب الاقبال سے نقل کیا ہے۔ الاقبال کے ص ۵۹۹ پر ابن طاؤس نے کہا ہے کہ انہوں نے ۶۶۲ ہجری میں اس حدیث کو طوسی کی کتاب الملاحم میں دیکھ کر نقل کر دیا۔ لیکن ابن طاؤس نے اس حدیث کو ناقص نقل کیا ہے اور اس حدیث کے آخر میں فرمایا "ثم ذکر تمام الحدیث" پھر اس نے یحییٰ بطائنی نے پوری حدیث نقل کیا ہے اور بطائنی امام صادق علیہ السلام کے اصحاب سے ہیں۔ ان کی کتاب الملاحم

سو اس وقت مفقود ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ نسخہ ہماری اسلامی سرزمین پر بکھرے ہوئے خطی نسخوں میں کہیں موجود ہو۔ حدیث دلالت کرتی ہے کہ ایک سید جو اہلبیت علیہم السلام کی ذریت سے ہوگا وہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے حکومت کرے گا اور آپ کی دولت کے لیے تمہیدی کام کرے گا۔ لوگوں کو تقویٰ کی طرف متوجہ کرے گا ہدایت پر عمل کرے گا یعنی احکام اسلام پر چلے گا رشوت یعنی سودا بازی نہیں کرے گا کسی کی رعایت نہیں کرے گا یعنی اور اقربا پروری نہیں کرے گا اور حکم خدا میں سخت ہوگا۔ احتمال ہے کہ یہ سید امام خمینی رضوان اللہ علیہ ہی ہوں۔

(اب تو یقین ہے کہ اس سید سے مراد امام خمینیؒ ہی تھے جو اس حدیث کے سو فی صد مصداق ہیں۔ آپ نے لوگوں کو تقویٰ کی طرف بلایا احکام اسلام پر عمل کیا۔ کسی رشتے ناطے کی بنا پر حکم خدا بیان کرنے میں رعایت نہیں برتی۔ امام خمینیؒ کے فیصلے بیانات تقریریں خطبات آپ کی وصیت سب اس پر بہترین دلیل ہے۔ امام خمینیؒ چلے دور گزر گئے۔ اب معاملہ سید خراسانی کے سپرد ہے۔ احتمال ہے کہ یہی سید خراسانی ہوں جن کا ذکر روایات میں ہے جنہیں شعیب بن صالح کا انتظار ہے۔ مترجم)

روایت میں بنی فلاں کا جو ذکر ہے تو اس سے مراد ضروری نہیں ہے کہ بنی عباس ہوں جیسا کہ ابن طاؤس نے سمجھا ہے۔ یہی بات ان باقی احادیث میں ہے جن میں اہلبیت علیہم السلام سے بنی فلاں یا آل فلاں کہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے آپ کی مراد بنی عباس ہوں یا اس سے مراد وہ حکمران ہوں جو قبل بھی ہوں جو حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے حکومت کریں گے۔

بہت ساری احادیث بتاتی ہیں کہ بنی فلاں یا آل فلاں کے درمیان تخت میں اختلاف واقع ہوگا اور ایک حاکم پر جس کا تعلق نہ ہو سکے گا ان قبائل کے درمیان اختلاف پھوٹ پڑے گا۔ پھر حضرت مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے۔ ضروری ہے کہ روایت میں بنی فلاں یا آل فلاں سے مراد بنی عباس کے علاوہ دوسرے ہوں بلکہ

[illegible] امام مہدی کے ظہور سے پہلے [illegible] حکومت کرتا ہوگا اور
اسی طرح امیر المومنین علیہ السلام سے جو حدیث مروی ہے [illegible] میں تم کو بنی فلاں کے
آخری بادشاہ کے بارے میں نہ بتاؤں تو ہم نے پوچھا جی ہاں یا امیر المومنین ہم کو
بتائیے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا ایک ناحق قتل بلد حرام میں قوم قریش کی طرف سے
[illegible] قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ کو شگافتہ [illegible] کیا کہ اس واقعہ کے بعد
ان کا ملک چند راتوں کا ہوگا" (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۳۴)۔

اس کے علاوہ اور احادیث ہیں جو بنی فلاں یا آل فلاں کا اختلاف بیان کرتی
ہیں اور [illegible] ان کی حکومت کی خبر دیتی ہیں اور یہ کہ اس کے بعد سفیانی کا خروج ہوگا
یا امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا یا ظہور کی دوسری قریبی علامات اور واقعات ظاہر ہوں
گے۔ ان تمام روایات میں بنی فلاں اور آل فلاں کی تفسیر ہمیں لیے بنی عباس سے کرنی
ہوگی جن کی حکومت کو ختم ہوئے سینکڑوں سال ہو گئے ہیں لیکن ان روایات میں بھی تحقیق
کرنا ہوگی جن میں صراحت کے ساتھ بنی عباس کا ذکر ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اہلبیت
علیہم السلام کی بنی فلاں یا آل فلاں کے نام سے حدیث صادر ہوئی ہو لیکن راوی نے
اپنی طرف سے یا نسخہ لکھنے والے نے اسے بنی عباس لکھ دیا ہو۔ اس عقیدے کے تحت کہ
آئمہ اہلبیت کی بنی فلاں سے مراد بنی عباس ہیں۔

ظہور کی احادیث میں بنی عباس سے [illegible] تفسیر اس طرح کی جا سکتی ہے کہ وہ
قبائل اور خاندان ہیں جو بنی عباس کے خط پر ہیں جو [illegible] اہلبیت سے معارضہ اور ٹکراؤ
کا خط ہیں۔ ان کے اشخاص اور اولاد مراد نہیں ہیں۔ لیکن ہمیں اس کی تفسیر کرنے کی
ضرورت بہت کم پیش آئے گی کیونکہ عام طور پر روایت میں لفظ بنی فلاں اور آل فلاں
آیا ہے۔

بہر حال اس حدیث میں بنی فلاں سے مراد جابر حکمران ہیں جن کے جانے کے
بعد اہلبیت کے ایک فرد کی حکومت [illegible] امت محمدؐ کو [illegible]

گا۔ یہ سید موعود امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے [illegible] حکومت کریں گے۔ [illegible]
میں جو [illegible] ثم یملک العبط العصرة ذو الخال والشامتین فالعد
[illegible] بتاتی ہے کہ اس سید موعود کے بعد کون آئے گا۔ اس حدیث کا مفہوم
یہ ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] ہیں گے۔ "ذو الخال والشامتین" کی
[illegible] روایت میں [illegible] اوصاف بھی [illegible] لیکن اس سے پہلے "العبط العصرة"
[illegible] امام مہدی علیہ السلام پر صادق نہیں آتا۔ [illegible]
روایت [illegible] مختلف ہیں [illegible] درمیان فرق [illegible] ہم ترجیح دیتے ہیں۔
روایت میں [illegible] نقل کرتے وقت [illegible] نقل کرنے والوں سے یک یا
[illegible] چھوٹے مضبوط بدن والا شخص سید
[illegible] اوصاف [illegible] میں کوئی اور
[illegible] اوصاف بھی ہیں جو [illegible] روایت ناقص ہے۔ اس
وجہ سے [illegible] مشکل ہو جاتا ہے کہ اس سید موعود (یعنی امام یمنی) اور
امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے درمیان اتصال ہے بلکہ اجمالاً معلوم ہوتا ہے۔

❁ ❁ ❁

ساکن قم مرد موعود

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے رجل قم اور اس کے اصحاب کے متعلق حدیث ہے: "قم سے ایک مرد لوگوں کو حق کی دعوت دے گا۔ اس کے ساتھ ایک ایسی قوم اکٹھی ہو جائے گی جن کے دل لوہے کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے۔ تند اور تیز ہوائیں ان کو ہلا نہیں سکیں گی۔ وہ جنگ سے تھکیں گے نہ ڈریں گے [illegible] پر رہیں گے وہ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوں گے اور عاقبت متقین کے واسطے ہے" (بحار الانوار ج ۶۰ ص ۲۱۶)۔

اس میں جو بات غور کی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت نے "رجل من قم" نہیں بلکہ "رجل من اهل قم" فرمایا ہے۔ یہ جملہ امام خمینیؒ پر صادق آتا ہے کیونکہ آپ اہل قم نہیں تھے بلکہ اہل خمین تھے مگر ساکن قم تھے۔ دوسری بات اس حدیث میں یہ ہے کہ "يدعو الناس الى الحق" — "لوگوں کو حق کی دعوت دے گا"۔ فقط قم والوں کو یا مشرق والوں کو حق کی طرف نہ بلائے گا بلکہ وہ تمام انسانوں کو حق کی طرف بلائے گا۔ اس کے علاوہ فتنوں کی تند آندھیاں چلیں گی جنگ مسلط کی جائے گی لیکن وہ اور اس کے ساتھی تھکیں گے نہیں اور خدا پر بھروسہ [illegible] روایت میں یہ بیان نہیں ہے کہ [illegible] صاحب [illegible] کی بشارت دی [illegible]

امام خمینی رضوان اللہ علیہ اور آپ [illegible] کے ان صفات کا مالک کوئی شخص قم کی تاریخ میں نہیں ہے [illegible] اور یہ کہ اس روایت [illegible] کی صفات ہوگی جس کا [illegible] موجود نہیں ہے۔ صاحب [illegible]

یہ روایت حسن بن محمد الحسن القمی کی کتاب تاریخ قم سے نقل کیا ہے۔ اس کتاب کو مصنف نے کم از کم ایک ہزار سال پہلے لکھا ہے۔ افسوس کہ اس وقت اس کتاب کا کوئی نسخہ موجود نہیں ہے۔ ممکن ہے بعض افراد کہیں کہ یہ درست ہے کہ ان صفات کا مالک شخص تاریخ قم میں اس سے پہلے نہیں ملتا لیکن اس کی کیا دلیل ہے کہ وہ شخص موعود امام خمینیؒ ہی ہوں۔ ہو سکتا ہے ان کے بعد کوئی اور شخص ہو۔ اس کا جواب یہ ہے کہ روایت میں اس واقعے کے رونما ہونے کا وقت معین نہیں کیا گیا ہے لیکن اس میں جو صفات موجود ہیں اور اسی کے ساتھ جب دوسری روایت کو جو قم اور ایران کے بارے میں ہے ملا دیں تو اطمینان حاصل ہو جاتا ہے کہ ان سے مراد امام خمینیؒ ہیں۔ پھر یہ بات منطقی نہیں ہے کہ اگر نبی اکرمؐ یا ائمہ اہلبیتؑ غیب کے واقعات کی خبر دیتے ہیں وہ کسی موقع پر صادق آ رہا ہو کہ یہ وہی واقعہ ہے جس کی انہوں نے خبر دی ہے کہ اب یہ بات غیر منطقی ہوگی کہ ہم اس واقعہ سے چشم پوشی کریں اور یہ کہیں کہ ائمہ اطہار علیہم السلام کی مراد یہ نہیں ہے وہ اور واقعہ ہے جبکہ اس واقعہ پر یہ صفات صادق آ رہی ہیں تو ہمیں یہی کہنا ہوگا کہ یہی وہ واقعہ ہے کہ جس کے بارے میں آئمہ اہلبیت علیہم السلام اور نبی اکرمؐ نے خبر دی ہے۔

❁ ❁ ❁

قم کی فضیلت و تاسیس

اہل بیت علیہم السلام سے قم اور اس کی فضیلت اور اس کے مستقبل کے بارے میں جو روایات وارد ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ آپ حضرات علیہم السلام کے نزدیک قم کا ایک خاص مقام ہے۔ اہل قم کی یہ ستائش شروع ہے جسے حضرت امام باقر علیہم السلام نے امام باقر علیہ السلام کے ہاتھوں اس کے اساس میں شروع کیا اور پھر ہر دور میں اس کی خاص رعایت کو مد نظر رکھا جاتا رہا ہے۔

جیسا کہ علامہ مجلسی نے لکھا ہے کہ اس شہر کی تاسیس امام باقر علیہ السلام کے ہاتھوں ۳ ہجری میں ہوئی اور پھر حضرت امام رضا علیہم السلام سے پاس ان کے جد امجد رسول اللہ کی طرف سے جو علوم تھے آپ نے ان کی اطلاع دی کہ اس شہر کی مستقبل میں بڑی شان ہوگی اور اس کے لوگ امام مہدی علیہ السلام کے انصار ہوں گے۔

نام "قائم" کی مناسبت سے آیا ہے کہ یہاں کے لوگ امام مہدی علیہ السلام کے لیے قیام کریں گے۔ آپ کی مہدوی حکومت قائم کریں گے آپ کی مدد کریں گے۔ اس شہر کے نزدیک ایک بستی کا موجود ہونا جس کا نام کمندان یا کمد تھا اور اس کی عربی قم ہوگئی یا اس نام کو جب فارسی میں تبدیل کیا گیا تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کی کوئی اور مناسبت سرے سے موجود نہیں ہے۔ خاص کر جبکہ اس شہر کی تاسیس علمائے کرام امام باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام کے جلیل القدر روات نے کی ہو اور ان کی راہنمائی و ہدایت پر سے تاسیس کیا گیا ہو۔

عفان بصری نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: "کیا تم جانتے ہو کہ اس شہر کا نام "قم" کیوں رکھا گیا؟" تو میں نے کہا کہ خدا اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کا نام قم اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس کے لوگ قائم آل محمد کے ساتھ اکٹھے ہوں گے اور آپ کے ساتھ قیام کریں گے اور اس پر مستقیم اور استقامت پر رہیں گے اور حضرت کی مدد کریں گے (بحار الانوار ج ۶۰، ص ۲۱۶)۔

تحقیق یہ روایت اور اسی طرح کی دوسری روایت اور اسی طرح اس شہر کی تاسیس کے جو قرائن ہیں اس سے یہ اطمینان ہوتا ہے کہ اس کی تاسیس امام باقر علیہ السلام کے عصر میں تھی اور آپ نے ہی اس کا نام قم رکھا ہے۔ چونکہ اس شہر کی تاسیس عبداللہ بن سعد اشعری اور ان کی جماعت نے کی جو کہ امام باقر علیہ السلام کے خاص اصحاب سے ہیں اور آپ کی حدیث کے راوی ہیں۔ یہ نام روایت اہلبیت میں جب مذکر کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو شہر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے یعنی (بلد) اور جب مونث استعمال ہوتا ہے تو بھی شہر کے معنوں میں ہوتا ہے۔ البتہ عربی میں (بلدۃ) کے معنی میں ہوتا ہے۔ اسی طرح عربی گرامر کے حوالے سے مصروف یعنی تنوین کے ساتھ اور غیر منصرف یعنی تنوین کے بغیر استعمال ہوتا ہے۔ (تنوین اور زبر زیر پیش یا دو دو کو کہا جاتا ہے)

بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل بیت علیہم السلام سے قم کا نام مشہور ہے۔ یہ شہر یا اس کے اطراف کے معنی میں بھی یہ استعمال ہوا ہے۔ اہل بیت علیہم السلام کے جملے میں لفظ قم اور قم طریقہ قم کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ [illegible] استعمال کیا ہے جو حضرت امام مہدی علیہ السلام سے مربوط ہے۔ تحقیق [illegible] نے بہت [illegible] روایت کی ہے [illegible] امام جعفر صادق علیہ السلام [illegible] روایت میں خاص طور پر یہ بیان کیا ہے کہ ہم اس شہر سے تعلق رکھتے ہیں [illegible] مرحبا مرحبا باخوانی اهل قم۔ آپ نے قم [illegible]

بھائیوں [illegible] ہیں [illegible] سے کہا کہ ہم اہل رے ہیں (السلام علی اہل الری) تو حضرت نے [illegible] مرحبا باخواننا من اهل قم" [illegible] محن من اهل الری [illegible] انہوں نے یہی جملہ دہرایا۔ انہوں نے کئی مرتبہ یہ جملہ [illegible] اور [illegible] حضرت نے [illegible] پھر فرمایا "اللہ تعالیٰ کا حرم مکہ ہے، رسول خدا کا حرم مدینہ ہے۔ امیر المومنین کا حرم کوفہ ہے۔ اسی طرح ہمارا بھی حرم ہے اور وہ شہر قم ہے (شہر قم) [illegible] اس میں میری اولاد سے ایک خاتون دفن ہوگی جس کا نام فاطمہ علیہا السلام ہوگا جس نے [illegible] زیارت کی اس پر جنت واجب ہے۔" (بحار الانوار ج ۶۰ ص ۲۱۶)۔

[illegible] حضرت [illegible] حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت سے بھی پہلے [illegible]۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ قم [illegible] اہل بیت علیہم السلام کا حرم ہے۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی [illegible] حضرت [illegible] نے اہل رے اور دوسری جگہوں کے لوگ اہل قم سے ہیں [illegible] راستے پر ہیں۔ اس وجہ سے بعید نہیں ہے۔ روایت میں جب اہل قم [illegible] کہ ان کی امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کرے اور [illegible] جو روایت اہل بیت علیہم السلام اور ان راستے میں [illegible] قم [illegible] اور اہل قم کے خط پر ہیں بلکہ یہاں کے علاوہ دوسرے مسلمان بھی شامل ہیں جو کہ اہل قم کے خط اور راستے پر ہیں۔ راوی نے جو یہ [illegible] جعفر صادق علیہ السلام سے یہ گفتگو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت سے پہلے کی تھی کا مطلب یہ ہے کہ ابھی جناب فاطمہ علیہا السلام کی ولادت نہیں ہوئی تھی کہ آپ نے یہ خبر دی۔ ۷۰ سال سے زیادہ عرصہ کے بعد امام صادق علیہ السلام کی بتائی ہوئی یہ بات پوری ہوئی ہے۔ قم کے بزرگان نے روایت کی ہے کہ مامون ۲۰۰ھ میں علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام کو مدینہ سے دور کر کے مرو کی طرف لے آیا تو جناب فاطمہ

سلام [illegible] میں اپنے بھائی کی زیارت [illegible] طلب میں مدینہ سے نکلیں اور جب [illegible] قم کے قریب [illegible] تو [illegible] ہوگئیں اور [illegible] قم [illegible] تو [illegible] آپ کو بتایا گیا کہ قم یہاں سے [illegible] (موسیٰ بن خزرج اشعری) [illegible] تک پہنچی تو [illegible] قم کی طرف چلیں [illegible] بعد قم میں [illegible] کی [illegible] سے [illegible] پس جب بی بی نے [illegible] قم کی طرف [illegible] آپ کو گھر [illegible] پہنچ گئیں۔ پس بی بی [illegible] میں فوت ہو [illegible] وہی جگہ ہے جہاں اس وقت [illegible] اور [illegible] آپ کی قبر پر بوریوں (چٹائیوں) کی ایک چھت بنا دی [illegible] علیہا السلام نے اس قبر پر قبہ بنوایا۔ (بحار الانوار ج ۶۰ ص ۲۱۹)۔

[illegible] روایت سے معلوم ہوتا ہے [illegible] علیہا السلام اپنی جدہ طاہرہ کی طرح عابدہ [illegible] تھیں۔ [illegible] آپ کو اہل بیت علیہم السلام میں بڑا مقام و مرتبہ حاصل تھا۔ قم [illegible] میں بھی آپ کا بہت عزت و احترام [illegible] سے [illegible] بی بی کے استقبال کے لیے قم سے [illegible] آپ کی قبر [illegible] معمولی سی عمارت دی۔ پھر اس پر قبہ [illegible] ۲۱۷ [illegible] میں سے بہت سے [illegible] نے وصیت کی کہ [illegible] بی بی کے [illegible] روایت میں آیا ہے کہ بی بی کی عمر بہت چھوٹی [illegible] بھی تیس سال کی [illegible] ہوئے تھے۔ ان کا آپ کو معصومہ فاطمہ علیہا [illegible] معصومہ علیہا السلام [illegible] شاید کم عمری ہی کی وجہ سے ہے کیونکہ فارسی میں [illegible] ہے اور یہ عام طور پر بچوں کے لیے استعمال ہوتا ہے

کیونکہ بچہ گناہوں سے پاک ہوتا ہے۔ ہمارے مذہب میں عصمت دو قسم کی ہے
(۱) عصمت واجبہ اور یہ صرف چہاردہ معصومین علیہم السلام کے لیے ثابت ہے
(۲) عصمت جائزہ جو کہ بڑے اولیاء اور خاصان خدا کے لیے ثابت ہے۔

امام رضا علیہ السلام کی بعد والی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آئمہ اطہار علیہم السلام کی طرف سے اہل قم کو امام مہدی علیہ السلام کی نصرت اور مدد کے لیے آمادہ اور تیار کرنا قم کے تاسیس کے دن سے ہی تھا۔ امام مہدی علیہ السلام کی ولادت سے پہلے قمیین اور اہل قم کی آپ سے محبت اور ... معروف و مشہور تھی۔ صفوان بن یحییٰ سے روایت ہے کہ میں ایک دن ابو الحسن علیہ السلام (امام رضا علیہ السلام) کے پاس تھا تو اہل قم کا ذکر نکلا اور یہ کہ ان کا ... میلان امام مہدی علیہ السلام کی طرف ہے تو حضرت علیہ السلام نے ان پر رحمت کی دعا کی اور فرمایا خدا ان سے راضی ہو پھر فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ اہل قم کے لیے ہے۔ وہ باقی تمام شہروں میں سے ہمارے سب سے بہترین شیعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری ولایت کو ان کی مٹی میں گوندھ دیا ہے (بحار الانوار، ج ۶۰، ص ۲۱۶)۔

روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے ... کے حوالے سے منقسم ہیں اور کوئی بعید نہیں ہے کہ اہل قم امام مہدی علیہ السلام اور اہل بیت علیہم السلام کے ہمراہ مجاہدین والے دروازے سے داخل ہوں گے اور باب المجاہدین (...... سے زیادہ نیکوکاروں کا دروازہ) سے داخل ہوں گے جس میں کتاب کا مصنف بیان ہوا ہے اور امام کا قول ہے وهم خيار شيعتنا من بين سائر البلاد ... ہے کہ ان کو باقی تمام شیعوں پر فضیلت حاصل ہوگی

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ امام مہدی علیہ السلام سے اہل قم کی محبت ہمارے اس زمانہ میں بھی اپنی پوری آب و تاب اور گرمی کے ساتھ موجود ہے بلکہ آج تو یہ محبت انقلاب کی شکل میں ظاہر ہو چکی ہے۔ یہ بات ... یہاں ... دوسروں سے

ظاہر ہے۔ اور ان کے اپنے بچوں، مساجد اور امام بارگاہوں کے نام امام مہدی علیہ السلام کے ... سے ... بھی ... کوئی گھر اس نام سے خالی نہیں ہے۔

... روایات ... میں ... مصیبت اہل قم سے دور ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ... ان ... کا ارادہ رکھنے والوں کو تباہ کر دے گا۔ ... عثمان ... اسباط سے روایت ہے کہ ہم ابو عبداللہ (امام صادق علیہ السلام) کی خدمت میں ایک جماعت کی شکل میں حاضر تھے کہ آپ پر عمران بن عبداللہ قمی وارد ہوا۔ حضرت نے اس سے محبت بھری احسان کیا اس کو خوش کیا اور بشاش کیا اور اس پر کافی توجہ کی۔ پس جب وہ کھڑا ہوا گیا تو میں نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے عرض کیا یہ کون تھے جن کے ساتھ آپ نے اتنا پیار برتاؤ کیا؟ تو آپ نے فرمایا یہ اہل بیت النجباء یعنی اہل قم سے تھے۔ کوئی جابر بھی ان کا قصد نہ کرے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے تباہ کر دے گا (بحار الانوار، ج ۶۰، ص ۲۱۱)۔

ایک اور روایت میں ہے "اور اہل قم ہم سے ہیں اور ہم ان سے ہیں۔ کوئی جابر بھی ان کے بارے میں برا قصد نہ کرے گا مگر یہ کہ اس کا عذاب جلدی آ جائے گا۔ جب تک وہ اپنے ... سے خیانت نہ کریں گے (ایک روایت میں ہے جب تک وہ ... کو تبدیل نہ کریں گے) اور جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر برے ... مسلط کرے گا۔ آگاہ رہو کہ وہ ہمارے قائم علیہ السلام کے انصار و ... ہمارے حق کی طرف دعوت دینے والے (یعنی ہمارے حق کے محافظ) ہیں۔ پھر آپ نے ... کی طرف ... اور ... فتنہ سے محفوظ رکھ اور انہیں ہر ہلاکت سے نجات دے" (بحار الانوار، ج ۶۰، ص ۲۱۸، ۲۱۳)۔

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے مصائب قم اور اہل قم سے دور کیے گئے ہیں ... عنقریب ایسا زمانہ آئے گا جب قم اور اہل قم مخلوقات پر حجت ہوں گے اور یہ ... قائم علیہ السلام کی غیبت کے زمانے میں آپ کے ظہور تک ہوگا اور اگر یہ نہ ہوں

[illegible] اہل قم [illegible]

[illegible] اور اہل قم کا ذکر بھلا دے گا جس طرح [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مہدی علیہ [illegible] قم کے کردار و عقائد [illegible] ۲۱۳ پر موجود ہیں۔

[illegible] احتجاج کیا [illegible] احتجاج [illegible] حجت قرار دی اور [illegible] اگر یہ نہ ہوتا تو لوگ قم کی طرف تیزی سے آتے اور قم خراب اور تباہ ہو جاتا اور اہل قم باطل ہو جاتے یا ختم ہو

[illegible] اہل قم [illegible]

[illegible]

[illegible] علم [illegible] طرح نکل جائے گا کہ جس طرح سانپ اپنے بل سے نکل جاتا ہے (سانپ اپنے اوپر والے پردے سے باہر نکل جاتا ہے)۔ پھر علم ایک بلدہ میں ظاہر ہوگا جسے قم کہا جاتا ہے۔ علم و فضل کا مرکز اور معدن بن جائے گا۔ یہاں تک کہ زمین میں کوئی بھی دین کے بارے میں مستضعف باقی نہ رہے گا۔ یہاں تک کہ خواتین اپنے پردے میں (گھر [illegible]) اور یہ ہمارے قائم علیہ السلام کے ظہور کے نزدیک ہوگا۔ [illegible] اللہ تعالیٰ قم [illegible] اہل قم کو قائم مقام حجت قرار دے گا اور اگر یہ نہ ہوں تو زمین اپنے اہل سمیت دھنس جائے۔ پس قم سے علم کا (سیلاب کی طرح) اضافہ ہوگا۔ مشرق و مغرب کے تمام ممالک میں پہنچے گا۔ پس اس طرح اللہ کی حجت تمام ہوگی۔ کوئی [illegible] اس تک دین اور علم پہنچ جائے گا۔

پھر حضرت قائم علیہ السلام ظاہر ہوں گے اور اللہ کی بندوں پر ناراضگی کا سبب [illegible] گے کیونکہ اللہ تعالیٰ بندوں سے انتقام نہیں لیتا ہے مگر اس کی حجت کا انکار کر

[illegible] ے کے بعد

ان دو روایتوں سے چند امور ظاہر ہوتے ہیں

1۔ یہ دونوں روایتیں بالکل مختلف ہیں یعنی ان میں الفاظ اور [illegible] کے فرق ہیں۔ ان میں [illegible] تقدیم و تاخیر بھی موجود ہے بہرحال مطلب جسے یہ دونوں روایتیں بیان کرنا چاہتی ہیں بڑا واضح ہے۔

2۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم اور شیعت اہل بیت کے پھیلانے میں کوفہ کا بہت بڑا کردار ہے لیکن امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے نزدیک یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ کوفہ میں نجف بھی شامل ہے کیوں کہ نجف اشرف کا اصل نام نجف الکوفہ ہے یعنی کوفہ کی اونچی جگہ بلکہ بعض دفعہ اس سے عراق بھی مراد لیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم بیان کر آئے ہیں لیکن قم کا کردار جاری رہے گا اور ظہور سے پہلے قم کا کردار بہت بڑھ جائے گا۔

3۔ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے نزدیک قم کا جو قائدانہ کردار ہے وہ فقط شیعہ [illegible] کے لیے نہ ہوگا بلکہ پوری دنیا کے لیے اور مسلمانوں اور غیر مسلموں سب کے لیے ہوگا۔ [illegible] حدیث میں تو یہ جملہ موجود ہے کہ علم اور دین ہر ایک کے پاس پہنچ جائے گا۔ اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ یہ ہر فرد تک پہنچ جائے گا بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ اسلامی آثار اور خوبیاں اور ایک نظام کے حوالے سے جو [illegible] نظام کے حوالے سے مسائل [illegible] انسانوں کی تمام مشکلات کے حل [illegible] سب تک پہنچ جائے گا۔ کوئی بھی نہیں ہوگا جو اس سے مطلع اور [illegible] ہو چکا ہو [illegible] اس میں یہ صلاحیت ہے یعنی اسلام سب تک پہنچ جائے گا [illegible] اسلام کے بارے میں تفصیلات معلوم کرنا چاہے اس کے متعلق تحقیق کرنا چاہے [illegible] دین اور نظاموں سے تقابل کرنا چاہے یہ سب کچھ اس کے لیے [illegible] ہوگا [illegible] وسائل موجود ہوں گے اسلام کی خاطر قم کے [illegible]

اسلامی کردار [illegible] اس بات پر موقوف ہے کہ حکومت قائم ہو۔ ذرائع ابلاغ [illegible] کے طاقتوں اور [illegible] کے ساتھ ان کی جنگ ہوتا کہ ان کی [illegible] آخری حصے تک [illegible] اور [illegible] میں [illegible] کا ذکر ہو اور اس طرح قم سے اسلام کی آواز دنیا کی تمام [illegible] کانوں تک پہنچے۔

4۔ قم جب اپنا یہ کردار ادا کرے گا تو اس کی وجہ سے دنیا کے ظالموں کی دشمنی قم اور اہل قم سے ہوگی۔ وہ [illegible] قم کے اسلامی منصوبے کی ہر طرح سے مخالفت کریں گے۔۔۔ یہ مخالفت بہت ہی [illegible] ہوگی۔ [illegible] اس سے نہ ہوگی بلکہ حق کا انکار ہوگا تو اس سے جواز ملے گا کہ اللہ تعالیٰ ان [illegible] سے انتقام لے اور یہ انتقام اللہ تعالیٰ اپنی حجت حضرت مہدی علیہ السلام کے ذریعے لے گا کیوں کہ تمام حجت ہو گیا اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل کے باوجود [illegible] نے انکار کیا۔ پس اس پر اللہ کا عذاب حتمی ہو گیا۔ اسلام کی مخالفت عناد اور سرکشی کی وجہ سے کی ہے کہ جہالت [illegible] ہے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ [illegible] روایتوں میں جو معنی مذکور ہیں وہ کوفہ اور عراق میں تو صادق آ چکے ہیں۔ کوفہ سے علم [illegible] جاتا رہا ہے اس سے رہنمائی کا دور بھی ختم ہو گیا ہے۔ قم اور ایران میں یہ معنی متحقق ہو رہے ہیں۔ قم اور ایران اس وقت عالم اسلام [illegible] حجت ہیں [illegible] ہم یہ بھی کہیں کہ جو کچھ روایت میں کہا گیا [illegible] تک پہنچ [illegible] اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ [illegible] ہو چکا ہے [illegible] روایت میں جو [illegible] امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے نزدیک شروع ہوگا تو اس سے یہ [illegible] امام خمینی کا گورباچوف کو خط لکھنا [illegible] اور پھر سلمان رشدی کے خلاف قتل کا [illegible]۔

[illegible] حقیقت [illegible] قوت [illegible] روشن
ہوتے جارہے ہیں [illegible] روشن اور
[illegible] طاقت [illegible] طرح [illegible]
[illegible] حضرت امام مہدی [illegible] حضرت امام مہدی علیہ السلام کو
[illegible] ۱۳۰۰ [illegible]
[illegible] وقت بچوا
[illegible]
[illegible]
[illegible] الراحمین
(ترجمہ)

[illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] عظیم [illegible] کی طرف
[illegible] علیہ السلام خواہش کرتے
[illegible] امام مہدی علیہ السلام کے سامنے
[illegible] بھی ہیں۔

❁❁❁

اہل مشرق کے کالے جھنڈے

[illegible] حدیث اہل مشرق حدیث [illegible] اور مختلف حوالوں سے روایت [illegible] اس حدیث کے بعض [illegible] حوالوں میں اس [illegible] ہے کہ اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔

[illegible] حدیث [illegible] کا کچھ حصہ روایت کیا [illegible] ص ۵۱۸ اور ص ۲۲۹۔ المستدرک [illegible] ص ۵۵۳۔ [illegible] ص ۸۵-۸۷۔ کتاب المصنف لابن ابی شیبہ [illegible] ص ۲۳۵۔ [illegible] ص ۹۳۔ [illegible] اس حدیث کو ان حوالوں [illegible]

[illegible] حدیث کتاب [illegible] سے چند [illegible] روایت کی ہے: مشرق لوگ [illegible] اور مہدی علیہ السلام کی حکومت کی خاطر راہ ہموار کریں گے [illegible] سے بیان کیا ہے۔

[illegible] روایت یہ ہے عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم [illegible] خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت ہمارے پاس خوشی خوشی تشریف لائے

مشرق کی طرف سے اور کی نے مشتہ۔ ج ۵۲، ص ۲۴۳ میں امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: گویا میں مشرق سے ایک قوم کو دیکھ رہا ہوں جنہوں نے خروج کیا ہے۔ وہ حق کا مطالبہ کرتے ہیں مگر ان کو نہیں دیا جاتا پھر حق کا مطالبہ کرتے ہیں مگر انہیں نہیں دیا جاتا۔ جب وہ دیکھیں گے تو اپنی تلواروں کو اپنی گردنوں پر رکھ لیں گے۔ پس ان کو وہ دے دیا جائے گا جس کا انہوں نے سوال کیا تھا لیکن اب وہ اسے قبول نہیں کریں گے یہاں تک کہ قیام کریں گے وہ اسے سپرد نہیں کریں گے مگر آپ کے صاحب (یعنی مہدی علیہ السلام) کو۔ ان کے ساتھی مقتولین شہداء ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ اگر میں اس زمانے کو پاؤں تو اپنے نفس کو اس امر کے صاحب کے لیے باقی رکھوں گا"۔

یہ حدیث جن شکلوں اور حوالوں سے وارد ہوئی ہے اس سے چند مطالب نکلتے ہیں

۱۔ اس حدیث کا اجمالی تواتر تو حاصل ہو جاتا ہے۔ متعدد صحابہ نے متعدد واسطوں سے رسول خدا سے اس حدیث کو روایت کیا ہے جس کے مضمون کا خلاصہ یہ بنتا ہے

(الف) رسول اکرمؐ کے بعد آپ کے اہل بیت علیہم السلام مظلوم ہوں گے۔

(ب) اہل بیت کے لیے امت میں سے جو قوم انصاف کرے گی وہ مشرق کی سمت سے نکلے گی اور قائم آل محمدؐ کی حکومت کے لیے زمین ہموار کرے گی۔

(ج) حضرت مہدی علیہ السلام ان لوگوں کے قیام کے بعد ظاہر ہوں گے اس وقت وہ لوگ پرچم اور اپنی حکومت امام مہدی علیہ السلام کے حوالے کریں گے۔

(د) حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعے اسلام کو پورے عالم میں غلبہ عطا ہوگا اور آپ علیہ السلام دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔

۲۔ مشرق اور سیاہ رایات اسود سے مراد ایرانی ہیں۔ ان اصحاب کے ہاں ... صحابہ کے بعد تابعین میں سے بھی

بشارت و خوشی کے آثار آپ کے چہرہ پر نمایاں تھے۔ ہم نے جس چیز کے متعلق سوال کیا۔ حضرتؐ نے اس بارے میں ہم کو اطلاع دی۔ ہم بھی خاموش بیٹھ جاتے کہ حضرتؐ ہمارے ساتھ بات شروع کر دیتے۔ یہاں تک کہ بنی ہاشم کے بچوں کا ایک گروہ جس میں حسن اور حسین علیہم السلام بھی موجود تھے گزرا۔ پس جب حضرتؐ نے انہیں دیکھا تو پکڑ لیا اور آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تو ہم نے کہا یا رسول اللہ! ہم آپ کے چہرے پر ایسے آثار دیکھ رہے ہیں جسے ہم ناپسند کرتے ہیں تو حضرتؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم اہل بیت کے لیے دنیا کے بدلے آخرت کو اختیار کیا ہے اور بے شک میرے بعد میرے اہل بیت کو مختلف شہروں میں بھگایا جائے گا اور بدر کیا جائے گا اور گھر سے دور نکالا جائے گا یہاں تک کہ مشرق سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے وہ حق کا سوال کریں گے پس ان کو حق نہ دیا جائے گا پھر وہ حق کا سوال کریں گے ان کو ان کا حق نہ دیا جائے گا پھر وہ حق کا سوال کریں گے ان کو حق نہ دیا جائے گا۔ پس وہ جنگ کریں گے اور کامیاب ہوں گے۔ پس تم میں سے جو یا تمہاری نسلوں میں سے جو اسے پائے تو وہ میرے اہل بیت کے امام کے پاس آئے (روایت میں امام اهل بیتی (میرے اہل بیت کے امام) سے امام مقصد ہے اور اس سے مراد وہ قوم لی گئی جو امام مہدی کی حکومت کے لیے تمہیدی کام کرے گا کیونکہ اس کے بعد امام مہدیؑ کا ذکر ہے۔ مترجم) اگرچہ برف پر چل کر ہی کیوں نہ جانا پڑے کیونکہ یہ ہدایت کے پرچم ہوں گے۔ پھر یہ اپنا پرچم میرے اہل بیت سے ایک مرد کے حوالے کریں گے جس کا نام میرے نام پر اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا۔ وہ زمین کا مالک ہو گا اور اسے عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی"۔

۔ ہمارے شیعہ حوالے تو ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: ... سلسلہ ... ص ۱۱–۱۳۰۰ ... المجلسی ... ص ۸۳۔ حافظ ابو نعیم کی ... حدیث ... کا عنوان ہے مہدی علیہ السلام کی آمد

حسنوں نے اس سے ان حدیث کو بیان کیا اور اسی طرح ان کے بعد کے محققین و
مصنفین نے ... مسلم ... اس حدیث کا مصداق ایران کو ہی ...
ایک سے بھی ... طور پر بھی یہ عمل ... قوم سے مراد موجودہ ...
... ہوتے ہیں جب کہ بعض ... حدیث ...
بعض حدیث ... اس بات پر ... ہیں ...
روایات ... کی حدیث میں آئے گا۔

۳ ... جنگ لڑنا پڑے
گی جب کہ وہ اس جنگ میں کامیاب ہوں گے اور اس کے بعد امام مہدی علیہ
السلام کا ظہور ہوگا۔

۴ ... جب ہوگا جو
... کی ... کر
کیوں ... پڑے۔

۵ اس کا پرچم ہدایت کا پرچم ہے یعنی ... حکومت شرعی اور اسلامی ہوگی اس کا ہدف
اور عمل اسلام کے احکام کے مطابق ہوگا اور وہ مسلمانوں کے ساتھ کام کرے
گا بڑی مدد ... ہے۔

۶ حدیث مغیبات مستقبل کی خبروں اور نبی پاک کے معجزات سے ایک ہے جو آپ
کی نبوت پر دلالت کرتی ہے چونکہ نبی پاک نے جو خبر دی تھی کہ "آپ کے
اہل بیت علیہم السلام کو ... جائے گا وہ مظلوم ہوں گے اور پورے عالم
اسلام میں گھمائے جائیں گے" ہم پوری دنیا میں کسی جگہ بھی خاندان اہل بیت
علیہم السلام کے افراد کو ... حکمران ... اہل بیت نبی علیہم السلام کی ... دربدری
شہر بدری اور مظلومیت ہے۔ علی و فاطمہ علیہما السلام کے بیٹوں نے جو مظالم دیکھے
ہیں وہ کسی نے نہیں دیکھے اور یہ خبر واقع ہو چکی ہے۔

... حدیث نقل ہوئی ہے جس سے ...
... ہیں چونکہ آپ کی یہ حدیث ... اللہ کی ہے۔ اگرچہ کئی
... کہ وہ جو بھی روایت کرتے ہیں وہ
... کے واسطے ... نقل کرتے ہیں۔

... مشرق ... میں ایک قوم کو دیکھ رہا ہوں جو مشرق سے
... کے حق کی ... سے
... فرمایا کہ
... گویا میں ان لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو
... حق ... کرتی ہے اور یہ
... اس حد تک یقین تھا
... کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو
خصوصیات ... کرم اور ... اہل
بیت علیہم السلام ... محبت رکھتے ہیں۔

حدیث کی تائید ... انقلاب کے ذریعے شروع ہوگی
... انقلاب ... ہے۔
"يطلبون الحق فلا يعطونه ثم يطلبونه فلا يعطونه فاذا راوا ذلك وضعوا
سيوفهم على عواتقهم فيعطون ما سألوا فلا يقبلونه حتى يقوموا ولا
يدفعونها الا الى صاحبكم" ... کے قیام کے تسلسل کو اس طرح بیان کیا جا
سکتا ہے ... (۸۰) سال پہلے انہوں نے مشروطہ تحریک میں قیام کیا اور حق کا مطالبہ کیا
... میں کامیاب نہ ہوئے اس تحریک میں فقہاء
... مملکت پر نظارت کا حق مانگا تھا اور یہ کہ جو قانون اسلام کے خلاف ہو وہ اسے
... دیں گے۔ چنانچہ ۱۹۰۶ء کے دستور میں تحریری طور پر بظاہر یہ حق دے دیا

گیا لیکن درحقیقت [illegible] حق [illegible] دیا گیا۔ پھر انہوں نے "بیعت اللہ کا شانی اور [illegible]
[illegible] تحریکات میں اس حق کا مطالبہ کیا تھا لیکن پھر بھی ان کو یہ حق نہ دیا گیا اور [illegible]
خلاف وشکست [illegible] شاہ [illegible] پر کامیاب ہو گیا جو کہ ایران سے [illegible]
[illegible] تھا۔ لیکن جب انہوں نے یہ دیکھا کہ امام خمینی نے انقلاب
میں [illegible] اپنی تلوار [illegible] میں ڈال لیں اور ہر قسم کی قربانی کے لیے تیار
[illegible] ہو گئے۔ ان کے [illegible] کی تعداد لاکھوں افراد تک پہنچ گئی۔ ان کی مقاومت
[illegible] جاری رہی کہ شاہ اور امریکہ نے ان کی اس بات کو مان لیا کہ ۱۹۰۶ کے
دستور پر عمل کیا جائے گا۔ پھر [illegible] قوانین پر چو فقہاء نظارت کریں گے مگر اس شرط پر کہ
شاہ حکومت وسلطنت پر باقی رہے۔ بعض علماء نے کہا کہ ٹھیک ہے لیکن امام خمینی اور آپ
کے [illegible] بات [illegible] (وقف [illegible]) اور قیام جاری رکھا۔ انقلاب کو اس حد
تک پہنچا دیا کہ آپ نے اسلامی حکومت قائم کر لی۔ اب اس حکومت کو امام مہدی علیہ
السلام کے حوالے کرنا باقی ہے (میں کہتا ہوں لیکن اس کی تفسیر قیام کے بعد کے حالات
سے کی جائے۔ خاص کر [illegible] عراق جنگ اور پھر اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر ۵۹۸ کی
روشنی میں جب حق [illegible] کو [illegible] جنگ سے حاصل کریں گے اور پھر اپنی اس
جنگ کو ختم [illegible] یہاں تک کہ پرچم کو امام مہدی علیہ السلام کے حوالے کریں
گے۔ چونکہ روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حق کے مطالبہ کی خاطر جنگ اور پھر کامیابی اور
امام مہدی علیہ السلام کے [illegible] میں کوئی زیادہ فاصلہ نہیں ہے۔ ایران کے
اندر انقلاب پہلے [illegible] ہوتا ہے جیسا کہ مصنف نے خود "[illegible]" کا مطلب
[illegible] انقلاب [illegible] انقلاب کے بعد حق کا مطالبہ اپنے دشمن سے
[illegible] جب مصنف نے یہ کتاب لکھی تھی اس وقت تک یہ واقعات رونما
[illegible] واقعات ہو چکے ہیں [illegible] وقت تک مصداق کے بارے میں کچھ
[illegible] روشن نہیں ہوا [illegible] متعلق انقلابی افراد سے ہونے کا گمان تھا۔

[illegible]

[illegible] ہتھیار ڈالنا اور جنگ کے لیے
[illegible] قیام کیے ہوئے تھی۔ یعنی

[illegible] ساتھ اس [illegible]

[illegible] مظاہرے [illegible] معنوی [illegible]

[illegible] کا [illegible]

بھی [illegible]

[illegible] مظاہرے اور [illegible]

[illegible] حدیث شریف [illegible] انداز بیان سے [illegible]

[illegible] دوسرے کے پیچھے [illegible]

[illegible] ہے۔ اس کے [illegible]

[illegible] اس کے علاوہ دوسری حدیث [illegible]

[illegible] مطالبات [illegible] جنگ میں [illegible]

[illegible] ۸۳ میں ہے "[illegible]

[illegible] (ان مطالبات [illegible]

[illegible] میں دو نقطے باقی رہ جاتے ہیں

[illegible] کا دو مرتبہ [illegible]

حوالوں میں تین دفعہ امام باقر [illegible]

[illegible] مطالبات [illegible]

[illegible] حدیث میں [illegible]

[illegible] مطالبہ کریں گے [illegible]

[illegible] اہل بیت علیہم السلام کے [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] تاکید کا [illegible]

[illegible] جنگ سے پہلے [illegible]

[illegible] کا مطالبہ [illegible]

[illegible] جنگ [illegible] دشمنوں سے [illegible]

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] قبول [illegible]

[illegible] آپ [illegible] وقت [illegible]

[illegible] مرتبہ [illegible] وقت [illegible]

[illegible] جنگ [illegible] کامیابی [illegible]

[illegible] مطالبات [illegible]

[illegible] جنگ جاری رکھیں گے۔ [illegible] میں پہلی

[illegible] انقلاب [illegible]

[illegible] جنگ شروع [illegible]

[illegible]

[illegible] مصنف [illegible] شاید مصنف اس

[illegible]

[illegible] صدام خونخوار نے مان لیے ہیں لیکن [illegible]

[illegible] بعد والے حالات [illegible]

[illegible]

[illegible] جنگ کے دوسرے مرحلوں میں مطالبہ

[illegible] جنگ جاری رکھیں گے اور کامیاب

[illegible] جائیں گے لیکن اس

[illegible] شکل اختیار کرے گا۔ اس کا سلسلہ

[illegible] جنگ [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] انقلاب [illegible] بات [illegible] انقلاب [illegible] انقلاب کو [illegible]

[illegible] شروع ہوگا [illegible] کہ جب [illegible] جنگ میں کامیابی اور [illegible] موجودہ [illegible] مہدی [illegible] بہت [illegible] ہوگا

اس روایت کے مطلب کو موجودہ حالات کی روشنی میں پڑھیں تو بڑی آسانی سے بات سمجھ میں آجاتی ہے۔ مطالبات تسلیم کر لیے گئے ہیں [illegible] اور [illegible] کے

[illegible]

[illegible] کو اسلام کی دعوت [illegible]

[illegible] لصاحب هذا الامر [illegible]

[illegible]

[illegible] روایات … حضرت امام مہدی علیہ السلام
کے ظہور تک کا عرصہ … ایک عام انسان کی عادی عمر سے زیادہ ہے
کا … آپ اس کی حرکت اور
قیام … امام مہدی علیہ السلام کے ظہور
تک باقی نہیں … باقی … ہے اور یہ بہت دقیق
… ظہور میں … معاصر ظہور سے
متصل اور معاصر ظہور سے قریب ہے۔

بعض روایات … اس طرح … حضرت باقر علیہ السلام
نے دعوت دی ہے کہ اپنی جان کی حفاظت … کے لیے خود کوشش نہ کرو اور
… ساتھ … کی حرکت قیام اور جنگوں میں شرکت … یہ غلط تفسیر ہے کیونکہ
ان روایات میں امام باقر علیہ السلام … بارے میں بتا رہے ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام
کے ظہور سے قریب ہونے کی … حضرت کو کتنا اشتیاق ہے کہ آپ
بھی امام مہدی علیہ السلام … یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ
… وہ … ان لوگوں کی مدد کی … ان کا ساتھ دینے
… کی بشارت … جن کے مقتولین کو شہداء بدر … ہیں بلکہ
حدیث کے مختلف … میں … واجب قرار دیا گیا ہے کہ ہر
مسلمان پر … واجب ہے۔ … تکلیفیں … اٹھانا پڑیں۔
بلکہ عبارت میں یہ شک … فقط اپنی ذات کو
… حضرت کے ساتھ … دونوں کا عدد ختم ہو
جاتا ہے … حضرت … دیا ہے۔ اس حدیث
سے … حق میں تمسک کرنے کا … ختم ہو جاتا ہے۔

❁❁❁

مفتی تیونس کی گواہی

مشرق … حدیث … تیونس کے بزرگ علماء میں سے ایک کا بہت
… یہ عالم … اس کی ذات کو نقصان
نہیں پہنچانا چاہتا … کی حفاظت … اس … سردی اور برف باری
کے … تھے تو برف پر پاؤں پھسلا اور وہ زمین
پر … جلدی … کو اٹھانے … تو انہوں نے کہا کہ ایسا
مت … میں چاہتا ہوں کہ میں خود … اپنے دونوں ہاتھوں کو برف پر رکھ
… جب سیدھے کھڑے ہو گئے تو انہوں نے فرمایا
… حدیث پڑھتے تھے اور حدیث میں جب حضرت مہدی علیہ السلام اور
آپ … اس حد پر پہنچے کہ فلیاتھم ولو حبوا علی الثلج یعنی
… برف پر … کیوں نہ آنا پڑے تو ہم ایک دوسرے
… حضرت مہدی علیہ السلام … آئیں گے … جزیرۃ العرب
… اس تعبیر سے … رہے ہیں۔ تو اب جب
… برف … کر اٹھا ہوں تو اب
… حضرت … چاہتے تھے … اس عالم دین سے
… احادیث پر متعدد … ہیں … عقل
… جو … میں اضافہ ہوتا ہے۔

❁❁❁

خراسان سے پرچموں کی قدس کی طرف روانگی

[illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] عرب [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] سیاہ پرچموں [illegible]

[illegible] اس حدیث [illegible]

[illegible] حکومت کی

[illegible] مہدی [illegible] آئیں گے

[illegible] مشرق سے سیاہ پرچم کی

[illegible] سیاہ پرچم

[illegible] جنگ کریں گے۔

[illegible] اطاعت [illegible]

[illegible] منصور [illegible] اپنے بیٹے کا نام مہدی

[illegible] منصور نے بھی اپنے بیٹے کا نام مہدی رکھا اور قاصوں اور راویوں سے یہ

[illegible] حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] اوصاف نبی اکرم علیہ السلام نے

[illegible] پر صادق آتے ہیں۔

[illegible] پرچموں کے بارے میں صداقت کی [illegible] کا سیاہ جھنڈوں کا انتخاب اور

[illegible] کا مشہور واقعہ تاریخ کی کتابوں میں درج ہے اور ہو سکتا ہے کہ شروع میں یہ عمل

[illegible] بہت جلد ہی علماء حدیث کے راویوں اور آئمہ اہل بیت علیہم

[illegible] کی قلعی کھول دی کیونکہ مہدی علیہ السلام موعود کی ایک

[illegible] بھی اس میں موجود نہ تھی [illegible] ہاتھ سے وہ کچھ حاصل نہ ہوا جس کی پیش گوئی

[illegible] کی گئی تھی

چند روایات بتاتی ہیں کہ [illegible] اس بات کا اعتراف کیا کہ
[illegible] کی طرف سے مہدویت کا قصہ [illegible] اور جعلی تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
جعلی مہدی تحریک نے آخر میں [illegible] سلطنت [illegible] عروج پر تھی اور اہل بیت
[illegible] پر مظالم کی [illegible] جواب [illegible] بیت پر مظالم کی
[illegible] تھی وہ لوگوں سے [illegible] تو مسلمانوں میں یہ [illegible] اہل بیت کا
مہدی علیہ السلام [illegible] ۱۴۵ھ [illegible] یہ بات ان کا
[illegible] مہدویت کا دعویٰ [illegible] جیسے طلحہ بن عبداللہ
[illegible] اپنے بیٹے محمد [illegible] مہدویت کے لیے جدت اپنائی۔
اس سے پہلے [illegible] نام بھی محمد رکھا [illegible] ان کی خاص تربیت
[illegible] کہ مہدی علیہ السلام کا نام پیغمبر کے نام پر ہوگا اور پھر اس کے بارے میں
واقعات [illegible] یہ وہی مہدی علیہ السلام ہے مقاتل الطالبیین میں ہے کہ برابر عبداللہ
[illegible] بچہ تھا تو لوگوں سے [illegible] اور لوگوں کو اپنی طرف دعوت دی
[illegible] مہدی نام رکھا (مقاتل الطالبیین ص ۲۳۹-۲۴۴)۔

ص ۲۳۹ پر عمیر بن فضل خثعمی سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن ابو جعفر
منصور کو دیکھا کہ محمد بن عبداللہ بن حسن [illegible] گھوڑے کے ہمراہ
[illegible] ابو جعفر [illegible] جب وہ گھر سے نکلے تو
ابو جعفر [illegible] ابو جعفر [illegible] رکاب پر اس
نے [illegible] اور محمد چلا گیا۔ میں اس وقت [illegible] محمد کو نہیں پہچانتا
تھا۔ [illegible] حسن کی [illegible] اس کی رکاب کو تھاما
[illegible] تو منصور سے کہا کیا تم اس کو نہیں پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کہ
نہیں۔ [illegible] یہ محمد بن عبداللہ بن حسن ہم اہل بیت کے مہدی ہیں۔"

[illegible] یہ ہے کہ مہدویت کے دعوے کو اپنے حسنی امیدواروں کے نام سے [illegible]
[illegible] کا تختہ الٹنے میں [illegible] ہمراہ تھے لیکن اس کی تفصیل کا یہ مقام نہیں ہے۔

[illegible] حدیث [illegible] جھنڈوں سے مراد بنی عباس
[illegible] لیکن [illegible] امام مہدی علیہ السلام کی حکومت سے
[illegible] روایت [illegible] بنی عباس کے جھنڈوں
[illegible] درست بھی ہوں تب بھی یہ جھنڈے امام مہدی علیہ السلام کے ظہور
[illegible] حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور [illegible] نہیں ہوا
[illegible] ظہور سے قبل [illegible] ان جھنڈوں کا
مقصد [illegible] بیت المقدس [illegible] ہوگا جو [illegible] امام مہدی علیہ السلام
[illegible]

چونکہ حدیث مختصر ہے [illegible] اس میں اشارہ کیا گیا ہے کہ یہ جھنڈے بیت
المقدس [illegible] کوئی رکاوٹ نہیں [illegible] ہوں۔ حدیث میں اس واقع
[illegible] روایت میں ہے کہ ان جھنڈوں کا قائد [illegible]
[illegible] شعیب [illegible] ص ۹۲ پر محمد بن حنفیہ سے روایت
[illegible] بنی عباس [illegible] سیاہ پرچم نکلیں گے
[illegible] ایک مرد ہوگا [illegible] صالح کی
[illegible] قیام [illegible] تک کہ بیت
المقدس [illegible] مہدی علیہ السلام [illegible] کی حکومت کے لیے راہ ہموار
[illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اس روایت سے مقصود امام مہدی علیہ السلام کا وہ حملہ ہے
جو آپ [illegible] بیت المقدس کی [illegible] لیے [illegible] ان میں کوئی حرج نہیں ہے
[illegible] شعیب حضرت مہدی علیہ السلام سے پہلے قدس کی طرف چلیں جیسا کہ
[illegible] روایت میں آچکا ہے [illegible] تحقیق [illegible] سے پہلے قدس میں ایرانی فوج موجود
ہوگی۔

***

حدیث مدح خاقان

[illegible]

[illegible]

❁ ❁ ❁

دو واضح نتیجے

عصر ظہور کے حوالے سے جو احادیث پاکستان ... دارے ... دو رے میں وارد ہوئی ہیں ان میں ... کرنے سے ... واضح نتیجے نکلتے ہیں

۱۔ بی اکرم ... اہل بیت علیہم السلام سے ... ایرانیوں ... وارد ہوئی ہیں ... ان احادیث میں ... کی ... کریں اور حوالے دیکھیں کہ اسلام پھیلانے ... اسلامی ثقافت کو عام کرنے ... کی علمی و فکری خدمات خواہ شیعہ ہوں یا سنی ... دشمنی اور ... میں ... تو ... بلکہ ان احادیث سے مقابلہ ... مراد ہے کہ بات ... ختم نہیں ... بلکہ ہم و تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ ایرانیوں کا ... ممتاز کردار ہے جو ... امام مہدی علیہ السلام کی حکومت قائم ... سے پہلے ادا کریں گے۔ یہ احادیث ... وضاحت کے ساتھ بتاتی ہیں ... السلام کے ... خبر جو ... میں ... لیظهره علی الدین کله ... اس الٰہی وعدہ کا تحقق ... اور قیام سے ہوگا۔ ایک عوامی عسکری ... سے قدس کی طرف ہوگی ایرانی جن کی اہل بیت سے محبت و ولایت معلوم ... روشن ہے یہ ایک بڑی ... پر مشتمل ہے۔ قدس کی طرف ... امام مہدی کریں گے۔

۲۔ احادیث شریفہ ہماری اس طرف راہنمائی کر رہی ہیں کہ ہم عصر ظہور میں داخل ہو چکے ہیں۔ قم کے رجل موعود کے ذریعہ ایران میں امام ... علیہم السلام کی حکومت

کے لیے تمہیدی کام کا پہلا مرحلہ انجام پا چکا ہے اور ان کے انقلاب نے یہ منصوبہ دے دیا ہے اور اس پروگرام کا اعلان کر دیا ہے کہ وہ قدس کی طرف جائیں گے اور ... ان کا ہدف قدس اور اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹانا ہے۔ اس انقلاب کے ... میں ... طرف سے بڑی رکاوٹیں کھڑی کی گئی ہیں۔ قدس کی طرف جانے کے لیے بھی رکاوٹیں اور مشکلات پیدا کر دی گئی ہیں اور انقلاب کو اب ان مسائل کا سامنا ہے---- اور اپنے قائدین میں سے دو موعود شخصیات کے انتظار میں ہے۔

۱۔ السید ... خراسانی۔

۲۔ افواج کا گندمی رنگ کا کمانڈر انچیف جس کا نام احادیث میں شعیب بن صالح اور بعض میں صالح بن شعیب بتایا گیا ہے اور یہ کہ وہ "تہران" سے ہوگا جسے خراسانی سید اپنی رہبریت کے آغاز میں ایرانی افواج کا کمانڈر انچیف مقرر کرے گا۔ بعد ... امام مہدی بھی افواج کا کمانڈر انچیف مقرر کریں گے (اس موقع پر ... یہ کہوں گا کہ قم کا مرد عارف اہل بیت کی ذریت سے سید موسوی پہلا مرحلہ پورا کر گیا انقلاب کے ستونوں کو مضبوط کر کے سید خراسانی کے لیے زمین ہموار کر گیا۔ اب انقلاب کی قیادت سید خراسانی کے پاس ہے جس کی قیادت کو ایک سال سے زائد ہو گیا ہے۔ اب ہم دوسرے امر کے محقق ہونے کے انتظار میں ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ وہ بھی جلد پورا ہوگا (از مترجم)۔

... جس بات کو ثابت کرتا ہے اور جو بحث میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے وہ ... عصر ظہور شروع ہو چکا ہے اور اس کا آغاز ایران میں اسلامی انقلاب سے ہو ... ہم پہلے بیان کردہ احادیث کو اجمالی طور پر اس جگہ دوبارہ ذکر کرتے ہیں ... دعوے کی تصدیق ہو سکے۔

... اعتراض کرنے والا یہ کہہ سکتا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کا ظہور قطعی

[illegible] شیعہ [illegible] صادق [illegible]
[illegible] نبی اکرم [illegible]
[illegible] احادیث [illegible]
[illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] حکومت [illegible] تمہیدی [illegible]
تمہیدی [illegible]

[illegible]
[illegible] شیعہ [illegible] ظہور کے [illegible]
[illegible] اور [illegible]
امام مہدی علیہ السلام [illegible] چھ سال کا فاصلہ ہے
[illegible] انقلاب [illegible] گئے وعدوں کی تعبیر
[illegible] انقلاب [illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] ظہور [illegible] متصل ہے یا اس کے قریب
[illegible] ظہور [illegible] قریب ہے [illegible]
[illegible] احادیث [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] احادیث [illegible]
[illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] ظہور کے درمیان
[illegible]

[illegible] عصر ظہور اور ان کے
[illegible] انقلاب [illegible]

1 [illegible] عصر ظہور [illegible] بعد ظہور ہونے والا ہے
بلکہ [illegible] روایات میں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور حق کے مقدمات
اور تمہیدی کاموں کے تذکرہ کے مطابق ان کا آغاز ہو چکا ہے خاص طور سے ان

[illegible] چکے ہیں
شرق و مغرب کا فتنہ جس نے تمام مسلمانوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اور
[illegible] فتنہ فلسطین کا نام دیا گیا ہے۔

[illegible] کی حکومت کا قیام۔
[illegible] عصر ظہور سے متعارف معنی مراد ہے جس طرح ہمارا یہ قول ہے۔ اسرائیل کی
[illegible] شروع ہو چکا ہے یا عصر اسلام کا آغاز
ہو چکا ہے [illegible] ہو چکا ہے کیونکہ امام باقر علیہ السلام
[illegible] امام مہدی علیہ السلام
[illegible]

[illegible] صاحب الامر

[illegible] عصر ظہور [illegible]
[illegible] حاصل ہو جاتا ہے [illegible] ظہور [illegible]
[illegible] احادیث [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] فتنہ شرق و مغرب [illegible] مسلمانوں کے
[illegible] امام مہدی علیہ السلام کے ظہور [illegible] کیا اس کی
[illegible] یا مسلمانوں کے
[illegible] فتنہ کی [illegible] فلسطین اور فتنہ فلسطین
[illegible] روایت میں [illegible] فتنہ فلسطین کا نام لیا گیا ہے۔ اور یہ کہ خاص بلاد شام کو
[illegible] جس طرح [illegible] کو ہلایا جائے۔ اس طرح شام [illegible]

کو اس فتنہ سے بالا یا جائے گا (مخطوطہ ابن حماد ص ۶۳)۔

فتنہ کے بارے میں جو احادیث ہیں ان میں سے پیدا ہونے والا فتنہ فلسطین و شام ہے جس کا روایت میں ذکر ہے۔ اگر ہم اسلامی تاریخ اور مسلمانوں کے موجودہ دور پر ایک نگاہ دوڑائیں اور اس وقت مسلمانوں کی جو حالت زار ہے تو ان احادیث سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس فتنہ سے مراد مغرب و مشرق کا مسلمانوں پر تسلط و غلبہ ہے اور یہ فتنہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے متصل ہے۔

دسیوں احادیث ہیں کہ جن میں "الفتنة الغربية والفتنة الشرقية" کے بارے میں آیا ہے اور اس سے زیادہ عجیب یہ ہے کہ اس روایت میں فتنہ فلسطین کا نام باقاعدہ لیا گیا ہے اور اس فتنہ کے اوصاف و نشانیوں کو بیان کیا گیا ہے۔

۳- پھر اس حدیث کی کیا تفسیر ہوگی جو یہ بتاتی ہیں کہ جن دو شخصیات خراسانی اور شعیب بن صالح کا وعدہ دیا گیا ہے کہ یہ ایران میں اسلامی حکومت کے قائم ہونے کے بعد ظاہر ہوں گی اور یہ کہ ایران ایک بڑی جنگ میں داخل ہو چکا ہوگا۔ پھر یہ دونوں اپنے منصب کو سنبھالیں گے اور لشکر کی براہ راست قیادت کریں گے اور فلسطین کے علاقہ میں امام مہدی علیہ السلام کے لیے تمہیدی کام کرنے کی خاطر جنگ میں وارد ہوں گے۔ کیا یہ دونوں ظاہر ہوں گے اور پھر فوج کی سربراہی لے لیں گے یا پھر ان سے پہلے مقام و منصب خالی ہوگا۔

حکومت ایرانی اسلامی ہوئی بغیر اس کے کہ ان سے پہلے کوئی تمہید ہو اور اقدامات ہوں؟ یہ ہرگز نہیں ہے بلکہ ان دونوں کے اس طرح ظاہر ہونے کا مطلب ہی یہ ہے کہ ایران کی رہنمائی ان کے سپرد ہوگی اور تمام دشمن کی حالت میں ہوگی نظریاتی اور عقیدتی حوالے سے بھی بلند عالمی سطح اور علاقائی سطح پر ایسی طور پر ایک حالت پیدا ہو چکی ہوگی کہ وہ ایرانی جو امام مہدی علیہ السلام کے لیے تمہیدی کام کر رہے ہوں گے ان کے اور ان کے مخالفین کے درمیان جنگ کی کیفیت پیدا ہوگی اس وجہ سے بعض

روایت بتاتی ہیں کہ ایرانی دیکھیں گے کہ جنگ طولانی ہو گئی ہے۔ پس وہ خراسانی کو رہبر بنائیں گے جبکہ وہ یہ منصب لینے میں ناپسندیدگی ظاہر کرے گا اور جب وہ منصب سنبھالے گا تو وہ اپنے ساتھی شعیب بن صالح کو بلائے گا اور اسے اپنی افواج کا کمانڈر بنائے گا۔

۴- پھر اس حدیث کی کیا تفسیر کریں جو کہتی ہے یطلبون الحق فلا یعطونه وہ حق کا مطالبہ کریں گے پس ان کو حق نہ دیا جائے گا۔ امام باقر علیہ السلام سے ہے: کانی بقوم قد خرجوا بالمشرق یطلبون الحق فلا یعطونه ثم یطلبونه فلا یعطونه فاذا راوا ذلک وضعوا سیوفهم علی عواتقهم فیعطون ماساٴلوا فلا یقبلونه حتی یقوموا ..... ولا یدفعونها الا الی صاحبکم قتلاهم شهداء اما انی لو ادرکت ذلک لاستبقیت نفسی لصاحب هذا الامر (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۴۳)۔

جیسا کہ اس حدیث کی تفسیر میں گزر چکا ہے کہ یہ حدیث ایرانی انقلاب پر صادق آتی ہے اور اس کی تفصیل اہل مشرق اور سیاہ جھنڈوں والی حدیث میں بیان کر آئے ہیں اسی طرح یہ حدیث بھی وارد ہوئی ہے۔ فیقاتلون فینصرون فیعطون ماساٴلوا فلا یقبلون (بحار الانوار ج ۵۱ ص ۸۳)۔

پس وہ جنگ کریں گے تو ان کو کامیابی دے دی جائے پس ان کو وہ دے دیا جائے گا جس کا وہ سوال کرتے تھے پس وہ قبول نہ کریں گے۔

اگرچہ نبی اکرمؐ اور امام باقر علیہ السلام کی حدیث ایرانیوں کے موجودہ انقلاب پر صادق آتی ہے۔ ہمیں اس کی کیا ضرورت ہے کہ ہم یہ کہیں کہ نبی اکرمؐ اور امام باقر علیہ السلام کی مراد ایرانیوں کے موجودہ انقلاب سے نہیں ہے بلکہ وہ انقلاب بعد میں آئے گا اور جو کچھ ہو چکا ہے اس پر حدیث کے معنی کو تطبیق دینے سے آنکھیں بند کر لینے کا ہمارے پاس کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ کسی اور واقع پر صادق آتی ہیں یا نہیں ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہمارے بارے میں تو اب تک جو کچھ ہوا ہے اس پر تو یہ

[illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] اور [illegible]
[illegible] ہی تھی ہے

[illegible] روایت ہوئی ہیں [illegible]
[illegible] امام صادق سے ظہور [illegible]
[illegible] رجل موعود [illegible] کی قوم جو [illegible]
[illegible] قم مستضعف [illegible]
[illegible] روایت [illegible] میں قم [illegible]
[illegible] تھے
[illegible] قم کے راستے [illegible]
[illegible] قم کا تذکرہ [illegible]
[illegible] ہو گیا ہے۔

[illegible] رجل موعود سے متعلق احادیث [illegible] زمانہ میں
[illegible] امام [illegible] حق ہوئی [illegible]
[illegible] کی حیثیت [illegible] صدیوں
[illegible] تاریخ میں جو بعد
میں ظاہر ہوگا [illegible] حکومت [illegible] صدیوں کی [illegible]
[illegible] معصوم [illegible]
شکل میں [illegible] تحقیق [illegible] اور [illegible]
[illegible]

[illegible] رجل موعود [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] احادیث قم [illegible] صادق [illegible] کے
بارے میں [illegible] کی حیثیت امام
مہدی علیہ السلام کے ظہور کے قریب [illegible] آپ کے ظہور تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

[illegible] فیسما فیجعل اللہ قم واہلہ قائمین مقام الحجة [illegible]
[illegible] قم [illegible] ہوگا [illegible] قم [illegible]
[illegible] حدیث کا [illegible]
[illegible] غیبت قائمہ [illegible] ظہور [illegible] قم [illegible]
[illegible]
[illegible] ظہور [illegible] ہوگا [illegible]

[illegible] احادیث [illegible] قم
[illegible] تحقیق [illegible] احادیث [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] علیہم السلام [illegible]
[illegible] کرتے تھے اور [illegible]
[illegible] کی کوشش کرتے تھے۔ [illegible]
[illegible] احادیث [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] سب مسلمانوں [illegible] ہے۔

(اس دوران [illegible] ظہور شروع ہو چکا ہے [illegible] ہیں
[illegible] ہو چکا ہے اور [illegible]
[illegible] کا آغاز ہو چکا ہے [illegible] سال کی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لیے
[illegible] امام علیہ السلام کے ظہور سے پہلے اور بعد میں بھی آپ کی
[illegible] اسلامی حکومت کے قیام میں [illegible] ہوتا ہے
[illegible] مترجم)

❁❁❁

ایران میں شعیب اور خراسانی کا ظہور

احادیث میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ دو شخصیات امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب میں سے ہیں اور یہ دونوں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے نزدیک ظاہر ہوں گے اور آپ کی تحریک میں شرکت کریں گے۔

ان دونوں کے دور کا خلاصہ جیسا کہ سنی حوالوں اور ہمارے بعض شیعہ حوالوں سے ثابت ہے کہ ایرانی اپنے دشمنوں کے خلاف حالت جنگ میں ہوں گے جب وہ دیکھیں گے کہ جنگ طولانی ہو گئی ہے تو خراسانی موعود کو ولی بنا دیا جائے گا جبکہ وہ خراسانی کو اس منصب کی رغبت نہ ہو گی لیکن وہ اس پر اصرار کریں گے اور جب وہ ایران کی قیادت سنبھالے گا تو ایران کی مسلح قوت کو یکجا کرے گا۔

(سبحان اللہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ خراسانی سید نے پہلے از قبل ہی امام خمینی کے زمانے میں جو مسلح قوت علیحدہ علیحدہ تھیں ان کو اب ایک کر دیا ہے۔ اب اگلا قدم باقی ہے یعنی شعیب کو کمانڈر بنائے جانے کا انتظار ہے اور سید نے اپنے فرمان سے تمام مسلح قوت کو یکجا کر دیا ہے۔ مترجم)

"اس وقت رہبر خود ہی مسلح افواج کے سربراہ ہیں اور انہوں نے کسی کو بھی قائم مقام مقرر نہیں کیا ہے"۔

خراسانی اور شعیب ایران، ترک اور عراقی حدود پر جنگ کو کنٹرول کریں گے جبکہ اس وقت شام میں آپ کی قوت اور افواج ہوں گی۔ (جو کہ اس وقت لبنان کے

اندر موجود ہیں کیونکہ روایات میں شام سے اور لبنان بھی شامل ہے۔ مترجم)۔ ان کو وہاں سے واپس بلا لیں گے۔ اپنے بڑے لشکر کو لے کر فلسطین اور قدس کی طرف بھیجیں گے۔ عراق اور شام کو عبور کرتے ہوئے جائیں گے۔

ایسا لگتا ہے کہ رہبر خود تہران سے جنگی علاقہ میں منتقل ہو جائیں گے اور جب ادھر جائیں گے۔ ایک ہم عصر شیخ فرماتے ہیں آپ کی قیادت میں اتنا بڑا لشکر قدس کی طرف بڑھے گا جس کا وصف بیان نہیں کیا جا سکتا جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہے۔ خداوند ہمیں اس لشکر میں شامل ہونے اور ان کے راستے پر کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین! (از مترجم)۔

اسی دوران خراسانی کو دو محاذوں پر سیاسی اور عسکری تبدیلیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۱۔ عراق کا محاذ کیونکہ اس میں سفیانی کا عمود بڑھ جائے گا اور وہ شام سے عراق کی طرف حرکت کر چکا ہو گا اور راستے میں قرقیسیا کا معرکہ ترک یعنی روس کے ساتھ سفیانی کو لڑنا پڑے گا۔

۲۔ حجاز کا محاذ چونکہ حضرت مہدی علیہ السلام مکہ میں ظہور فرمائیں گے اور حجاز کو آزاد کرا کے اس میں قیام کریں گے جبکہ حجاز کا باقی علاقہ بنی فلاں کے خاندان کے بعض افراد کے پاس ہو گا جو اس وقت تک بچ گئے ہوں گے اور اس کے بعض علاقائی قبائل کے ہاتھوں میں ہوں گے۔

احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانی افواج کو حجاز بھیجنے کی فکر درمیان میں نہ ہو گی یا تو مختلف لاقانونی اور علاقائی حالات کے پیش نظر یا پھر امام مہدی علیہ السلام کی موافقت نہ کریں گے کیونکہ امام مہدی علیہ السلام کو یہ علم ہو گا کہ وہ انتظار کریں یہاں تک کہ سفیانی کا لشکر مدینہ سے مکہ کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے راستے میں معجزانہ طور پر زمین بیداء میں دھنس جانے کے

[illegible] اپنے [illegible] عراق [illegible]

[illegible] اپنے لشکر سے [illegible]

[illegible] مہدی [illegible] احادیث میں [illegible]

[illegible] مہدی علیہ [illegible] کے بعد [illegible]

[illegible] مشتمل [illegible]

[illegible] لشکر موسیٰ [illegible] اور [illegible] مشتمل ہوگا۔

[illegible] میں کامیاب ہو جائیں گے [illegible] میں یمانی کی افواج بھی ہوں گی [illegible]

[illegible] خراسانی [illegible] میں کامیاب ہوگا۔ عراق کے [illegible]

[illegible] متعلق احادیث سے [illegible] ہوتا ہے۔ قرقیسیا میں جو معرکہ سفیانی [illegible]

[illegible] خراسانی افواج [illegible] قرقیسیا سے پیچھے [illegible]

[illegible] میں فریق نہیں ہوں گے بلکہ اس سے [illegible]

[illegible] احادیث سے بھی پتہ چلتا ہے کہ باوجود [illegible]

خراسانی اپنے لشکر [illegible] عراق میں داخل نہ کرے گا اور یہ جانتے ہوئے کہ سفیانی کا لشکر

عراق [illegible] شروع کر چکا ہے اور سفیانی کی افواج خراسانی کے

لشکر سے [illegible] پہلے عراق میں داخل [illegible] گا اور یہ جانتے ہوئے کہ سفیانی کا لشکر

عراق پر قبضہ [illegible] شروع کر چکا ہے اور سفیانی کی افواج خراسانی کے

لشکر سے [illegible] پہلے عراق میں داخل ہوں گی اور اس علاقہ میں فساد و قتل و غارت

[illegible] مخطوطہ [illegible] ہے کہ سفیانی کوفہ میں داخل ہوگا [illegible]

[illegible] کا قتل کرے گا۔ (کوفہ سے عراق کی

[illegible] موجود ہیں کہ اس سے مراد کوفہ کا شہر ہے یا عراق

[illegible] قتل [illegible] اور [illegible] آگے بڑھیں گے [illegible]

[illegible] موجود سفیانی کی [illegible] افواج خراسانیوں کی آمد کا [illegible]

[illegible] ہوں گے۔

[illegible] کا سبب بعض دشمنوں سے جنگ میں

[illegible] جنگ میں ہوں یا ایران کے اندر جو

[illegible] حالات [illegible] کی وجہ سے تاخیر ہوگی

[illegible] روایت میں [illegible] بھی ہو سکتا ہے [illegible] اس کا کوئی [illegible]

[illegible] علیہ السلام سے روایت ہے [illegible]

[illegible] خراسانی اور [illegible] خروج [illegible]

[illegible] عسکری [illegible] طرح [illegible] گھوڑے [illegible] میں [illegible] ہیں۔

[illegible] (۲۳۲)

اس حدیث سے یہ [illegible] آگے بڑھنا عسکری حالات اور [illegible]

[illegible] پر ہوگا۔

روایت [illegible] امام مہدی علیہ السلام کی مدد سے

[illegible] آزادی [illegible] شہروں کی آزادی کے ہے۔ معلوم ایسا

[illegible] کی وجہ سے جو قوات عراق میں داخل ہوں گی

[illegible] حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] اور بیعت کے اعلان پر ہی اکتفاء

[illegible] روایات میں [illegible] بیعت کا اعلان بھیجیں گے اطلاع دیں گے یا

بیعت [illegible] (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۷)۔

[illegible] لشکر جنوبی ایران

[illegible] طرف [illegible] ہوگا تاکہ

[illegible] مہدی علیہ السلام کی خدمت میں جا سکیں۔ روایت میں ہے کہ اہل خراسان مہدی

[illegible] (مخطوطہ [illegible] ص ۸۶)۔

[illegible] قیادت میں [illegible]

شہر سے قریب مقام مطلحر میں ہوگا۔ اور یہ کہ امام مہدی علیہ السلام حجاز کی طرف سے آنے کے بعد مقام مطلحر کا قصد کریں گے اور اس جگہ اپنے خراسانی سپاہ اور ان سے ملاقات کریں گے۔

اور وہ امام کی قیادت میں وہاں پر سفیانی کے خلاف ایک بڑے معرکے میں داخل ہوں گے۔ احتمال ہے کہ اس معرکہ میں سفیانی کے لشکر کی مدد میں روم (غرب) کی بحریہ بھی ہو جن کو ہم ظہور کی حرکت کے ضمن میں بتائیں گے۔ اس کی تائید سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ فیصلہ کن معرکہ ہوگا جو عالمی سطح پر ایک بھرپور ہوائی تائید کے دروازے کھول دے گا۔ ہر جگہ کے عوام امام مہدی علیہ السلام کی طرف متوجہ کریں گے۔ (مخطوطہ ابن حماد، ص ۸۶)۔

اس کے بعد سے خراسانی اور شعیب بن صالح امام مہدی علیہ السلام کے خاص اصحاب میں سے ہو جائیں گے۔ شعیب امام کی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف بن جائیں گے اور آپ کا زیادہ تر لشکر خراسانیوں کی افواج پر ہی مشتمل ہوگا۔ امام اسی لشکر پر عراق کی داخلی حالت سدھارنے اور عراق کے اندر مخالف قوتوں کے قلع قمع کرنے کے لیے اعتماد کریں گے۔ پھر ترک (یعنی روس) اور اس کے بعد فتح قدس کے معرکہ میں حضرت کا اعتماد اسی لشکر پر ہوگا۔

(یہ ایران کے اندر ان دو موعود شخصیتوں کے کردار کا خلاصہ ہے جو کہ سنی حوالوں کی کافی احادیث اور شیعہ حوالوں کی بعض احادیث سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس صورت کے پیش نظر میں نے ایک بار پھر اپنی تمام احادیث کا دقت سے مطالعہ کیا اور تمام چھان بین کی کہ کہیں یہ عباسیوں کے من گھڑت قصوں سے نہ ہو۔ جو انہوں نے ابومسلم خراسانی کے لیے جمع کیے ... لیکن میں نے سنی روایات بھی دیکھیں جو سند کے لحاظ سے صحیح ہیں اور ان میں خراسانی کا ذکر بھی موجود ہے (ظاہر ہے امام خمینی کی موجودگی میں ہر ایک شخص یہی سوچتا تھا اور ہر ایک کی یہی دعا تھی کہ حضرت امام کی قیادت ہی میں امام مہدی

کے ظہور کی خدمت میں جا پہنچیں۔ اس وجہ سے کتاب کے مصنف نے جب خراسانی کے موعود کا تذکرہ احادیث میں دیکھا تو اس کے جعلی ہونے کا احتمال ہوا لیکن تحقیق کے بعد یہ پتہ چلا کہ جب قم کے بعد رجل خراسانی کی آمد ضروری ہے۔ کتاب کی تالیف کے وقت یہ چیز حاصل نہ تھی اس سے پیشتر ذہن اور احادیث میں غور کرنے کی ضرورت تھی اب یہ صورت بافضل حاصل ہو چکی ہے۔ (از مترجم)

امام صادق علیہ السلام سے ابوبصیر کی روایت اور اسی طرح کی دوسری روایت کے مطالعے سے میں نے اندازہ لگایا کہ خراسانی کا مسئلہ آئمہ اطہار علیہم السلام کے اصحاب کے درمیان معروف و مشہور تھا اور یہ ابومسلم خراسانی کے خروج اور عباسیوں کے نبی کریم کی روایتوں کو اس پر تطبیق دینے سے پہلے تھا ... پس خراسانی کا معاملہ ہمارے حوالوں میں بھی ثابت ہے اور مسلم ہے ... اور شیعہ حوالوں میں خراسانی کا جو دور نقل کیا گیا ہے وہ اسی دور کے قریب ہے جسے سنی حوالوں کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح شعیب بن صالح کا مسئلہ بھی ہمارے شیعہ حوالوں سے ثابت ہے اگرچہ خراسانی کا مسئلہ زیادہ قوی اور مضبوط دلائل رکھتا ہے۔

خراسانی اور شعیب کی شخصیت کے بارے میں متعدد سوالات میں سے ایک سوال یہ ہے کہ کیا ان احادیث میں خراسانی سے مراد کوئی معین شخص ہے یا یہ تعبیر ہے ہر اس قائد کے لیے جو ایران میں ظہور کے زمانے میں ہوگا۔

لیکن جو روایت سنی حوالوں میں وارد ہوئی ہیں اور اسی طرح ہمارے بعد والے حوالوں میں بھی وہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ خراسانی امام حسن و امام حسین علیہما السلام کی نسل سے ایک معین شخص ہے ... نے ہاشمی خراسانی کا نام دیا گیا ہے۔ اس کی جسمانی صفات بھی بیان کی گئی ہیں ... وہ خوش منظر ہوگا خوبصورت ہوگا۔ اس کے دائیں رخسار پر ایک تل ہوگا ... اس کا ...

لیکن جو روایت ... سنی حوالوں میں ہیں جیسے جیت صہائی وصیت نبی ...

علوی قوتوں میں خراسانی سے مراد ہے یہ خیال دیا جا سکتا ہے کہ اہل خراسان سے مراد [illegible]
خراسانیوں کے لشکر کا قائد ہے کیونکہ اس روایت میں فقط خراسانی کا ذکر ہے اور [illegible]
میں اس پر صراحت نہیں ہے۔ وہ ہاشمی بھی ہے لیکن اس کے بارے میں مجموعی طور پر [illegible]
قرائن موجود ہیں وہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ وہ ایک مستقل شخص ہے اور [illegible]
کا خروج سفیانی اور یمانی کے خروج کے ہمراہ ہوگا اور یہ کہ وہ اپنی افواج کو [illegible]
گا اور ان افواج سفیانی کو شکست دیں گی۔ اسی طرح ایک سوال یہ بھی ہے کہ [illegible]
[illegible] شعیب [illegible] اور شاراتی نام ہوں حقیقی نام نہ ہوں؟ لیکن [illegible]
میں [illegible] کا احتمال نہیں دیا جا سکتا کیونکہ کسی کا نام نہیں بتایا گیا ہے [illegible]
خراسانی [illegible] یہ بات بھی ہو سکتی ہے کہ اس کی خراسان کی طرف نسبت [illegible]
[illegible] نہیں ہے۔ صدر اسلام میں خراسان کا نام [illegible] اس کی [illegible]
سمت [illegible] مشرق [illegible] استعمال ہوتا تھا۔ جس میں ایران [illegible]
اس سے [illegible] علاقے شامل تھے جو اس وقت روس کے قبضہ میں ہیں [illegible] خراسانی [illegible]
علاقوں میں سے کسی [illegible] ہو سکتا ہے اس حوالے سے سید خراسانی [illegible]
ہوگا۔

اس طرح [illegible] شعیب [illegible] سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ وہ [illegible]
[illegible] سید [illegible] میں یہ بات موجود ہے بہرحال شعیب بن صالح [illegible]
[illegible] شعیب [illegible] اوصاف و روایات میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے کہ وہ [illegible]
گندمی رنگ [illegible] جوان ہے ہلکی داڑھی ہے۔ وہ بصیرت اور یقین والا ہے [illegible]
[illegible] صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں قاطعیت ہے۔ فیصلہ کرنے میں [illegible]
جنگ [illegible] کے [illegible] ہے۔ اس کے لیے کوئی بھی پرچم [illegible]
جائے گا۔ [illegible] اس کے سامنے پہاڑ آ جائیں تو وہ اس کو ہلا کر رکھ دے اور [illegible]
[illegible] ہے۔ احتمال ہے کہ اس کا نام رمزی اور اشاراتی ہو اس کی [illegible]

[illegible] سے [illegible] ظاہر کرے [illegible] کا [illegible] اس سے [illegible] کا
[illegible] یہاں تک [illegible] مناسبت [illegible] بعض روایات بتاتی ہیں کہ وہ اہل سمرقند سے
[illegible] شعیب اور [illegible] قبضہ میں ہے لیکن [illegible] روایات بتاتی ہیں کہ وہ اہل رے
[illegible] اس وقت [illegible] کی قبیلہ سے ملتا ہے۔ [illegible] روایت صحیح ہو تو [illegible] کا
[illegible] ہے اور [illegible] بنی تمیم [illegible]
[illegible]
[illegible] تمیم [illegible] میں
[illegible] قوم میں [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] امام باقر علیہ السلام
[illegible] تو امام مہدی علیہ السلام کی خاطر اپنی
[illegible] (ج ۵۲ ص ۲۴۳)۔

جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ رجل قم کی تحریک اس کا اسلامی حکومت کا قیام کرنا پھر خراسانی و شعیب کا خروج اور بعد میں امام مہدی علیہ السلام کا ظہور تو اس پورے سلسلے کے شروع سے آخر تک کی مدت ایک عام انسان کی عمر سے زائد نہیں ہے۔

حدیث جو گزر چکی ہے کہ

"الا ح الله برجل منا اهل البيت" يشير بالتقى ويعمل بالهدى، ولا ياخذ في حكمه الرشا – والله اني لاعرفه باسمه واسم ابيه ثم ياتينا الغليظ القصرة ذو الخال والشامتين الحافظ لما استودع يملؤها عدلا وقسطا"

"کہ اللہ تعالیٰ ہم اہل بیتؑ کے ایک مرد کے ذریعے امت اسلامیہ کو موقع فراہم کرے گا۔ ہماری ذریت سے یہ فرد تقویٰ کی راہنمائی کرے گا، ہدایت پر عمل کرے گا اور اللہ کے حکم میں رشوت اور کسی کے لیے رورعایت نہ کرے گا"۔ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۲۶۹)

اس سے چند باتیں معلوم ہوتی ہیں

۱- امام مہدی علیہ السلام کے انصار کی دولت کا آغاز اہل بیتؑ کے فرزندوں سے ایک سید کے ہاتھوں ہوگا اور یہ بات امام خمینیؒ پر صادق آتی ہے۔

۲- امام خمینیؒ کے بعد ایک یا چند اشخاص قیادت کریں گے یعنی جیسا کہ ہم پہلے بیان کر آئے ہیں کہ حدیث میں تسلسل موجود ہے جس سے یہ بات واضح نہیں ہے۔

۳- ظہور امام مہدی علیہ السلام سے پہلے خراسانی آخری حکمران ہوگا یا آخری رہبر کے ہمراہ ہوگا۔

خراسانی کے بارے میں آخری سوال یہ ہے کہ کیا وہ مرجع تقلید اور ولی الامر ہوگا یا مرجع کے ساتھ ساتھ سیاسی قائد بھی ہوگا؟ جس طرح یہ کہ وہ جمہوری [illegible] اس کا صدر مملکت ہو یا پھر مرجع و قائد کے اہم ترین معاونین میں سے ایک ہوگا۔

نہیں [illegible] ہے [illegible]۔ وہ یہ کہ اہل مشرق کی دولت کا قائد اعلیٰ [illegible] مرجع اور قائد اعلیٰ کے حکم سے سیاسی قائد [illegible] (موجودہ صورت حال میں تو ایسا نظر آ رہا ہے۔ اہل مشرق کی [illegible] سے جدا کرے یعنی خراسانی موجودہ [illegible] مہدی علیہ السلام [illegible] گا۔ (مترجم)

❁ ❁ ❁

ظہور مقدس کی حرکت کا آغاز

... حالت میں عام ہوگا حتیٰ کہ شہر ... داخل کرے ...

روایت بتاتی ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام کا انقلاب چودہ مہینوں میں پورا ہوگا پہلے چھ مہینوں میں آپ خوف کی حالت ... میں ہوں گے اور پوشیدہ رہ کر واقعات کی ... اپنے اصحاب و انصار سے ... کر رہے ہوں گے۔ آخری آٹھ مہینوں میں آپ مکہ میں ظاہر ہوں گے۔ مکہ سے مدینہ، مدینہ سے عراق اور پھر عراق سے قدس کی طرف جائیں گے۔ ... حکومت ... عالم اسلام میں وحدت پیدا کریں گے۔ پھر روم (یعنی ...) سے ... قرار داد صلح ... جیسا کہ عنقریب بیان آئے گا۔

حضرت مہدی کے ظہور سے چھ ماہ پہلے ... واقعات رونما ہوں گے۔ یہ ... تاکہ حضرت کے ظہور مقدس کی خاطر پوری تیاری کی جائے۔

... دونوں کا نتیجہ یہ ہوگا ... تغیرات میں سے ایک انقلاب ہے جو ... ملک میں رونما ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن امت اسلامیہ کے دشمن بھی ... سے ... کامیاب ... اور ... طرح فلسطین ... ایک قوت ... رہا ہے جو ان کا اتحادی ہے وہ ان اصلاح کی حکومت ... کا موقف یہ ہوگا کہ یہ عسکری قوت اس خطہ میں قدس کی طرف ... کی پیش قدمی کو روک سکتی ہے ... ایرانی افواج کو عراقی حدود پر ... ایران کو آگے ... رہے ہیں

مقدس ظہور کا آغاز اور انقلاب

[illegible] سے متعلق [illegible] سے آگاہ ہوں گے اور یہ عقیدہ رکھتے
[illegible] سب [illegible] کی اطلاع نبی اکرم نے اپنی امت کو دے دی
ہیں۔ [illegible] اللہ اور اللہ کے رسول [illegible] کی
[illegible] پورا ہو کر رہے گا۔
[illegible] ظہور کا انتظار کریں گے۔ امام
مہدی علیہ السلام [illegible] میں بہت [illegible] کی [illegible] تیاریاں
شروع ہو جائیں گے۔ [illegible] قبل ہوگا یعنی سفیانی کا خروج۔

دوسرا واقعہ یہ ہوگا کہ آسمان سے ایک آواز آئے گی جو پوری دنیا میں سنی جائے گی اور تمام لوگ اپنی اپنی زبان میں اسے سنیں گے۔ یہ آواز ہر طرف سے گونجے گی بڑی واضح اور صاف [illegible] ہوگی۔ سوتے ہوئے لوگوں کو بیدار اور بیٹھے ہوئے کو کھڑا کر دے گی۔ لوگ اس خوفناک چیخ و پکار سے ڈر جائیں گے اور اپنے اپنے گھروں سے باہر نکل کھڑے ہوں گے تاکہ دیکھیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ آواز دینے والا پکارے گا کہ ظلم کی حد ہو چکی ہے۔ کفر و جنگ، خونریزی، قتل و غارت کا خاتمہ ہونا چاہیے اور لوگوں کو امام مہدی علیہ السلام کی پیروی کی دعوت دے گا۔ امام مہدی علیہ السلام کا نام معہ آپ کے والد کے نام کے پکارا جائے گا۔ احادیث بتاتی ہیں کہ اس آیت موعودہ اور معجزہ الٰہی کے سامنے انسان کی گردنیں جھک جائیں گی

"ان نشاء ننزل علیہم من السماء آیۃ فظلت اعناقھم لھا خاضعین"۔

"اگر ہم چاہیں تو ان کے اوپر آسمان سے ایک نشانی و آیت اتاریں
کہ ان کی گردنیں اس آیت کے آگے جھک جائیں"

[illegible] کے بعد پوری دنیا میں لوگوں کی زبانوں پر [illegible]

اطلاع میں یہ اہم سوال پیدا ہوگا کہ مہدی کون ہے؟ اور مہدی کہاں ہے؟
[illegible] پتہ چلے گا کہ [illegible] مسلمین کے قبلہ بیت [illegible]
[illegible] شک ڈالنا شروع کر دیں گے اور
[illegible] منصوبہ بندی شروع کر دیں گے۔ بہرحال جو
[illegible] سفیانی کے بارے میں احادیث میں ذکر
[illegible] حق موعود ہے اور اس اعلان کے سامنے سر تسلیم خم کر
[illegible] خشوع و خضوع میں [illegible] گا۔ اس وقت حضرت مہدی علیہ
[illegible] میں بہت زیادہ [illegible] ہوں گے۔ [illegible] ہوں گی اور ان کی مدد کی
[illegible] کس طرح پہنچا جائے)۔

[illegible] شیعہ کتابوں میں کثرت کے ساتھ احادیث
[illegible] حضرت مہدی علیہ [illegible] والد کے نام سے پکارا جائے
[illegible] نے اپنی مخطوطہ کے ۵۹
۹۰ ۹۳ صفحات [illegible] جلد ۵۲ [illegible] ۲۸۷، ۲۹۰، ۲۹۳،
۲۹۶ [illegible] ۳۰۰ صفحات [illegible]۔

[illegible] سے روایت ہے

[illegible] آسمان سے ندا دے گا [illegible]
[illegible] جلد ۵۲ ص ۲۹۱

[illegible] پہلی ابتدائی رات
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طرح جد کیا جائے گا تو حضرت نے فرمایا کہ اس وقت وہ شخص پہچانا جائے گا جس نے اس آواز سے پہلے اس کے بارے میں سنا ہوگا" (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۹۵)

محمد بن مسلم سے روایت ہے اس نے کہا "آسمان سے حضرت قائم علیہ السلام کے نام کی آواز آئے گی جس کی آواز مشرق اور مغرب کے رہنے والے سنیں گے۔ سونے والا اس آواز سے بیدار ہو جائے گا اور بیٹھا ہوا کھڑا ہو جائے گا اور جو کھڑا ہوگا وہ خوف کی وجہ سے بیٹھ جائے گا۔ یہ آواز جبرئیل روح الامین کی ہوگی" (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۹۰)

[illegible] سے روایت ہے [illegible] (یعنی امام صادق علیہ السلام) کے پاس تھا [illegible] آپ سے [illegible] تھا یہ جماعت (یعنی شیعہ) ہمیں عیب لگاتے ہیں [illegible] کہتے ہیں کہ تم [illegible] منادی آسمان سے [illegible] تو حضرت غصے [illegible] بیٹھ گئے [illegible] روایت کرو [illegible] میں کوئی [illegible] ہوں [illegible] پ [illegible] ہیں [illegible] کتاب خدا میں روشن [illegible] ہوتا ہے

[illegible] علیهم من السماء آیة فظلت اعناقهم لها خاضعین

[illegible] آسمان سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] ہیں

[illegible] ج ۵۲ ص ۲۹۲)

[illegible] سے روایت ہے [illegible] کہ میں [illegible] پاس تھا تو [illegible] آسمان سے ایک [illegible]

اولاد سے ایک شخص کا نام پکارے تو میں نے کہا اے امیر المومنین! میری جان قربان [illegible] تم اس کی [illegible] رہے ہو تو اس نے کہا ہاں! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ تحقیق میں نے اپنے کانوں سے یہ بات سنی ہے تو میں نے کہا کہ یہ بات اس سے پہلے نہیں سنی گئی ہے تو اس نے کہا کہ اے سیف یہ بات برحق ہے۔

پس جب ایسا ہوگا تو ہم سب سے پہلے ہوں گے جو اس پر لبیک کہیں گے۔ آگاہ [illegible] کیونکہ یہ [illegible] ہمارے چچا کے بیٹوں میں سے ایک کے لئے ہوگی تو میں نے کہا کہ وہ [illegible] فاطمہ سلام کی اولاد سے ہوگا جس کا نام پکارا جائے گا تو اس نے کہا ہاں [illegible] نے یہ بات کو ابو جعفر محمد بن علی سے سنا ہوتا [illegible] ہمارے زمین والے [illegible] یہ حدیث بیان کرتے تو میں بھی اسے قبول نہ کرتا لیکن اس بات کو محمد بن علی علیہ [illegible] (اب میں کس طرح سے قبول نہ کروں) [illegible] ص ۲۰۲۔

[illegible] سعید بن مسیب سے [illegible] شام میں فتنہ ہوگا [illegible] ایک طرف سے سکون ہوگا تو دوسری طرف سے کھڑا ہوگا۔ یہ فتنہ [illegible] ہوگا یہاں تک کہ آسمان سے ایک منادی ندا دے گا۔ آگاہ ہو جاؤ حاکم اور امیر [illegible] ہاتھوں [illegible] میں [illegible]

[illegible] حق ہوگا [illegible] ص ۱۹۲

[illegible] منادی آسمان سے ندا دے گا کہ حق [illegible] وقت [illegible] مہدی علیہ السلام ظاہر ہوگا [illegible] حضرت کی محبت [illegible] حضرت مہدی علیہ [illegible] ہوگا۔

[illegible] جعفر (یعنی امام باقر) [illegible] منادی آسمان سے ندا دے گا [illegible] آگاہ [illegible] حق [illegible]

میں ہے راوی کہتا ہے [illegible] مجھے شک ہے [illegible] حضرت سے یا کہہ [illegible]
شیطان کی ہوگی [illegible] لوگوں [illegible] شک میں [illegible] (ابو عبد [illegible] نعیم [illegible] شک ہیا ہے)۔

[illegible] مسعود [illegible] روایت بیان کی ہے [illegible]
رمضان میں [illegible] ہوگی تو [illegible] شوال میں [illegible] ہوں گی [illegible]
قتل [illegible] ہوگی [illegible] بہایا جائے گا اور محرم [illegible]
[illegible] ہے کہ اس [illegible]
لوگوں کو [illegible] قتل کیا جائے گا۔ ہم نے کہا رسول اللہ یہ آواز کیا ہوگی تو حضرت
نے فرمایا [illegible] رمضان [illegible] ہوگی۔ پس یہ آواز [illegible]
[illegible] عورتیں بے پردہ [illegible]
[illegible] جب تم جمعہ کی صبح کی نماز پڑھ
[illegible] اور اپنے [illegible]
[illegible] اور جب [illegible]
[illegible] سبحان القدوس [illegible]
القدوس [illegible] گا [illegible]
ہوگا [illegible]

اس [illegible] روایتیں [illegible] میں موجود ہیں۔
[illegible] تحقیق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] وجنگ
[illegible] کا ظہور [illegible] ہے کہ اس سے مراد [illegible]
[illegible] حدیث [illegible] ہے اور ہم نے بتایا ہے [illegible] اپنی جنگ ہے
[illegible] شکل میں [illegible] احادیث میں ظہور کے ساتھ
[illegible] کا بیان ہے [illegible] اس طرف بھی توجہ [illegible] روایت
میں [illegible] کے وقت میں [illegible] ہے۔ [illegible] رمضان کی ۱۵ تاریخ کو
ہوگی۔

۱ [illegible] میں ہوگی [illegible] ص ۸۹)
۲ [illegible] میں ہوگی [illegible]
۳ [illegible] قتل [illegible] ص ۹۳)
۵ [illegible]

[illegible] بعض علماء نے [illegible] بیان کی ہے۔
[illegible] قریب [illegible] ہے۔
[illegible] ماہ رمضان میں
[illegible] مختلف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہوں گے تاکہ آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں۔ آپ ان سے ملاقات کریں گے۔

— [illegible] جس کا تعلق مختلف ممالک سے ہوگا آپ ان سے یہ توقع [illegible] طور پر [illegible] اپنے ملک یا شہر میں تھی [illegible] سے حضرت کی خاطر بیعت [illegible] اور وہ آپ کو تلاش کر رہے ہوں گے تاکہ اپنی اور اپنی جماعت کی طرف سے حضرت کے ہاتھ پر اس خواہش کے ساتھ کہ حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] کو قبول کر لیں گے بیعت کریں گے پس وہ حضرت کے اصحاب [illegible] جس کا وعدہ حضور اکرمؐ نے دیا ہے اور جس کا ذکر آگے [illegible]

ہمارے شیعہ [illegible] میں سے [illegible] چھ مہینے غیبت کبریٰ کے بعد مخفی۔ ظہور کا دور [illegible] امیر المومنین علی علیہ السلام سے حدیث وارد ہوئی ہے [illegible] حالت میں [illegible] ان کا امر لوگوں پر روشن ہو جائے پس اس کا [illegible] بلند ہوگا عام ہوگا اور اس کا امر ظاہر ہو جائے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ تدریجی طور پر ظاہر ہوں گے اور بعد میں لوگوں کے لیے آپ کا معاملہ واضح ہوتا چلا جائے گا بلکہ یہ احتمال دیا جا سکتا ہے کہ دو مرحلوں (تدریجی) میں اس لیے ظاہر ہوں گے [illegible]

[illegible]

[illegible] "ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" (بحارالانوار ج ۵۳ ص ۳۶۱)

اس روایت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان دو واقعات سے پہلے جو ملاقات کا دعویٰ [illegible] اور یہ ملاقات سفارت و نمائندگی کے عنوان سے ہوگی نہ فقط زیارت [illegible] بڑی تعداد میں روایات ہیں کہ آپ کی غیبت کے زمانے میں علماء [illegible] (یعنی صالح) اور متقین نے آپ کی زیارت کا شرف حاصل کیا ہے۔ پس جو ان دو [illegible] سے پہلے آپ کے نائب خاص ہونے اور نمائندہ خاص ہونے کا دعویٰ کرے وہ [illegible]

اس توضیح سے پتہ چلتا ہے کہ سفیانی اور آسمانی آواز کے بعد آپ کی غیبت کبریٰ [illegible] ختم ہو [illegible] غیبت کا مخفی انداز غیبت صغریٰ سے مشابہت رکھتا ہوگا [illegible] وصل کیا جا سکے۔ یعنی امام خالصوں کی آنکھ اور ان کے ذرائع [illegible] انصار سے ملیں گے اور انہیں ملاقات کا شرف بخشیں [illegible] آپ [illegible] بھی مقرر کریں جو آپ کے اور مومنین کے [illegible]

[illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ سفیانی کے خروج کے بعد ظاہر [illegible] امام زین العابدین علیہ السلام سے [illegible] ہے "پس جب سفیانی ظاہر ہوگا تو امام مہدی مخفی ہو جائیں گے [illegible]

[illegible]

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ "حضرت قائم علیہ السلام [illegible]
گے مگر جب بارہ افراد میں سے ہر ایک کہے گا کہ ہم نے ان کو دیکھا ہے [illegible]
جائے گا" (اثبات الہداۃ [illegible] ص ۳۲۳)

یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بارہ نیک افراد ہوں گے کیونکہ حضرت نے [illegible]
سب کے سب متقی ہوں گے [illegible] حضرت قائم علیہ السلام کو دیکھا ہے [illegible]
[illegible] بات پر تعجب ہے کہ لوگ ان کو جھٹلائیں گے یعنی عوام الناس انکار کریں گے [illegible]
ظاہر ہوتا ہے کہ ان افراد کو یہ ملاقات اس مرحلہ میں ہوگی جبکہ آپ مخفیانہ دور گزار رہے
ہوں گے۔

[illegible] یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ اس مخفیانہ مدت میں قیادت اور راہنمائی [illegible]
رہیں گے۔ اس میں آپ ظہور سے پہلے تمہیدی کام کرنے والے افراد [illegible]
[illegible] سے رابطہ رکھیں گے [illegible] اپنے خواص سے رابطہ کریں گے [illegible]
[illegible]

[illegible] ظہور میں [illegible] کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس [illegible]
[illegible] آپ اپنی غیبت میں عمل کرتے تھے بعض روایات [illegible]
[illegible] تیس افراد سے ملاقات کریں گے
[illegible] صاحب کے ہے (یعنی صاحب [illegible])
[illegible] کی ضرورت ہے کہ آپ اپنی غیبت میں [illegible]
[illegible] (مثلاً میں) کوئی وحشت [illegible]

[illegible]

[illegible] میں پہنچ جاتی ہے۔ تحقیق وہ ہمارے پاس
[illegible] یہاں تک [illegible] دیکھتے ہیں اور انہیں دیکھتے ہیں اور وہ
[illegible] جو بھی اسے یاد کرے تو وہ
[illegible] اعمال کے موسموں میں حاضر ہوتے ہیں۔ تمام مناسک بجا لاتے ہیں
[illegible] مومنین کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے در پیش
[illegible] علیہ السلام کی تنہائی [illegible] گا اور آپ کی تنہائی کو حضرت خضر
[illegible] یعنی وہ حضرت سے تنہائی میں دوست ہوں گے۔ ([illegible] ج
[illegible])

روایت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تیس افراد ہر امام کے ساتھ رہیں گے جب
ان میں سے ایک مرے گا اس کی جگہ دوسرا لے لے گا۔ اگرچہ یہ بھی احتمال ہے کہ اللہ
[illegible] کی عمر میں اضافہ کر دے جس طرح حضرت خضر اور حضرت مہدی علیہم
السلام کی عمر میں اضافہ فرما دیا ہے۔

ماہ رجب کی دعا میں جن ابدال کا ذکر امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اس
سے مراد یہی افراد ہوں جو امام مہدی علیہ السلام کے ہمراہ غیبت میں رہیں گے۔ نیز اور
[illegible] صلوات بھیجنے کے بعد فرماتے ہیں "[illegible] ابدال و اوتاد، سیاح، عباد اور
مخلصین [illegible] اہل جد اور اجتہاد [illegible] صلوات بھیجیں"۔ (مفاتیح الجنان ج ۳ ص ۵۰)

[illegible] معلوم ہوتی ہے کہ غیبت کے زمانہ میں امام مہدی علیہ السلام
[illegible] تیس [illegible] افراد کی خدمات حاصل
[illegible] روایت میں آپ کی تفصیلی سرگرمیوں کا ذکر ہے کہ آپ مختلف
[illegible] وارد ہوتے ہیں بازاروں میں
[illegible] ہیں ہر سال موسم حج میں حاضر ہوتے

ہیں۔ تحقیق آپ کی غیبت کا اصل راز آپ کے ظہور کے بعد ہی کھلے گا جیسا کہ
حضرت خضر علیہ السلام کے اعمال کی حکمت واضح نہ ہوئی مگر جب خود انہوں نے حضرت
موسیٰ علیہ السلام سے بیان کیں۔

عبداللہ بن فضل سے روایت ہے اس نے کہا میں نے جعفر بن محمد علیہما السلام
(امام صادق علیہ السلام) سے سنا ہے کہ آپ فرماتے ہیں "صاحب الامر کے لیے غیبت
ہے جو ضرور ہوگی ہر باطل پرست اس میں شک کرے گا۔ میں نے عرض کیا
غیبت حضرت کے لیے کیوں قرار دی گئی؟ ایسے امر کی خاطر جس کو کھولنے کی ہمیں
اجازت نہیں دی گئی۔ یعنی ہم وہ راز تم کو نہیں بتا سکتے میں نے عرض کیا کہ آپ کی غیبت
میں کیا حکمت ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ وہی حکمت ہے جو گزشتہ حجج خدا کی غیبتوں میں
ہوتا رہا ہے اس میں حکمت کی جو وجہ ہے وہ ظاہر نہ ہوگی۔ مگر آپ کے ظہور کے بعد جس
طرح جو شخص خضر کے پاس آیا تھا اس کے لیے کشتی میں سوراخ کرنے، لڑکے کو قتل کر
دینے اور بغیر اجرت کے دیوار بنانے کی حکمت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر جب تک ظاہر
نہ ہوئی جب تک دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوئے اے ابن فضل! یہ اللہ کے امر
میں سے ایک امر اس کے رازوں میں سے ایک راز اور اس کے غیب میں سے ایک غیب
ہے اور جب ہمیں یہ علم ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے تمام
افعال کی ایک حکمت ہے اگرچہ اس کی وجہ ہمارے لیے ظاہر و منکشف نہ ہو"۔

(بحار الانوار ج ۵۲ ص ۹۱)

محمد بن عثمان عمری رضوان اللہ تعالیٰ علیہ سے مرقوم ہے "خدا کی قسم صاحب الامر
حج کے موسم میں ہر سال حاضر ہوتے ہیں لوگوں کو دیکھتے اور ان کو پہچانتے ہیں اور لوگ
بھی حضرت کو دیکھتے ہیں لیکن پہچانتے نہیں ہیں"۔ (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۱۵۰)

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے "یہ اُمت اس بات کا انکار کیونکر کرتی

ہے اللہ تعالیٰ اپنی حجت کے ساتھ وہ کرے جو اس نے یوسف علیہ السلام کے ساتھ کیا
یعنی وہ ان کے بازاروں میں چلے ان کے فرشوں کو روندے اور وہ اس کو پہچانتے
نہ ہوں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اجازت دے کہ وہ خود ان کو پہچنوائے جس طرح
یوسف کو اجازت دی جب اس نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس
کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا جب کہ تم جاہل و نادان تھے تو ان سب نے کہا تو پھر
تحقیق تم ہی یوسف ہو؟ تو اس نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی
ہے (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۱۴۲)

اس روایت کی بنا پر آپ کی غیبت کی حالت یوسف کی حالت سے مشابہت
رکھتی ہے اور غیبت میں آپ کے عمل کا انداز حضرت خضر کے عمل سے مشابہت رکھتا ہے
اور جس نے بعض حیران کن امور سے قرآن مجید نے پردہ اٹھایا ہے بلکہ روایت سے یہ
ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں اکٹھے رہتے ہیں اور اکٹھے کام کرتے ہیں اور یہ بات امکان سے
خالی نہیں ہے کہ آپ بہت سارے امور کو ..... ابدال اور ان کے شاگردوں سے
انجام دیتے ہوں کہ جن کے لیے فاصلے اور زمین لپیٹ دی جاتی ہے اور [illegible]
تعالیٰ ان کے [illegible] کی بدولت ان کی راہنمائی فرماتا ہے اور وہ یہ اقدامات حضرت مہدی
علیہ السلام کی تعلیمات سے کرتے ہیں [illegible] اور قابل اطمینان واقعات نقل ہوئے
ہیں جن میں [illegible] پر چلنے اور فاصلوں کو آناً فاناً طے کرنے کا ذکر ہے [illegible]
[illegible] اور خاصان کی کرامات ہیں جن کا تھوڑا سا بھی مقام و مرتبہ ہے اور خداوند
[illegible] اس طرح راہنمائی فرماتا ہے۔

ہاں یہ درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں تمام واقعات و چھوٹے سے
[illegible] بڑے تک تمام مظاہر کائنات کو اسباب کے تابع بنایا ہے اور سب کچھ اسباب کے
تحت ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ جو اسباب کا خالق ہے وہ ان اسباب پر غالب ہے اس کا

سب ... سے وہ جس طرح چاہتے تھے چھپ ... جب چاہتے ... رہتے تھے ... اس
سلسلہ میں تصرف ... جس ... بتاتے ... ہیں کہ فرشتوں ... اور جن ... کی
... مخلوق ... اس ... میں جیسا تصرف ... چاہے ... کر سکتا ہے۔ بہت سارے
واقعات ... سے ... میں ... ہیں۔ یہ عمل ... سب سے ... میں
... حقیقت ... نے ... تو ... میں ... میں ... ہاتھ اور ...
... عنایت حاصل ... تھی ... اس شئی پر قبضہ کرنا چاہا تو
... اسے چھوڑ دیا ... میں ... تو ... جاتے تھے کہ اس میں عیب
کا ہاتھ ... اس طرح ... ماں باپ ... رہے تھے۔ ان کو معلوم ... تھا
... کا ... جب ... کا ان کو علم
تھا ... سے ... کہ ... میں ... تھا۔ اسی طرح
وہ یتیم بچے جب جوان ہوتے ہیں تو دیوار کے نیچے سے خزانہ نکالتے ہیں جیسی نہیں جانتے
ہیں کہ ان کے والدین کی نیکی کی بنا پر کس طرح ... کے سبب سے ان کے خزانے
کی ... حفاظت ... حضرت خضر علیہ السلام ... دیوار گر جاتی اور
... ہو جاتا تو لوگ اس پر قبضہ ...

... حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم ... تھوڑا عرصہ
رہ کر یہ تین اہم کام ... جن سے قرآن ... پردہ اٹھایا ہے تو
آپ ذرا تصور تو کریں کہ ... عرصہ ... جائے تو ... جو ... تھے کام سرانجام
... ہوں گے ... وہ حضرت ... کے ہمراہ ہیں۔ اس سب سے پردہ اسی
وقت اٹھے گا جب حضرت قائم علیہ السلام ... ظہور ہوگا۔ ... اور اہل بیت علیہم السلام
سے حدیث وارد ہوئی ہے۔ "اللہ میرے بھائی موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے ... اس سے
... جلدی ... اور ... وہ صبر کرتے تو اس عالم (خضر) سے
اپنے باپ ... دیکھیے کہ جن کو اس نے کبھی نہ دیکھا تھا" (بحار الانوار ج ۱۳ ص ۳۰۱)

ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم تصور کریں کہ امام مہدی علیہ السلام غیبت میں کیا
... دیتے ہوں گے جبکہ آپ کا مقام حضرت خضر سے کہیں بلند ہے اور اس پر
تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کیونکہ آپ ان سات میں سے ایک ہیں جن کے بارے میں
روایت ہے کہ وہ اہل جنت کے سادات (سردار) اور اولین و آخرین سے افضل ہیں۔ ...
کرم سے روایت ہے عبدالمطلب کی اولاد سے ہم سات جنت کے سردار ہیں: میں، حمزہ،
علی، جعفر، حسن، حسین اور مہدی علیہم السلام۔ (بحار الانوار ج ۵۱ ص ۶۵)

خدا ہی جانتا ہے کہ حضرت مہدی آپ کے وزیر حضرت خضر آپ کے ساتھی
... اور ... کے ... جو کہ اولیاء اللہ ہیں کیا اعمال سرانجام دیتے ہیں۔ پوری کائنات
میں چھوٹے سے ... بڑے واقعات تک ... ہے کہ ان کی غیبت کے دور میں
... ان اعمال کی حکمت اور وجہ ... نہیں ہو سکتی بلکہ اس کے معمولی سے حصہ سے بھی
ہم مطلع نہیں ہو سکتے۔

... ہر ایک ان کا ... ہوگا بجز اس عمل کے جو انہوں نے ہمارے لیے کیا
... وقت علم نہیں ہے ... روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے معاملات ہیں۔
ممکن ہے ان میں بہت سارے امور میں ان کی مداخلت ہو چہ جائیکہ دنیا میں جو بڑے
بڑے ... اور واقعات رونما ہوتے ہیں اس طویل تاریخ میں کتنے واقعات ہیں جس
میں ... عمل رہا ہوگا لیکن ہم آگاہ نہیں ہیں۔ اس بات کی طرف توجہ رہے کہ یہ
عقیدہ ... ہے جیسا امام مہدی حضرت خضر اور ابدال علیہم السلام کے عمل کے بارے
میں ... عقیدہ سے مختلف ہے جو متصوفہ کا اپنے عقائد میں قطب و ابدال کے متعلق
... کا عقیدہ ... سے مشابہت رکھتا ہے بلکہ ان میں سے بعض کوشش
... اس عقیدے ... حضرت مہدی اور آپ کے ... پر مطابقت ...

[illegible]

[illegible]

"خبردار کہیں شک و شبہ اور بے چینی میں ہو جاؤ کیونکہ تمہارا امام تمہارے درمیان سے صدیوں غائب ہوگا اور تمہیں آزمایا جائے گا۔ یہاں تک کہ کہا جائے گا کہ وہ مر گیا ہے یا ہلاک ہو گیا ہے یا پتہ نہیں کس وادی میں چلا گیا ہے اور مومنین کی آنکھیں اس پر [illegible] روئیں گی [illegible] جس طرح سمندر کی موجیں کشتی کو الٹ پلٹ کر دیتی ہیں اسی طرح تمہیں ہلایا جائے گا۔ پس جس سے اللہ نے میثاق لیا ہوگا اس کے سوا کوئی نجات نہ پائے گا اور اس کے دل میں اللہ نے ایمان رکھا ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے روح سے اس کی تائید فرمائی ہوگی۔ بارہ مشتبہ پرچم اٹھائے جائیں گے یہاں تک معلوم نہ ہوگا کہ کون کس سے ہے؟"

مفضل نے کہا کہ میں نے گریہ کیا تو حضرت نے مجھ سے کہا کہ اے ابو عبداللہ تم کو کیا چیز رلا رہی ہے؟ تو میں نے عرض کیا کہ میں کیونکر گریہ نہ کروں کہ آپ فرما رہے ہیں کہ بارہ پرچم اٹھائے جائیں گے اور معلوم نہیں ہوگا کہ کون سا پرچم کس سے ہے تو اس وقت ہم کیا کریں گے؟ تو حضرت نے سورج کی طرف دیکھا جو اس وقت صحن (مسجد) سے نظر آ رہا تھا اور فرمایا کہ یا ابا عبداللہ! کیا تم یہ سورج دیکھ رہے ہو؟ تو میں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت نے فرمایا خدا کی قسم ہمارا امر (یعنی امام مہدی علیہ السلام) اس سے بھی زیادہ واضح ہوگا۔" (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۸۱)

یعنی حضرت فرما رہے ہیں کہ تم اس بات سے خوف نہ کھاؤ کہ تمہارے سامنے مہدویت کے جھوٹے دعویداروں کی وجہ سے حضرت مہدی علیہ السلام کا امر مشتبہ ہو جائے گا کیونکہ حضرت مہدیؑ کا معاملہ سورج سے بھی زیادہ واضح ہے اور یہ ان نشانیوں اور علامات کی وجہ سے جو ظہور سے پہلے ظاہر ہوں گی اور جو ظہور کے بعد ہوں گی اور آپ کی شخصیت جس کا قیاس جھوٹے دعویداروں کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا۔

[illegible] دوسری طرف دو تمہیدی حکومتیں قائم ہو چکی ہوں گی ایک ایران میں [illegible]

[illegible] یمن میں جو حضرت مہدی علیہ السلام کی طرف اور آپ کی بیعت کی طرف بلا رہی [illegible] کی وجہ سے مہدویت کے دعویداروں کے جھوٹ و فریب کو روشن کریں گی۔ ان دو حکومتوں نے [illegible] حالات میں اہم حیثیت حاصل کر لی ہوگی اور پوری دنیا کی اقوام کی نظریں [illegible] حکومتوں پر ہوں گی تو ان دونوں حکومتوں کو حضرت مہدی علیہ السلام کی توجہات اور [illegible] کی بڑی ضرورت ہوگی۔

جو کچھ روایات اور معلومات کے متعلق تاریخ سے سمجھا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی [illegible] عالمی حیثیت کے سیاسی و عمل کے طور پر [illegible] کے لیے [illegible] کوشش کریں گے اور [illegible] عراق کے داخلی اور [illegible] سیاسی بحران [illegible] میں بھی دو کردار [illegible] عراق [illegible] تمہیدیوں کا اثر و نفوذ بڑھ چکا [illegible] کی حکومت [illegible] میں سیاسی خلاء ہوگا اقتدار [illegible] میں جنگ [illegible] سفیانی [illegible] شروع ہوگا۔

[illegible] ایک [illegible] مسلمانوں کی نظریں اس پر لگی ہوں گی [illegible] حضرت مہدیؑ [illegible] رہے ہوں گے کیونکہ لوگوں میں خبر عام [illegible] حضرت مہدیؑ [illegible] آپ کی حرکت [illegible] سے شروع [illegible] مکی نقطہ حرکت بھی محدود [illegible] بنی ہاشم کو [illegible] میں حضرت مہدیؑ بھی ہوں اور ان میں سے [illegible] رچکا ہے۔

[illegible] عراق اور [illegible] میں جنگ کے دوران مشرق و مغرب

[illegible]

حجاز میں حکومت کا بحران

[illegible]

حجاز میں حکومت کا بحران

دعلب ناقہ پر آئے گا اور ان کو خلیفہ کے مرنے کی خبر دے گا اس کی موت کے وقت اہل محمدؐ کی فرج اور فتح ہے۔ تمام لوگوں کی بھی اس میں فتح ہے"۔ (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۱۰)

"سائق الدعلبہ" کے معنی بجلی اور تیز رفتار اونٹنی ہے۔ یہ حقیقت میں کنایہ اس [illegible] سے ہے کہ یہ خبر حجاز میں تیزی سے پھیلے گی۔ روایت میں خبر پہنچنے کا انداز مقصود ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس خبر لانے والے شخص یعنی "السائق الدعلبہ" والے کو قتل کر دیں گے جو شہر میں خبریں پھیلا رہا ہوگا۔ (ہو سکتا ہے کہ کوئی مجاہد خبر سن کر لاؤڈ اسپیکر سے یا گاڑی پر اس خبر کو تیزی سے حجاز میں عام کر رہا ہو کہ اسے پولیس والے پکڑ کر مار دیں۔ مترجم)

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] بادشاہ [illegible] موت [illegible] میں تحریر ہوگی [illegible] قتل [illegible] ہوگا [illegible] جس کا ذکر روایت میں [illegible] روایت میں جو یہ الفاظ ہیں [illegible] بادشاہت کا خاتمہ ہوگا اور بادشاہت [illegible] ہو جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جسے بادشاہ بنایا جائے گا وہ [illegible] کے بعد چند مہینے یا چند دن ہی [illegible] رہیں گے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کا وقت آ جائے گا۔

روایات بتاتی ہیں کہ [illegible] قتل کا سبب [illegible] اخلاقی [illegible] ہوگا اور جو اسے قتل کرے گا وہ اس کے غلاموں میں سے ایک ہوگا۔ روایت میں ہے کہ وہ غلام قتل کرنے کے بعد فرار [illegible] جائے گا [illegible] بادشاہ کی ایک جماعت اس کی تلاش کے لیے اس کے پیچھے جائے گی [illegible] سے پہلے حجاز میں حکومت پر جھگڑا اٹھ کھڑا ہوگا

امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ

"اس کی موت کا سبب یہ ہوگا کہ وہ اپنے خصی غلام سے نکاح کرے گا (بد فعلی کرے گا) پس وہ کھڑا ہوگا اور اسے ذبح کر دے گا اور اس کی موت کو چالیس دن تک چھپائے گا اور ایک جماعت اس خصی غلام کی تلاش میں جائے گی جو پہلے نکلے گا وہ واپس نہ آئے گا یہاں تک کہ ان کی بادشاہت کا خاتمہ ہو جائے گا"۔

(اکمال الدین للصدوق ص ۶۰۰)

وہ احادیث جو اس بادشاہ کے قتل کے بعد حجاز میں اقتدار کی جنگ کو بیان کرتی ہیں بہت [illegible] ہیں ان میں سے چند ایک بطور نمونہ درج ذیل ہیں

۱۔ [illegible] علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ

"یقیناً [illegible] کی علامات میں سے ایک حرمین کے درمیان واقعہ ہے تو میں نے [illegible] یہ واقعہ کیا ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا حرمین کے درمیان عصبیت ہوگی [illegible] جنگ ہوگی) اور فلاں کی اولاد سے فلاں شخص پندرہ کو قتل کرے گا [illegible]"

[illegible] ایک [illegible] میں سے ایک [illegible] ایک بیٹا بادشاہ [illegible] پندرہ شخصیات کا قتل ہوگا۔

۲۔ [illegible] روایت ہے [illegible] کہ میں نے ابو عبد اللہ (امام صادق) علیہ السلام [illegible] ابو جعفر علیہ السلام [illegible] تھے قائم آل محمدؐ کے لیے دو غیبتیں [illegible] میں سے ایک دوسری سے [illegible] ہوگی [illegible] تو حضرت نے فرمایا [illegible] ایسا [illegible] ہوگا [illegible] اولاد کے درمیان تلوار چلے گی اور دائرہ تنگ ہو [illegible] گا اور سفیانی ظہور [illegible] گا اور مصیبت عام ہو جائے گی لوگوں کو موت اور [illegible] کا سامنا ہوگا۔ حرم خدا اور حرم رسولؐ میں پناہ لیں گے"۔

(بحار الانوار ج ۵۲ ص ۱۵۷)

[illegible] اشارہ [illegible] اصل جنگ خود حاکم قبیلہ کے درمیان ہوگی یعنی وہ

[illegible]

[illegible]

''حضرت قائم علیہ السلام طاق سالوں میں ظہور کریں گے ۱ ۳ ۵ ۹ اور
فرمایا پھر فلاں کی اولاد سے بادشاہ بنیں گے وہ اپنی مملکت کے شباب تک
رہیں گے خوش و خرم ہوں گے ان کی بادشاہت خوب چمکے گی یہاں تک کہ ان کا
آپس میں اختلاف ہو جائے گا اور ان کی بادشاہت چلی جائے گی۔ شرق و غرب
کے درمیان اختلاف ہوگا ہاں اور اہل قبلہ میں بھی اختلاف ہوگا اور لوگوں کو سخت
مشقت اور مشکلات کا ("اس خوف کی وجہ سے جس سے وہ گزر رہے ہوں
گے") سامنا کرنا پڑے گا وہ اسی حالت میں ہوں گے یہاں تک کہ آسمان سے
ندا دینے والا آواز دے گا پس جب آواز آئے گی تو پھر کوچ ہی کوچ ہے"۔

(بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۳۵)

اس روایت میں قابل غور بات یہ ہے کہ آل فلاں کے درمیان اختلاف اور ان
کے ملک سے خاتمے کے درمیان رابطہ و تعلق بیان کیا گیا ہے اور اسی کے ساتھ شرق و غرب
کے اختلاف کو بھی بیان کیا گیا ہے اور اس اختلاف میں ثانوی طور پر اہل قبلہ
یعنی مسلمان بھی شامل ہوں گے گویا یہ عالمی سیاسی بحران ... سیاسی بحران سے مربوط
... کے نتیجے میں ہوگا۔

روایت میں جو لفظ بنی العباس آیا ہے تو اس سے مراد ... پیچھے والے
ہیں اور اصل میں یہ بنی فلاں یا آل فلاں ہی ہے ... ہے۔ کیونکہ امام
مہدی کے ظہور کی بہت ساری روایت میں ہے کہ ... ظہور سے پہلے
حکومت رہے گی۔

... میں ظہور کے مقدمات کے سلسلے میں جن واقعات کو روایت میں بیان کیا
گیا ہے ان میں

... میں ایک بہت بڑی زرد و سرخ آگ ظاہر ہوتا ہے حجاز کے مشرقی حصہ میں

یہ آگ کئی دن تک باقی رہے گی (امریکی اور اس کے اتحادیوں کی افواج کا تیل
کے مرکز میں پڑاؤ ڈالنا اور اس وقت جو کشیدگی اور جنگ کی کیفیت پیدا ہو چکی ہے
اس سے آگ ظاہر ہونے کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے اس سے مراد
جنگ کی آگ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ واقعی آگ بھڑک اٹھے۔ (مترجم)

۲۔ بنی فلاں کا آخری بادشاہ قتل کر دیا جائے گا۔

۳۔ ان کے درمیان اختلاف ہوگا کہ اس کا جانشین کسے بنائیں اور یہ اختلاف حجاز کی
سیاسی قوتوں اور حامی ... تک پھیل جائے گا جس کی وجہ سے سیاسی بحران
پیدا ہوگا اور

۴۔ اس کا اثر شرق و غرب کے درمیان چھڑنے والی عالمی جنگ پر ہوگا۔

۵۔ سفیانی کا خروج ہوگا۔

۶۔ آسمان سے ندا آئے گی۔

۷۔ سفیانی کا لشکر حجاز میں داخل ہوگا۔

۸۔ مدینے کے واقعات اور قتل عام ہوگا۔

۹۔ سفیانی کا لشکر مدینے سے مکہ کے راستے میں زمین میں دھنس کر تباہ ہوگا۔

۱۰۔ مکہ کے واقعات ہوں گے۔

نفس زکیہ کا قتل ہوگا۔

امام مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے

حجاز کی آگ کے بارے میں بہت ساری روایات وارد ہوئی ہیں اور سنی حوالوں
میں قیامت کی نشانیوں میں سے بیان کیا گیا ہے۔
ساعت (قیامت) قائم نہ ہوگی مگر یہ کہ حجاز میں آگ نکلے گی (صحیح مسلم ج ۸
۱۸۰)۔ بصری میں اس آگ سے اونٹوں کی گردنیں روشن ہوں گی" یعنی اس کی روشنی

مدینہ میں سفیانی کی حشر سامانی

احادیث میں ہے کہ یہ آپ امام مہدی علیہ السلام کے مدینے سے مکہ کی طرف جانے یعنی حجاز کے سیاسی بحران سے پہلے یا اس کے دوران ہوگی۔

فخرج منها خائفا يترقب

"پس وہ وہاں سے نکل کھڑا ہوا ڈر کے عالم میں انتظار کرے گا"۔

احادیث میں ہے کہ سفیانی کا لشکر مدینے پر مکمل کنٹرول حاصل کرے گا۔ تین دن تک پورے شہر کو اپنے فوجیوں کے لیے مباح کر دے گا اور جس کا رشتہ بنی ہاشم سے کسی بھی حوالے سے ملتا ہوگا اسے گرفتار کرے گا ان میں سے کافی سارے افراد کو قتل کرے گا اور یہ سب اس لیے کرے گا تاکہ امام مہدی علیہ السلام کو گرفتار کر سکے۔

مخطوطہ ابن حماد میں ہے "پس وہ مدینے جائے گا اور تلوار کو قریش کی گردنوں پر رکھ دے گا اور ان میں سے اور انصار میں سے چار سو مردوں کو قتل کرے گا۔ عورتوں کے شکم پھاڑ دے گا۔ چھوٹے بچوں کو قتل کر دے گا اور قریش کے دو بہن بھائیوں کا قتل کرے گا اور ایک کا نام محمد اور بہن کا نام فاطمہ ہوگا۔ مدینے کی مسجد کے دروازے پر ان کو پھانسی دے گا۔ (مخطوطہ ابن حماد ص ۱۹۹)

اسی سلسلے میں [illegible] روایت ہے [illegible] سفیانی ایک لشکر مدینہ بھیجے گا جو آل محمدؐ میں سے جو اس کے ہاتھ لگے گا اسے گرفتار کر لیں گے۔ بنی ہاشم کی عورتوں اور مردوں کو قتل [illegible] کرے گا اس وقت مہدی علیہ السلام [illegible] مدینے سے [illegible]

[illegible]

[illegible] سفیانی کے ظلم اور اس کی کارستانیوں سے مدینہ چھوڑ کر بھاگ [illegible]

[illegible] کی حدیث میں امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ

سفیانی مدینہ کی طرف لشکر روانہ کرے گا پس وہ مدینہ میں ایک شخص کو قتل کرے گا۔ مہدی اور منصور وہاں سے نکل جائیں گے آل محمدؐ کے چھوٹوں بڑوں کو گرفتار کر لیا جائے گا [illegible] قیدی بنائے گا اور لشکر ان دونوں کی تلاش میں مدینے سے روانہ ہوگا"۔

(بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۲۳)

[illegible] جسے سفیانی کا لشکر مدینہ میں قتل کرے گا یہ اس غلام کے علاوہ ہے جس کے قتل [illegible] میں وارد ہوا ہے کہ اسے مدینہ میں قتل کیا جائے گا۔

[illegible] مدینہ میں ایک غلام کا قتل [illegible]

[illegible]

[illegible] اس کی تلاش جاری ہوئی [illegible]

[illegible] روایات منقول ہوئی ہیں۔

[illegible]

[illegible] مسلمانوں کی خواہش ہوگی کہ وہ اس سال حج [illegible] کامیاب بھی ہو جائے گی۔ باوجود ان [illegible]

[illegible] دلچسپ سوال یہ ہوگا [illegible]

[illegible]

[illegible] طرف حق [illegible] میں سے [illegible] صورت [illegible] علامات [illegible] سے آگاہ [illegible]۔

[illegible] روایت [illegible] مسلمانوں [illegible] کو بیان کرتی ہے [illegible] طرح وہ امام مہدی علیہ السلام کی تلاش میں مشغول ہوں گے۔ مخطوطہ ابن حماد [illegible] نے [illegible] سے حدیث بیان کی ہے۔

ابن ابی [illegible] سے [illegible] عبدالوہاب [illegible] حسین سے اس نے محمد بن ثابت سے اس نے [illegible] سے اس نے حارث [illegible] سے اس نے عبداللہ بن مسعود سے [illegible] اس سے [illegible] تجارتیں منقطع ہو جائیں راستے بند کر دیے جائیں [illegible] ہو جائیں مختلف اطراف سے سات علماء [illegible] ایک دوسرے [illegible] ان [illegible] سے [illegible] بیعت کریں گے۔

[illegible] سات [illegible] سات افراد ملاقات کریں گے [illegible] [illegible] وہ سب [illegible] [illegible] طلب [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مہدی علیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] فتح [illegible] مسلمانوں [illegible] بہت [illegible]

[illegible] تحقیق کی ضرورت [illegible] طور سے [illegible] روایت [illegible] اس کی فتح حضرت [illegible] ہاتھوں [illegible] روایت میں بھی [illegible] علامات [illegible]

[illegible] فتح حضرت مہدی علیہ [illegible] ہاتھوں ہوگی۔ [illegible] احادیث میں بعض

[illegible] طرف [illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] قسطنطنیہ [illegible] مشکلات میں [illegible] حکومت [illegible] وقت [illegible] مصیبتوں میں [illegible] کہ اس کی فتح [illegible] مسلمانوں کی مشکلات [illegible]۔

۲ حضرت مہدی علیہ السلام کی روایت میں جس قسطنطنیہ کا ذکر وارد ہوا ہے اس سے مراد روم کا موجودہ دارالحکومت اور مرکز ہو جو امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے وقت ہوگا۔ بعض روایت میں [illegible] کہا گیا ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] کا محاصرہ کریں گے اور اسے فتح کریں گے۔

[illegible] روایت [illegible] حضرت [illegible] نہیں تو بھی یہ ایک مشہور مصنف کی کتاب میں ہے جنہوں نے [illegible] سال پہلے لکھی ہے یعنی ابن حماد کی وفات ۲۲۷ھ میں ہے اور اس سے پہلے حدیث [illegible] نقل کیا ہے۔ یہ روایت [illegible] تو اتفاق ہے کہ روات کے [illegible] میں [illegible] کا تصور موجود تھا اور یہ کہ حضرت کے ظہور کی [illegible] مسلمان اور [illegible] میں ہوں گے۔

[illegible] روایت میں بھی موجود ہیں [illegible] روایت میں بیان کیا گیا ہے اور ان حالات [illegible] کہ مسلمانوں [illegible] شدت کے ساتھ حضرت [illegible] طلب میں مدد کی طرف بھیجیں گے [illegible] بیعت [illegible] ایک عوامی [illegible]

[illegible]

[illegible] امام صادق علیہ السلام کے ایک بڑے صحابی [illegible] مہدی [illegible] کی حالت میں بیعت کیوں لیں [illegible] اہل بیت علیہم السلام سے مروی [illegible]

[illegible] امام مہدی علیہ السلام کی خبر [illegible] مختلف [illegible]

۞ ۞ ۞

[illegible]

[illegible]

۵ روایت میں ہے کہ آپ [illegible] مشتمل ہوگی جو
[illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible]
[illegible] ہے۔

([illegible] ص ۳۳۴)

۶۔ احادیث میں ان کی مدح، ان کے عظیم مقام و مرتبہ اور [illegible] کے بارے میں بیان ہوئے اور یہ کہ امام مہدی علیہ السلام کے پاس ایک رجسٹر ہوگا جس میں ان کے نام، تعداد اور صفات درج ہوں گے اور یہ کہ زمین ان کے لیے لپیٹ دی جائے گی۔ ان کی ہر مشکل کو آسان کر دیا جائے گا اور وہ اللہ کے غضب کا مظہر ہوں گے [illegible] ولئن اخرنا عنھم العذاب [illegible] جن کے متعلق ہوا یہ [illegible] حاصل کرنے کا اللہ نے وعدہ دیا ہے اور یہ امت معدودہ ہیں جن کا خدا نے قرآن میں ذکر کیا ہے۔

ولئن اخرنا عنهم العذاب الى امة معدودة ليقولن ما يحبسه الا يوم
ياتيهم ليس مصروفا عنهم

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۷۔ [illegible]
[illegible] علیہم السلام بھی ہوں گے۔ [illegible]
[illegible] بھی اٹھائے جائیں گے اور وہ بھی ان کے [illegible] ہوں گے۔

۸۔ روایات سے پتہ چلتا ہے کہ ظہور کے نزدیک وہ تین گروہوں میں تقسیم ہوں گے۔
۱۔ ایک گروہ مکہ میں داخل ہوگا یا دوسرے لوگوں سے پہلے وہاں پہنچ جائے گا۔
۲۔ ایک گروہ وہاں میں [illegible] آپ کے پاس آئے گا۔
۳۔ ایک جماعت والے [illegible] آپ [illegible] پتہ چلے گا۔ [illegible]

امام [illegible] علیہ السلام سے روایت ہے [illegible] صاحب الامر کے لیے بعض ان دروس
[illegible]

[illegible] محقق [illegible] جو [illegible]

[illegible] ختم ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ آپ [illegible]

[illegible] یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فان یکفر بہا ھؤلاء فقد وکلنا بہا قوما لیسوا بہا بکافرین

[illegible] جن کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے

فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المومنین

اعزۃ علی الکافرین [illegible]

[illegible] روایت [illegible] میں نے پڑھا ہوں گے جو [illegible] کو

[illegible] جو وہ ہوں گے تمہیں دیکھ

[illegible] وقت [illegible] ان کا نام ان کے باپ کا نام اس کا

[illegible] معلوم ہوگا۔ [illegible] آپ پر قربان جاؤں ان سب میں

[illegible] ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا جو دل میں ان کے

[illegible]

[illegible]

[illegible] پہلے ہوگا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آزمائشی اقدام اور نفس زکیہ کا قتل

حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کے وقت حکومتی ادارے سرگرم عمل ہوں گے جیسا کہ روایات بتاتی ہیں اور جس سے منطقی طور پر چند امور سمجھ آتے ہیں

۱- حجاز کی حکومت اپنی کمزوری کے باوجود اپنے لشکر کو اکٹھا کرے گی تاکہ وہ ظہور امام کا سامنا کر سکے۔ مسلمان مکہ میں اس کے ظہور کے انتظار میں ہوں گے اور امام مہدی علیہ السلام کے لیے موسم حج میں سرگرم عمل ہوں گے۔

۲- دوسری طاقتوں کی [illegible] ایجنسیاں جو کہ حکومت حجاز کی مدد میں کام کر رہی ہوں گی امام مہدی علیہ السلام کا پتہ لگانے میں سرگرم ہوں گی (ماہ رمضان کی آسمانی آواز [illegible] کی)

۳- سفیانی [illegible] ہوں گی کیونکہ وہ مدینہ سے فرار ہو کر [illegible] تلاش اور گرفتاری کے لیے ضروری ہوگا۔ [illegible] سفیانی کا لشکر مدینہ میں داخل ہو [illegible]

۴- [illegible] ہوگا۔ وہ مکہ میں بھی مصروف عمل [illegible] حکومت چند مہینے قبل قائم ہوئی [illegible] امام مہدی علیہ السلام کی تبدیلی حکومت ہے۔

۵- امام مہدی علیہ السلام [illegible] کا بھی مکہ میں موجود ہونا فطری امر ہے۔

[illegible]

امام مہدی علیہ السلام کے پروگرام کا اعلان

[illegible] قسم کی حکومت اور [illegible] میں امام مہدی علیہ السلام حرم شریف سے اپنی [illegible] کرنے کے [illegible] کا اعلان کریں گے اور مکہ پر قبضہ کریں گے۔ [illegible] امر ہے کہ [illegible] روایت میں [illegible] کی تفصیلات کو بیان نہیں کیا گیا ہے سوائے ان امور کے جن سے [illegible] انقلاب [illegible] پہنچتا ہے [illegible] نہیں ہو سکتا ہے۔

سب سے اہم [illegible] یہ ہے کہ امام مہدی اپنے اصحاب و رشتہ داروں میں سے ایک نوجوان کو اپنے ظہور سے پندرہ راتیں پہلے ۲۳ ذی الحجہ کو حرم میں بھیجیں گے تاکہ وہ آپ کے پیغام کو مکہ والوں کے سامنے پڑھ کر سنائے لیکن جیسے ہی وہ نماز کے بعد حرم میں [illegible] امام مہدی کا پیغام [illegible] کے چند جملوں کو پڑھیں گے یہاں [illegible] مسجد الحرام کے اندر [illegible] شہادت کا [illegible] آسمان میں [illegible]

[illegible]

[illegible] کی پشت پر [illegible]

[illegible]

۲۔ [illegible] ظلم اور [illegible] حضرت [illegible] کے مقدمات [illegible] امام مہدی علیہ السلام اعلان کرنے والے [illegible]

[illegible]

[illegible] امام مہدی علیہ السلام سے روایت ہے

[illegible] تمہیں بنی فلاں کی بادشاہت کے آخری ایام کی اطلاع [illegible] تو ہم [illegible] ایک ناجائز قتل حرام شہر میں قریش کی قوم کے [illegible] جان کو پیدا کیا۔ اس کے بعد بھی [illegible] رمضان میں [illegible] کرے گی۔ سوئے [illegible]

[illegible] ۳۳۳)

[illegible] روایت میں [illegible] (قوم قریش) اضافہ کیا گیا ہے [illegible] قریش کی قوم [illegible]۔

[illegible] علیہ السلام نے [illegible] مجھے [illegible] اپنے اصحاب میں سے [illegible] لوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ [illegible] تم سے کہہ رہا ہے کہ ہم اہل بیت رحمت

[illegible]

یہ بتایا تو [illegible] کہیں [illegible] چاہتے ہیں [illegible] چھوڑیں گے یہاں تک

حضرت [illegible] اور [illegible] اس وقت آپ [illegible]

[illegible] تھی [illegible] یہاں تک کہ [illegible]

[illegible] پاس [illegible] اور اپنی پشت [illegible]

طرف لگائیں گے۔ پھر [illegible] کی حمد [illegible] ثنا کریں گے۔ [illegible]

[illegible] صلوٰۃ پڑھیں گے [illegible] جو لوگوں میں سے اب

تک کسی ایک نے مدد کی ہوتی۔ [illegible]

روایت مرفوعہ میں طوی کا ذکر ہے جو [illegible] پہاڑیوں میں سے ایک پہاڑی کا نام ہے اور مکہ میں داخل ہونے والے دروں میں سے ہے اس میں جو نفس زکیہ کے بارے میں آیا ہے وہ مضبوط اور ثابت ہے [illegible] یہ ہے کہ آپ اور آپ کے اصحاب مسجد میں اکٹھے داخل ہوں گے [illegible] داخل ہوں گے۔ ابن حماد نے [illegible] مخطوطہ میں متعدد روایات بیان کی ہیں [illegible] مارا جائے گا اور [illegible] مکہ میں مارا جائے گا جو نفس زکیہ [illegible] مارا جائے گا [illegible] ص ۸۹، ۹۱، ۹۳ [illegible] جب نفس زکیہ اور اس کے بھائی قتل [illegible] قتل [illegible] تو [illegible]

[illegible]

[illegible] اس حدیث کو [illegible] یہ حدیث کہیں ملی۔

[illegible]

⊛ ⊛ ⊛

جاء الحق وزهق الباطل

امام مہدی علیہ السلام کا خطبہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible] ہو جائیں گے اور ڈر کر مسجد چھوڑ کر جانے لگیں گے یعنی [illegible] حکومت کا خوف [illegible] ہوگا اور جو لوگ آپ کو مارنے کا قصد کریں گے ان کا تعلق [illegible] حکومت [illegible] سے ہوگا۔ روایت پوری وقت کے ساتھ بتاتی ہے کہ مسلمانوں میں [illegible] امام مہدی علیہ السلام کی سخت طلب اور تڑپ ہوگی اور وہ کس شوق سے انتظار میں ہوں گے اور ساتھ یہ بھی اشارہ ہے کہ حکومت وقت کا خوف و ہراس بہت زیادہ ہوگا۔

اس نکتہ کی طرف توجہ کرنا ضروری ہے کہ اس دباؤ کی کیفیت اور خوف و ہراس [illegible] میں یہ بات بعید ہے کہ حضرت اور آپ کے تین سو اور کچھ ساتھی حرم اور مکہ کو [illegible] لیں گے اس بات کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ نفس زکیہ کا قتل جس وحشیانہ انداز سے [illegible] کا حرم میں قتل ہوگا اس سے اور خوف و ہراس پھیل چکا ہوگا---- اس لیے [illegible] ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو غیبی امداد دی ہے اس کے ساتھ [illegible] آپ نے طبعی اسباب کے حوالے سے بھی مکمل انتظام کر لیا ہوگا تاکہ آپ مسجد [illegible] میں پہ مکمل خطبہ دے سکیں اور خطبہ کے بعد حرم اور مکہ پر قبضہ کر سکیں۔ اور یہ کام آپ اپنے سینکڑوں بلکہ ہزاروں [illegible] کے ذریعہ کریں گے بلکہ اور مکہ کے لوگ بھی ہوں گے جیسا کہ روایت میں ہے کہ مکہ کے لوگ آپ کے ہاتھ پر [illegible] لیں گے۔ یعنی یہ لوگ آپ کے لیے انسانی قوت اور عسکری طاقت ہوں گے جو

[illegible] القدامات [illegible] اور [illegible]
[illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] جو [illegible]
[illegible] آپ سے [illegible] خاص اصحاب [illegible]
[illegible] مختلف امور میں قیادت کرے [illegible]
[illegible]

اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ ظہور کی حرکت ایک خونی حرکت یا خونی انقلاب ہوگا کیونکہ روایات میں نہیں ہے کہ آپ کے اعلان کے بعد کوئی جنگ یا قتل مسجد الحرام میں واقع ہوگا اور نہ ہی مکہ میں کسی معرکہ کا تذکرہ ملتا ہے۔ میں نے بعض علماء سے سنا تھا کہ امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب رات کو مسجد الحرام کے امام کو قتل کر دیں گے لیکن میں نے تلاش کے باوجود اس کو روایات میں نہیں پایا ہے۔ صاحب الزام الناصب نے اپنی کتاب میں بعض علماء سے یہ بات نقل کی ہے

"دسویں محرم کے دن حضرت حجت خروج فرمائیں گے۔ مسجد الحرام میں داخل ہوں گے۔ [illegible] آپ [illegible] اس کے خطیب کو قتل کریں گے۔ پس جب خطیب قتل ہو جائے گا تو آپ لوگوں سے غائب ہو جائیں گے اور جب رات چھا جائے گی [illegible] رات ہوگی کعبہ کی چھت پر چڑھ جائیں گے اور اپنے تین سو تیرہ [illegible] بلائیں گے [illegible] مشرق و مغرب سے [illegible] جمع ہو جائیں گے۔ لوگوں کو بیعت کی دعوت دیں [illegible]"

[illegible] روایت [illegible] کا متن ضعیف ہے۔ [illegible] روایت سے مخالف ہے۔

[illegible] یہ ہے کہ آپ کے ظہور کی حرکت امن و صلح [illegible] میں [illegible] ہوگا جو امام کو حاصل ہوگی اور [illegible]

آپ کے دشمنوں سے [illegible] حاصل ہو جائے گا [illegible] آپ [illegible]
[illegible] تیسری بات یہ ہے کہ آپ کا پلان
[illegible] مضبوط [illegible] آپ [illegible] حاصل [illegible]
[illegible] سوچے [illegible] اقدامات کے لیے
[illegible] روایات [illegible] کا موقع [illegible] جیسا کہ اس پر امام علیہ السلام کی خاص
حمایت اور توجہ بھی شامل ہو [illegible] کی قدرت
محفوظ رہے۔

اس رات کی شکوہ اور چمک کا سانس لے گا اس پر ہدایت کا پرچم لہرا دیا جائے گا اور اس پرچم سے انوار و روشنیاں ساطع و طالع ہوں گی [illegible] جبکہ دشمنوں اور عالمی خبر رساں ایجنسیوں کی یہ کوشش ہوگی کہ وہ آپ کی کامیابی کی خبر کو چھپا لیں اور اس طرح ظاہر کریں کہ مہدویت کے جھوٹے دعویداروں میں سے کسی ایک کی طرف سے یہ ہوا ہے جس طرح پہلے بھی [illegible] میں ختم کیا جا چکا ہے اور ان کا بھی خاتمہ کر دیا جائے گا۔ حالات [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] معلومات [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] امام مہدی [illegible]
[illegible] اس حرکت کے عالمی ہونے کا اعلان [illegible] تمام
[illegible] اپنی [illegible] میں بیان جاری کریں گے [illegible]
[illegible] خلاف آپ کی مدد کریں

[illegible]

[illegible] آ جائے گا اور
اسلامی قوموں میں [illegible] ہوگا۔ خاص طور سے جب حضرت بتائیں گے کہ ان کے
جد امجد نے جس معجزہ کی اطلاع دی تھی کہ [illegible] سفیانی کا لشکر مدینہ کی طرف روانہ ہوگا
[illegible] بیداء میں زمین پھٹے گی اور وہ سب اس میں غرق ہو جائیں گے ایک دو کے علاوہ
سب ہلاک ہو جائیں گے اور جب تک یہ معجزہ ظاہر نہ ہوگا حضرت مکہ سے خروج نہ
فرمائیں گے۔

مکہ میں آپ کے قیام اور اس میں آپ کے اقدامات کے متعلق روایات بہت
کم ہیں، ایک روایت میں ہے کہ [illegible] مکہ میں قیام کریں گے جتنا خدا چاہے گا کہ آپ
وہاں قیام کریں۔ ([illegible] ص ۲۲۴)

ایک روایت میں ہے کہ کعبہ شریف کے چوروں پر آپ حد جاری کریں گے۔
ہوسکتا ہے کہ [illegible] جو آپ سے پہلے [illegible] تھے آپ
[illegible] آپ اسلامیان عالم سے خطاب کریں ان کے لئے
بیانات [illegible] آپ عالمی سیاسی [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible] چلیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

مدینہ منورہ اور حجازی آزادی

[illegible]

ایران و عراق میں اردو تحقیق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لا إله إلا الله حقا حقا لا إله إلا الله تعبدا [illegible] عليه معو

[illegible] عوص وحيد ومذل كل جبار عنيد [illegible] كشفي حس

[illegible] المذاهب وتضيق علي الارض بما رحبت اللهم

خلقتني وكنت غنيا عن خلقي ولولا نصرك اياي لكنت

من المغلوبين - يا منشر الرحمة من مواضعها ومخرج البركات من

معادنها ويامن خص نفسه بشموخ الرفعة فاولياؤه بعزه

[illegible]

[illegible]

قدس کی جانب پیش قدمی

آپ [illegible] کے ساتھ [illegible] وقت آپ سے بہت سا [illegible]
[illegible] چلے ہوں گے [illegible] سفیانی [illegible] میں ہوگا یہاں تک کہ [illegible]
[illegible] لوگ (شعیب بن محمد) جو [illegible]
[illegible] تھے وہ وہاں سے نکل [illegible] سفیانی سے جو [illegible] محمد کے ساتھ [illegible]
[illegible] سفیانی [illegible] میں چلے [illegible] اپنے اوپر [illegible]
طرف [illegible] چلے جائیں گے [illegible] ہے "اس سفیانی
[illegible] اس سے [illegible] قتل [illegible] کا [illegible] خبر لانے والا بھی
نہیں بچے گا۔ [illegible] میں سے جو کلب (قبیلہ کا نام ہے جو سفیانی
کے ننھیال [illegible] ہے (ص ۲۲۲)

یہ روایت چند [illegible] رہی ہے

1. امام مہدی [illegible] حاصل ہوئی [illegible] سے [illegible] میں داخل ہوں گے۔

2. دمشق سے [illegible] کے [illegible] قدس کے [illegible] سے پہلے اس خطہ کی [illegible] طرح بھی [illegible] ہے۔

[illegible] میں امام مہدی علیہ السلام کا [illegible] میں ایک حرف ہوگا اور ان
[illegible] کی کامیابیاں [illegible] سے پہلے آپ [illegible]
عراق [illegible] حاصل [illegible] چکے ہوں گے اور [illegible] میں آپ کی
[illegible] امام مہدی کی
[illegible]
[illegible]

[illegible] کا [illegible] ہوگا [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] امام مہدی علیہ السلام
[illegible] سفیانی [illegible]
[illegible] امام مہدی سے مقابلے میں [illegible]
[illegible] بتاتی ہے [illegible]
[illegible] اور وہ اقوام جو دوسروں کو اپنا غلام بناتی ہیں ان سب کی
[illegible] کوئی اور" اور قربانی بھی کوئی اور دے اور [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible] کی عوامی صورت حال یہ ہوگی کہ امام مہدی علیہ السلام [illegible] میں [illegible]
[illegible] سفیانی [illegible] امام مہدی کی [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کامیاب [illegible] جنگ میں [illegible]
[illegible] دمشق [illegible]
[illegible] سفیانی کا لشکر امام مہدی [illegible]
[illegible] ہوگا [illegible] امکان [illegible]

[illegible]

حضرت مہدی [illegible] بیت المقدس [illegible]

[illegible]

[illegible] مہدی سے متاثر ہو [illegible] تھی اور سفیانی کو اس کے رشتہ دار [illegible] بلکہ اس کے ساتھ [illegible] فوج ہوگی وہ بھی اسے شرم دلائیں گے [illegible] روانہ ہوں گے۔

... میں ... علیہ السلام سے روایت ہے ... سفیانی ...
... سے مخلوق خدا سفیانی پر غضب ناک ہو گی ...
... پہاڑ اپنی چٹانوں سے اور درخت ...
... متعلق سفیانی کے اصحاب و ...
... گا۔ پس حضرت مہدی ...
... پکڑیں گے ... درخت سے پیوست کر دیں گے جس کی ٹہنیاں لگی ہوئی ...
(...)

یہ ... روایت میں ہے ... امام مہدی علیہ السلام کے کمانڈروں میں سے ایک ... جس کا نام صہیب ... اسے قیدی بنائے گا۔ پھر ... کو ... درخت کی طرف ... جس کی ٹہنیاں لگی ہوئی ہیں پس اس جگہ سے ... جیسے ... (... ج ۲ ص ...)

... روایت ... بھی ... کسی اور طریقہ سے ذکر کرتی ہیں ... جائے گا جو ... (مہدی) کے اصحاب ہیں پس ... (شکست دجال) ... اصحاب ... قتل ... جائے ... میں سے بہت کم بچیں گے۔"
(... ص ...)

سنی شیعہ ... میں ... ہے کہ مسلمان آخری زمانہ میں یہود کے ساتھ جنگ ... تو ... احادیث کا ... شارہ ہے کیونکہ مفسرین اور تفسیروں میں ... پائی جاتی ہے ... روایت ہیں جو "بعثنا علیکم عبادا لنا اولی باس شدید" ... تفسیر میں ... امام مہدی اور آپ کے اصحاب ہیں" ... کے علاوہ اور دلائل بھی ہیں۔

... مشہور حدیث جسے مسلم ... ہے ...
... مسلمان یہودیوں سے جنگ ...
... درخت اور پتھر ...
... پیچھے کا ... مسلمان ... یہودی ہے ... پیچھے چھپا ...
...
...
... مسلم ... باب الفتن میں اور بخاری نے کتاب المناقب ...
... یہودی تم سے جنگ کریں گے ...
...

... جو ... طرف ...
... بہت ... روایت ... حضرت ... کا ...
... کریں گے۔
... فتح حاصل ... بعد ہو گا

... میں شامل ہوں گی ...
... تعداد ... مسلمانوں کا اور امام مہدی ... بعض روایات میں ... ہے کہ سفیانی کا لشکر ... لیکن ...
... سے جنگ ... بڑی تعداد ... شامل ... حضرت مہدی ... دمشق تک ...

[illegible] ہے۔

[illegible] روایت میں [illegible] [illegible] سے [illegible] اس سے [illegible] [illegible] ہوسکتا ہے [illegible] بعض [illegible] [illegible] [illegible] قدس [illegible] بیٹھے ہوں۔ [illegible] لشکر کا [illegible] [illegible] [illegible] ہوگا

[illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] افواج کا [illegible] بھی [illegible] [illegible] میں [illegible] عراق [illegible] اور دیگر مسلم ممالک کے لوگ بھی شامل ہوں گے اور [illegible] بھی [illegible] شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ [illegible] [illegible] بھی [illegible]۔

(میں سمجھتا ہوں [illegible] قدس کی فتح کے لیے جس ۱۰ ملین فوج کی تیاری کا علم دیا گیا ہو سکتا ہے [illegible] جس طرح اس تعداد کی وسعت بتائی گئی ہے [illegible] میں [illegible] پوری طاقت لگا [illegible] لشکر [illegible] گا اور اس کی پشت پر [illegible] ہوگا [illegible] بھی [illegible] لشکر جنگ میں شریک ہوگا تو کوئی بعید نہیں ہے کہ کل [illegible] جو امام [illegible] علیہ [illegible] میں [illegible] جس میں reserve بھی شامل ہوں گے اور [illegible] کے پیچھے [illegible] پہنچنے والے بھی شامل ہوں گے اس سب کی تعداد دو کروڑ ہوگی جو تمام اسلامی ممالک میں سے ہوں گے [illegible] کا تعلق ایران سے ہوگا [illegible] [illegible] کا [illegible] قرار [illegible]۔ (مترجم)

باوجودیکہ اس تعداد [illegible] اپنی کتاب میں جو روایت درج کی ہیں جن میں سے [illegible] حضرت قدس کی طرف دس ہزار سے [illegible] افراد پر مشتمل لشکر کے ساتھ جائیں گے (ملحوظ اس تعداد میں ۹۵ [illegible] لیکن اس سے ایک روایت میں ۱۰۶ پر درج کی ہے جس میں [illegible]

[illegible] حضرت مہدی [illegible] میں [illegible] آپ [illegible]
[illegible] شخص [illegible] بیت المقدس میں [illegible] گا
[illegible] [illegible] ۳۶ [illegible]
[illegible] محصور [illegible]
[illegible] آپ کا [illegible] میں [illegible] ۳۲ [illegible]
[illegible] بیت المقدس [illegible] راستے [illegible] متعلق [illegible] جو
آپ [illegible] [illegible] میں روایت ہے [illegible] حضرت مہدی علیہ [illegible] بیت المقدس [illegible] میں [illegible] بیت المقدس [illegible] ہٹ [illegible] سے پہلے [illegible]

[illegible] قدس میں [illegible] ہوتا ہوا [illegible] [illegible] آپ [illegible] [illegible] صورت [illegible] جانے کی وجہ سے سیاسی [illegible] کے دور بعد وہ امام مہدی [illegible] [illegible] گے اور اپنی [illegible] [illegible] روایت میں ہے [illegible] [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا [illegible] ہوگا [illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible] میں جو رعب و دبدبہ حاصل [illegible] بھی شامل ہے جو امام مہدی علیہ السلام کو خدا کی طرف [illegible] حضرت اپنے ظہور کی حرکت کے [illegible] بعد میں موقع کی مناسبت سے استعمال کریں گے۔ ان کا

عربی قوم پر بہت زیادہ ہوگا نیز ان کی حکومت جو اقتدار کے نشہ میں بدمست ہوگی اس ... شدید ... گی ... پڑے گا ... بہت تنگ پڑے گا البتہ انہیں ایک ... ہوگا ... ان کی وجہ سے ہوگی ... حضرت مہدی علیہ السلام ... جدید ... ہوں گے جو مغربیوں سے ... کا ... ان کے مقابلے کا حوصلہ نہیں ہوگا۔

★ ★ ★

حضرت عیسیٰ کا نزول

تمام مسلمان ... بات پر متفق ہیں کہ حضرت روح اللہ عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں آسمان سے ... تشریف لائیں گے اور اکثر مفسرین نے اس آیت کی تفسیر یہی کی ہے

وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيمة

يكون عليهم شهيدا (سورۂ نساء آیت ۱۵۹)

صاحب مجمع البیان نے ابن عباس ابو مالک قتادہ ابن زید اور بلخی سے اس بات کو نقل کیا ہے اور اسی قول کو طبرسی نے اختیار کیا ہے۔ بحار میں امام باقر علیہ السلام سے اس آیت کی تفسیر میں روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے پہلے دنیا کی طرف آئیں گے یہود و نصاریٰ میں ... باقی نہیں بچے گا مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور حضرت مہدی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ (بحار ج ۱۴ ص ۵۳۰)

کتب شیعہ و سنی میں حضرت عیسیٰ کے نزول کی احادیث بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے مشہور حدیث یہ ہے کہ آپ نے فرمایا "اس وقت تمہاری کیسی حالت ہوگی جب ابن مریم علیہ السلام تمہارے درمیان اتریں گے اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا (بحار ج ۱۴ ص ...) ... نے ... باب نزول عیسیٰ علیہ السلام میں ذکر کیا ہے (بحار ج ...) ... مخطوط کے ص ۱۵۹ سے ص ۱۶۲ تک اس عنوان سے ... باندھے ہیں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا ...

[illegible]

[illegible]

ملک تھے جو مسلمانوں سے ... ہیں۔

... بھی ... حضرت مسیح علیہ السلام مختلف ممالک کا دورہ کریں گے ...

... آپ کے ہاتھ پر ... گا اور آپ ...

... کے ساتھ ...

... آپ ... مسلمانوں اور عربی حکومت کے درمیان ...

عداوت کی صورت ... ہوگی ... اور یہ عربی حکومتیں

... حضرت مہدی علیہ السلام کی حکومت ... پر منتقل کروا دیں گے۔

حضرت مہدی علیہ السلام سے پیچھے ... شاید اس وقت پہنچیں گے جب عربی

... ہوگا ...

... اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت

مہدی علیہ السلام سے پیچھے ... پہنچیں گے اور اس وقت مسلمانوں کی حمایت میں ...

... موقف ... ہیں گے۔

... طرف سے مسلمانوں پر

... بھی شامل ... ہوگی ... عربی عوام کی حمایت

... حضرت مسیح علیہ السلام کو حاصل ہوگی اور اس وجہ سے عربی حکومت کو اپنا اقتدار

خطرہ میں نظر آئے گا اور وہ مسلمانوں پر ... حملہ کر دیں گے۔

❀❀❀

مسئلہ قتل دجال

امام مہدیؑ اور غربی اقوام کا معاہدہ صلح

صلح و مصالحت کی احادیث بہت زیادہ ہیں۔ یہ معاہدہ اس بات پر ہوگا کہ یہ دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کریں گے حملہ نہیں کریں گے اور امن و صلح صفائی سے رہیں گے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ذریعہ امام مہدی علیہ السلام کی غرض یہ ہوگی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے مسیحوں میں کام کرنے کا موقع فراہم کریں اور یہ کہ غربی اقوام ہدایت کے لیے طبعی راستہ اپنائیں تاکہ ان میں ایک سیاسی اور عقائدی تحول اور تبدیلی پیدا ہو سکے۔ ان کی حکومتوں کی بے وقعتی اور کمزوری ان پر ظاہر ہو سکے ان کی قلت و پستی واضح ہو جائے۔

رسول اللہؐ کے صلح حدیبیہ اور اس صلح نامہ میں کافی مشابہت پائی جاتی ہے۔ صلح حدیبیہ دس سال کے لیے تھی جب کہ یہ صلح سات سال کے لیے ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے صلح حدیبیہ کو فتح مبین قرار دیا۔ چونکہ قریش کے چودھروں نے اسے توڑ دیا اور اس طرح ان کی نیتوں کا کھوٹ اور خبث باطن سب پر روشن ہو گیا اور یہ بات لوگوں کے اسلام میں داخل ہونے کا سبب بنی اور مکہ سے مشرکوں اور کافروں کے خاتمہ کا جواز بنا۔ اسی طرح غربی کفار اور جابر لوگ بھی اس معاہدہ کو یکطرفہ طور پر توڑ دیں گے اس طرح ان کی سرشت عربی سے پردہ اٹھے گا۔ اس لاکھ سپاہیوں کے ساتھ وہ مسلمانوں کے مقابلے پر اپنی فوج چڑھائی کریں گے اور اس طرح ایک بڑی جنگ ہوگی جو کہ عظیم قدس سے بڑی ہوگی۔

نبی کریمؐ سے روایت ہے "تمہارے اور روم کے درمیان چار صلحیں ہیں اور چوتھی صلح آل ہرقل سے ہوگی جب ہوگی جو کہ سات سال (یہ روایت میں ہے)" عبدالقیس کے ایک شخص مستورد بن غیلان نے آپ سے عرض کی کہ "یا رسول اللہ اس وقت لوگوں کا امام کون ہوگا؟" تو حضرتؐ نے فرمایا میری اولاد سے مہدی۔" (الکافی ج ۵ ص ۱۸)

حافظ ابو نعیم کے اربعین حدیث (جو امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں ہے)

حدیث نمبر ۲ ہے۔

حذیفہ یمانی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا "آپ کے درمیان اور بنی اصفر (روم) کے درمیان صلح ہوگی پس وہ آپ سے (عورت کے حمل کی مدت کے برابر) عہد شکنی کریں گے خشکی اور سمندر سے وہ اسی پرچم کے ساتھ آئیں گے ہر پرچم کے نیچے بارہ ہزار ہوں گے یافا اور عکا کے درمیان اتریں گے ان کی مملکت کا جو سربراہ ہوگا وہ اپنی کشتیوں کو جلا دے گا پس وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا کہ اپنے ممالک کی طرف سے جنگ کرو۔ پس وہ جنگ میں داخل ہوگا۔ لشکر دوسرے لشکر پر حملہ کرے گا یہاں تک کہ جو شخص ... میں ہے وہ تمہاری مدد کرے گا۔ پس اس دنیا کا رحمن اپنا نیزہ ان میں مارے گا اور ... میں اپنی تلوار چلائے گا اور ان میں اپنے تیر کو پھینکے گا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کا بڑا قتل ہوگا۔ مخطوطہ ابن حماد ص ۱۳۱ اور ص ۱۳۲ میں ہے۔

... سمندر ... میں اپنی فوجیں اتاریں گے اور یہ ملاحم (فتنہ و فساد) ہوں گے ص ۱۱۵ میں ہے۔ ... مہدی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ (قتل) ذبح میں ایک گزر چکا ... ہوتی ہے۔

... میں ... مارے گا اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ... بھی ... بھیجے گا اور فرشتوں کو اتارے گا۔ ص ۱۳۲ میں ہے "پھر اللہ تعالیٰ

[illegible] کا خون کے چہروں پر [illegible]

[illegible] میں وہ مسلمانوں [illegible]

[illegible] گے [illegible]

[illegible] اصحاب محمدؐ کے لیے [illegible] اس سے [illegible]

[illegible] ہوتا ہے کہ یافا اور عکا کے درمیان اور [illegible]

[illegible] ہوگا کہ وہ فلسطین کو دوبارہ یہودیوں [illegible]

[illegible] اس جگہ دوبارہ اسرائیل کی حکومت قائم [illegible]

[illegible] یہودی ہوں گے جو کہ مغربی ممالک میں [illegible]

[illegible] یہودی [illegible] ہوں گے۔

بعد والی روایت میں موجود ہے کہ ان کی افواج مصر سے لے کر [illegible] ساحل تک ساحل سمندر پر موجود ہوگی۔ حدیث [illegible] کی روایت ہے "رسول اللہ کے لیے فتح ہوگی [illegible] فتح [illegible] رسول اللہ کو بھیجا ہے اس وقت سے [illegible] فتح [illegible] مبارک ہو جنگ ہے [illegible] جس کے قصہ میں [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے کہ اس وقت جنگ ہے [illegible] ہوتی ہے کہ مسلمانوں کی روم کے ساتھ جنگ [illegible] حضرت مہدی کی آمد اور حضرت عیسیٰ کے [illegible]

[illegible] فلسطین [illegible]

[illegible]

[illegible] **یعذبکم عذابا الیما** [illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

وہ ہوں گے جو مکار ہوں گے وقت وموقع کے انتظار میں ہوں گے۔ روم پر فتح حاصل کرنے کے بعد ان عربوں پر امام مہدیؑ کے ہاتھوں حد کا دردناک عذاب ہوگا۔

ص ۱۳۱ پر حدیث بیان کی ہے اس جنگ کے شہداء کا ثواب بدر کے شہداء کے برابر ہوگا جو کہ رسول اللہ کے ہمراہ تھے۔ "رسول اللہ نے فرمایا" بہترین مقتولین جو آسمان کے سائے کے نیچے مارے گئے ہیں جب سے اللہ تعالیٰ نے زمین کو خلق کیا ہے سب سے پہلا ہابیل ہے جسے قابیل ملعون نے ظلم کے ساتھ قتل کر دیا۔ پھر انبیاء کے ہمراہ مقتولین ہیں جن کو ان امتوں نے جن کی طرف وہ مبعوث ہوئے قتل کیا۔ جب انہوں نے ان سے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دی۔ پھر مومن آل فرعون ہے۔ پھر صاحب یاسین ہے۔ پھر حمزہ بن عبدالمطلبؑ ہے۔ پھر بدر اور احد کے شہداء ہیں۔ پھر جنگ احزاب وحنین کے شہداء ہیں پھر میرے بعد کے مقتولین ہیں جنہیں فاجر سرکش خوارج قتل کریں گے پھر اپنے ہاتھ کو پھیرا اس تعداد میں جو اللہ چاہے راہ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہدین ہیں۔ یہاں تک کہ روم کے ساتھ بڑی جنگ ہوگی۔ اس جنگ کے مقتولین بدر کے مقتولین کی طرح ہیں۔ روایت میں حدیبیہ کے مقتولین کا بھی ذکر ہے یا شاید راوی سے چوک ہوگئی ہے۔ کیونکہ حدیبیہ میں کوئی جنگ نہیں ہوئی ہے اور وہاں کے مقتولین نہیں ہیں۔

ہمارے حوالوں میں اہل بیت علیہم السلام سے مروی ہے کہ سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کے اصحاب اور امام مہدی علیہ السلام کے ہمراہ جو شہداء ہوں گے یہ تمام شہداء سے افضل ہیں۔ جتنے بھی روئے زمین پر راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں چاہے نبی اکرمؐ کے ہمراہ ہی کیوں نہ تھے۔

ابن عربی حمد کے وقت بعض روایات متفق ہیں کہ صلح کی مدت سات سال ہوگی لیکن دو سال بعد ہی وہ غداری کریں گے۔ بعض میں ہے کہ تین سال بعد غداری کریں

روایت میں ہے کہ مخطوط میں حماد کی سے ارطاۃ سے روایت ہے اس سے بیان ... (ص) قلب سے ... کے بعد روم سے سرکش اور امام مہدی علیہ السلام ... صلح سے ایک معاہدہ پر متفق ہوں گے یہاں تک کہ تجارتی تعلقات بھی ... ہوں گے اور ایک دوسرے کی طرف آمد و رفت ہوگی۔ وہ اپنی کشتیاں بنانے میں ... کریں گے یہاں تک کہ روم اپنے بحری بیڑے کو صور اور عکا کے درمیان ... لے آئیں گے ... بہت بڑی جنگ ہوگی ملاحم (فتنے) ہوں گے۔

اور روایت گزر چکی ہے کہ ایک عورت کی مدت حمل کے بعد غداری کریں گے ... معاہدہ صلح کو توڑ دیں گے۔

❁ ❁ ❁

مغربی اقوام کا قبول اسلام

امام مہدیؑ
کی
عالمی حکومت

امام مہدیؑ کی عالمگیر حکومت

وہ آیات شریفہ جو حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور سے تفسیر ہوئی ہیں اور وہ آیات شریفہ جن میں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی بشارت دی گئی ہے بتاتی ہیں کہ آپ کی مہم ایک بہت بڑی ربانی اور الٰہی مہم ہے اور اس کی متعدد اطراف و جہات ہیں اور اس کے اہداف و مقاصد بہت بڑے ہیں اور یہ روئے زمین پر انسانی زندگی میں ہر لحاظ سے تبدیلی لانے کا عمل ہے اور انسانیت کے لیے ہر حوالہ سے ایک نئی فصل و حالت کا آغاز کرتا ہے۔ اگر امام مہدی علیہ السلام کی مہم کا مقصد فقط نئے سرے سے اسلام کو متعارف کرانے کے علاوہ الٰہی تہذیب و تمدن اور شریعت و حکومت کا قیام اور اسلام کے نور کو پوری دنیا میں عام کرنا ہی ہوتا تو یہی کافی تھا لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ آپ مادی حوالوں سے انسانی زندگی میں ایک بہت بڑا انقلاب بپا کریں گے یہاں تک کہ حضرت مہدیؑ کے زمانہ اور آپ کے بعد آنے والے دور کا قیاس گزشتہ انسانی زندگی کے کسی بھی مرحلہ کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا ہے چاہے وہ مرحلے کتنا ہی ترقی یافتہ کیوں نہ رہے ہوں

[illegible] پر بھی اقدامات کرتے ہوں گے کہ اس سے یہ دوسری [illegible] ایک مخلوق کا دوسری مخلوق [illegible] اور اس طرح عالم غیب و شہادت میں ایک قسم کی وحدت بحال [illegible] اور اخروی زندگی کے شروع ہونے سے مکمل ہوگا۔ اس جگہ [illegible] پہلوؤں کی طرف چند اشارات بیان کیے جاتے ہیں جن کی اس [illegible]

زمین سے ظلم کا خاتمہ

[illegible]

[illegible] ٹکڑوں میں قتل کیے گئے۔

[illegible]

[illegible] سورۃ رحمن کی آیت [illegible] یعرف المجرمون بسیماھم فیوخذ بالنواصی و الاقدام [illegible] امام صادق علیہ السلام [illegible]

[illegible] حضرت قائم [illegible] (غیبت نعمانی ص [illegible])

امیرالمومنین علی علیہ السلام سے روایت ہے

ان اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اچانک ہم اہل بیت میں ایک کے ذریعہ فرج اور خوشی [illegible] میں سے بہترین کا فرزند ہے [illegible] تلوار رکھے گا اور ان کا قتل ہی کرے گا [illegible]

[illegible] علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا رسول خدا [illegible] (غیبت نعمانی ص [illegible])

[illegible] آپ کے جد امجد کی طرف سے آپ کے پاس ہے اس میں یہ تحریر ہے واقتل ثم اقتل ولا تستتیبن احدا "قتل کرو پھر قتل کرو اور کسی کو [illegible]"

[illegible]

[illegible] راضی ہو گیا ہے [illegible]

عبدالعظیم حسنی کی امام جواد علیہ السلام سے اسی حوالے میں روایت ہے جب آپ نے عقد یعنی دس ہزار کا لشکر پورا ہو جائے گا تو اللہ کی اجازت سے خروج فرمائیں گے۔ وہ آپ مسلسل اللہ کے دشمنوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ اللہ راضی ہو جائے گا۔ میں نے کہا انہیں کیسے معلوم ہو گا کہ اللہ راضی ہو گیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل میں رحمت ڈال دے گا بلکہ بعض روایات میں ہے کہ اتنا زیادہ قتل دیکھ کر آپ کے بعض صحابہ کے دل میں شک پڑ جائے گا اور وہ آپ پر اعتراض کریں گے یہاں تک کہ جب آپ ثعلبیہ (عراق میں ایک جگہ کا نام ہے) پہنچیں گے ایک آدمی جو لوگوں میں نسبتاً طور پر سب سے زیادہ مضبوط ہو گا۔ وہ اٹھے گا اور وہ کہے گا یہ شخص یہ کیا کر رہا ہے؟ خدا کی قسم! تم تو لوگوں کو اس طرح مار رہے ہو جس طرح بھیڑیا بکریوں کے ریوڑ پر حملہ آور ہوتا ہے یہ کس لیے ہے کیا یہ رسولؐ سے کوئی عہد نامہ ہے یعنی وہ (غیر سید) سوال جو بیعت لینے کا انچارج ہو گا اس سید زادے سے کہے گا کہ تم خاموش ہو جاؤ ورنہ جو تمہاری دو آنکھوں کے درمیان ہے اسے اڑا کر رکھ دوں گا یعنی گردن زنی کی دھمکی دے گا تو حضرت قائم علیہ السلام فرمائیں گے اے فلاں! چپ ہو جاؤ۔ پھر اس سید زادے کو مخاطب کر کے حضرت فرمائیں گے۔ ہاں! خدا کی قسم میرے پاس رسول اللہؐ کا عہد نامہ ہے۔ پھر فرمائیں گے کہ اے فلاں وہ صندوق لے کر آؤ جب وہ صندوق آئے گا تو آپ اس میں سے رسول اللہؐ کا عہد نامہ نکال کر اسے پڑھ لیں گے۔ تو وہ سید زادہ کہے گا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں۔ آپ اپنے سر کا مجھے بوسہ لینے دیں۔ حضرت اس کی طرف سر کریں گے اور وہ آپ کا بوسہ لے گا۔ پھر کہے گا اللہ آپ پر مجھے قربان کرے آپ ہماری بیعت کی تجدید کریں پس ان کی تجدید کی جائے گی یعنی دوبارہ بیعت لی جائے گی"۔ (بحار، جلد ۵۲، ص ۳۴۳)

یہ بات بہت ضروری ہے کہ اس وقت آپ کے پاس کچھ ایسی علامات

بھی ہوں گی جس سے آپ کے اصحاب اس عہد نامہ کو رسول اللہؐ کی طرف سے سمجھیں اور ان کی یہ خواہش کہ آپ تجدید بیعت کریں تو یہ اس لیے کہ اس قسم کا اعتراض ایک طرح سے ان کی بیعت میں خلل ڈال رہا ہے اور ان کی پہلی بیعت مشکوک ہو جائے گی۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام جو قتل اور ظالموں کی نابودی کی سیاست اپنائیں گے۔ یہ قتل میں اسراف اور تشدد ہے۔ لیکن حقیقت میں مسلم معاشرہ اور انسانی معاشرہ کو ان خونی اور ظالموں کے وجود سے پاک کرنے کے لیے یہ عمل جراحی ضروری ہو گا۔ اس کے بغیر ظلم کا خاتمہ اور عدالت کا قیام ممکن نہیں ہو گا اور نہ ہی ان سرکشوں سے نجات ہو سکے گی۔ جو لوگ یہ فرض کریں گے کہ امام ان کے ساتھ نرمی اور مہربانی کی سیاست اختیار کریں۔ انسانی معاشرہ میں ظالموں کی مثال درخت کی خشک ٹہنیوں کی مانند ہے بلکہ یہ کینسر کا پھوڑا ہیں۔ مریض کو نجات دلانے کے لیے ضروری ہے کہ اسے جڑ سے اکھاڑ دیا جائے خواہ اس علاج کے لیے کتنا خرچہ کیوں نہ ہو۔ اس سیاست میں شک کرنے والوں کو جو بات اطمینان دلا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ سب کچھ رسول اللہؐ کے عہد نامہ جو آپ نے حضرت مہدیؑ کے لیے لکھ دیا تھا اس کے مطابق ہو گا۔

اللہ تعالیٰ حضرت مہدی علیہ السلام کو لوگوں اور ان کی شخصیات کے متعلق علم عطا کرے گا اور وہ ہر شخص کو نور خدا سے دیکھیں گے اور اس کی بیماری اور علاج جان لیں گے کہ جس سے ہدایت حاصل کرنے کی امید ہو گی اسے قتل نہیں کریں گے لیکن جس کے متعلق یہ امید نہیں ہو گی اسے قتل کریں گے جیسے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے اس بچے کو قتل کر دیا تھا کہ وہ بچہ اپنی برائیوں اور خون خرابے کے ذریعے ماں باپ کے لیے پریشانی و مصیبت کا باعث بن سکے بلکہ احادیث میں ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ ظاہر ہوں گے اور آپ کے معاونین میں سے ہوں گے اور ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام اپنا لدنی علم استعمال کریں گے۔ ہم نے اسے اپنی طرف

[illegible] (آیت ۹۵)۔

[illegible] موسیٰ [illegible]

حاتم [illegible] بھی منسوخ ہو گا قتل اس لئے کہ [illegible] درخت [illegible]

شجر [illegible] جائے۔ حضرت خضر علیہ السلام اور امام مہدی علیہ السلام کے دیگر اعوان اور

انصار کا [illegible] ہو گا اور [illegible] حق [illegible] ہوگا اور ظاہری اوضاع

[illegible] نہیں ہونے کا حق بھی ہو گا۔

[illegible] میں ہے کہ امام مہدی علیہ السلام لوگوں میں علم واقعی سے فیصلہ [illegible]

گے [illegible] نہیں [illegible] گا [illegible] طلب نہیں کریں گے اسی طرح آپ

ظالموں [illegible] بھی علم [illegible] کریں گے۔ آپ کے اصحاب لوگوں

کے درمیان فیصلے [illegible] فاجروں [illegible] کا قلع قمع کرنے میں بھی سیاست اپنائیں

گے لیکن باقی امور میں لوگوں سے ظاہری طور پر معاملات کریں گے۔ حضرت خضر علیہ

السلام اور آپ کے اصحاب کو خصوصی اختیارات حاصل ہوں گے۔

❀❀❀

تجدید واحیائے اسلام

[illegible] کا قول ہے

هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على

الدين كله ولو كره المشركون (سورۃ توبہ آیت ۳۳)

[illegible] ہدایت اور دین حق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تفسیر میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

[illegible] قسم ہے اس ذات کی

[illegible] (یعنی وقت ظہور ہوگا) جب دنیا میں کوئی ایک

[illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی

[illegible] (۹۰)

[illegible] یہود و نصاریٰ اور تمام قومیں مسلمان ہو جائیں

[illegible] ختم کر دیا جائے گا صلیب کو توڑ دیا جائے گا

[illegible] (۱۹۸)

ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون [illegible] کا مطلب ہے

[illegible] اسلام [illegible] گا

ابو بصیر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو عبداللہ امام صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ

خداوند عالم کے اس قول کے بارے میں لیظهره علی الدین ولو کره المشرکون [illegible]

فرمایا کہ خدا کی قسم اس کی تاویل ابھی تک نہیں آئی ہے تو میں نے کہا کہ میں آپ پر قربان

جاؤں اس کی تاویل کب آئے گی؟ تو آپ نے فرمایا کہ جب حضرت قائم علیہ السلام قیام

کریں گے پس جب قائم خروج کریں گے اور تمام کافر اور مشرکین آپ کے خروج کو

ناپسند کریں گے یہاں تک کہ اگر کوئی کافر یا مشرک کسی پتھر یا چٹان کے اندر ہوگا تو وہ پتھر

پکارے گا اے مومن میرے اندر کافر یا مشرک چھپا ہے اسے قتل کر دے پس

مومن اس کے پاس آئے گا اور اسے قتل کر دے گا۔ ([illegible] ص ۸۶)

حضرت امام باقر علیہ السلام سے لیظهره علی الدین کله کی تفسیر میں مروی

ہے۔ تمام لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اقرار کریں گے۔ (تفسیر عیاشی ج ۲ ص [illegible])

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے رعب کے ذریعہ حضرت قائم علیہ السلام

کی نصرت و مدد کی گئی ہے اور فتح سے آپ کی تائید کی گئی ہے" آپ منصور بالرعب اور

مؤید بالنصر ہیں۔ آپ کے لیے زمین چھپا دی جائے گی خزانے ظاہر ہوں گے اور

آپ کی حکومت مشرق و مغرب تک پہنچے گی اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے اپنے دین کو

تمام ادیان پر غالب کرے گا [illegible] زمین میں کوئی خرابی نہیں رہے

[illegible] روح اللہ عیسیٰ بن مریم [illegible]

[illegible] (ص ۹۱)

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ میرے والد سے اس قول کے متعلق

سوال کیا گیا وقاتلوا المشرکین کافة کما یقاتلونکم کافة سب مشرکوں سے جنگ

[illegible] جس طرح وہ سب تم سے جنگ کرتے ہیں اور اللہ کا قول حتی لا تکون فتنة

ویکون الدین کله لله [illegible] مشرکوں سے جنگ [illegible] فتنہ واقع نہ ہو اور دین سب کا

[illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام نے فرمایا کہ اس آیت کی

[illegible] ابھی نہیں آئی [illegible] بعد جب ہمارے قائم علیہ السلام قیام کریں گے تو جو

[illegible] ان کو [illegible] اس آیت کی تاویل دیکھے گا اور [illegible] محمد علیہ

[illegible] تک پہنچے گا [illegible] تک رات پہنچتی ہے [illegible] زمین پر شرک نہیں ہوگا جس

[illegible] (ص ۵۳)

[illegible] اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تفسیر میں آیا ہے ان هو الا ذکر للعالمین

ولتعلمن نباه بعد حین [illegible] تمام عالموں کے لیے ذکر ہے اور تم اس کی خبر

[illegible] بعد جان لو گے [illegible] (ج ۲ ص ۸۸)

[illegible] علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہ حضرت قائم علیہ السلام کے خروج کے

وقت ہوگا۔ ([illegible] ص ۲۹)

اللہ تعالیٰ کے اس قول کے متعلق سنریهم آیاتنا فی الآفاق وفی انفسهم

حتی یتبین لهم انه الحق [illegible] اپنی نشانیاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا مطلب یہ ہے [illegible]

[illegible] سے نکل جائیں [illegible]

[illegible]

[illegible] وله اسلم من في السموات والارض طوعا وكرها [illegible]

[illegible] قائل ہوں گے۔ [illegible]

[illegible] تبدیل [illegible] گا۔

[illegible] بیعت کریں [illegible]

[illegible]

[illegible] اس کی [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مہدی [illegible]

[illegible] قتل [illegible] گے اور [illegible]

[illegible] حضرت مہدی [illegible]

[illegible] تمام [illegible]

[illegible] ہوگا [illegible]

[illegible] مہدی علیہ السلام کو [illegible]

[illegible] فرق [illegible] اور [illegible]

[illegible] دیکھتی ہیں لیکن ان [illegible]

بہت سے اقتصادی [illegible] ضروری ہے کہ جس [illegible]

[illegible] دین و ایمان اور معنوی اقدار [illegible]

[illegible] فطرت میں ایک کمی محسوس ہوگی [illegible]

[illegible]

[illegible] امام مہدی علیہ السلام [illegible]

[illegible] سے مقدس [illegible]

[illegible] جیسے یہود سے اس کا معاملہ ہے۔

[illegible] حضرت مسیح علیہ السلام [illegible] اللہ کی طرف سے [illegible]

[illegible] حضرت مسیح علیہ السلام کا [illegible] اقوام میں ہوگا۔

[illegible] حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد سے [illegible]

[illegible] جب حضرت مسیح علیہ [illegible] امام مہدی

علیہ السلام [illegible] کی طرف [illegible]

[illegible] اور آپ کی عملی

عملی تائید کا سلسلہ رک جائے گا لیکن حکومتوں کی مخالفتوں کے باوجود مغربی قوم

میں حضرت مسیح علیہ السلام کے مؤید اور انصار موجود رہیں گے ان میں عقائد اور

سیاسی تبدیلی پیدا ہوگی اور [illegible] ملک میں یہ یک عمومی بحران جائے گی

[illegible] اقتصادی عوامل بھی ہوں گے [illegible] امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھوں رفاہیت عام ہوگی

[illegible] عالم اسلام میں [illegible] کی معاشی [illegible] رفاہیت اور آرام

[illegible] عجیب ہوگی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور یہی بات [illegible] کی طرف [illegible]

❀❀❀

مادی خوشحالی کا انقلاب

امام مہدی علیہ السلام کے متعلق احادیث سے اندازہ ہوتا ہے کہ معاشی خوشحالی [illegible] میں حیرت انگیز ترقی ہوگی۔ آپ کی قائم کردہ عالمی اسلامی حکومت میں [illegible] جو نبوت کے دور میں صادر ہوئیں [illegible]

[illegible]

[illegible] کی برآمدگی اور تقسیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مہدی [illegible]

[illegible]

معاشی اور طبیعی ثروت

[illegible] استعمال میں لانے سے ہوگی اور جو کچھ خدا نے زمین [illegible] سے فائدہ اٹھانے کی وجہ سے ہوگا۔

[illegible] علوم طبیعیات میں انقلاب انسانی زندگی میں ایک [illegible] امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی حدیث ہے "علم [illegible] دو حرف تھا پس آج تک لوگوں نے انہیں دو [illegible] جب ہمارے قائم علیہ السلام قیام کریں گے تو اللہ تعالیٰ باقی ۲۵ حروف [illegible] اور انہیں لوگوں میں پھیلا دے گا اور اس کے ساتھ دو حروف کو ملا دیا [illegible] یعنی ۲۷ حروف لوگوں میں عام ہوگا"۔ (بحارالانوار ج ۵۲ ص ۳۳۶)

[illegible] کے علم کی طرف اشارہ ہے لیکن اس کے ساتھ اللہ [illegible] کے بارے میں آخرت کے بارے میں علم [illegible] علوم طبیعیات [illegible] لوگوں کو بتائے اور [illegible] کے [illegible] حضرت ادریس علیہ السلام نے سینا پرونا سکھایا۔ [illegible] کشتیاں بنانا اور بڑھئی کا کام سکھایا۔ حضرت داؤد علیہ السلام [illegible] علیہ السلام نے زرہ اور اسلحہ بنانا سکھایا۔ اسی طرح باقی انبیاء [illegible]

۔۔۔ حدیث میں علم سے مراد [illegible] ہیں (تمام سائنس بارے میں علم) [illegible] سے متعلق علم سے مراد جو کچھ لوگوں کے پاس علوم ہیں ان علوم سے جو حضرت مہدی علیہ السلام لوگوں کو سکھائیں گے اس کی نسبت ۲ اور ۲۵ کی ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے "آگاہ ہو کہ ذوالقرنین کو دو سحاب کے درمیان اختیار دیا گیا اس نے سحاب ذلول کو منتخب کیا اور آپ کے صاحب (امام مہدی علیہ السلام) کے لیے اللہ تعالیٰ نے صعب کو ذخیرہ کر رکھا ہے۔ راوی کہتا ہے میں نے کہا صعب کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا جس میں رعد (گرج کڑک) صاعقہ (بجلی روشنی) اور برق (تیزی) ہے۔ پس آپ کا صاحب اس پر سوار ہوگا اور اسباب میں چڑھے گا سات آسمانوں اور سات زمینوں کے اسباب تک پہنچے گا پانچ آباد ہیں اور دو ویران ہیں۔ (بحارالانوار ج ۵۲ ص ۳۲۱)

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے "امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں مشرق میں مومن اپنے بھائی کو جو مغرب میں ہوگا اسے دیکھے گا اسی طرح جو مغرب میں ہوگا وہ اپنے بھائی کو مشرق میں دیکھے گا" (بحارالانوار ج ۵۲ ص ۳۹۱)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے "جب ہمارا قائم قیام کرے گا تو اللہ تعالیٰ ہماری سماعت اور بصارت میں [illegible] کرے گا ان کے اور امام کے درمیان کوئی [illegible] نہیں ہوگا۔ جب حضرت ان سے بات کریں گے تو وہ ان کی بات سنیں گے اور جب وہ اپنی جگہ پر ہوں گے تو وہ انہیں دیکھیں گے۔ (بحارالانوار ج ۵۲ ص ۳۳۶)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے

جب معاملات اس امر کے صاحب امام مہدی علیہ السلام تک پہنچیں گے تو [illegible] زمین کی ہر پستی و بلندی [illegible] کرے گا اور آپ کے لیے ہر [illegible] ہموار کرے گا یہاں تک کہ دنیا آپ کے لیے آپ کی ہتھیلی کی مانند ہوگی تم میں سے کون ہے کہ اس کی ہتھیلی میں ایک بال پڑا ہوا ہو اور وہ اسے دیکھ نہ سکے۔

روایت میں ہے [illegible]

[illegible] کا حقوں [illegible] سے جس میں [illegible] پیچھے بیٹھیں گے [illegible] چیونٹی سے پیچھے حضرت [illegible] آپ سے پیچھے اس کی آواز نہیں پہنچے گا۔ (اکمال الدین ص ۶۷۵)

[illegible] روایت میں جس سے [illegible] کا موقع نہیں ہے۔ ان میں [illegible] روایات میں بعض ذہنی صلاحیتوں کے اضافہ [illegible] وسائل [illegible] رکھنے کی بات کرتی ہیں۔ [illegible] کے حامل معجزات اور کرامات کی بات [illegible] روایت ہے گویا کہ میں اصحاب قائم کو دیکھ رہا [illegible] ان کی مٹھی اور تاج [illegible] سب کی کرامت میں سے [illegible]

[illegible] (۳۳۴ [illegible])

[illegible]

[illegible] قائم [illegible] بھی [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] میں بعض [illegible] سے [illegible] ہوتا ہے [illegible] کرامت سے ہو یعنی تو [illegible] روشنی میں ہو۔

ملک مہدی

سلطنت سلیمانیہ و ذوالقرنینیہ سے وسیع ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی مملکت دنیا کے تمام خطوں پر محیط ہوگی یہاں تک کہ چھوٹی سی بستی سے بھی کلمہ شہادت کی آواز گونجے گی اور زمین کے تمام ویران علاقوں کو حضرت آباد کریں گے جس طرح احادیث میں ہے۔

حضرت مہدی علیہ السلام سے جو معاملات منسوب کیے جائیں گے وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے [illegible] تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اب ہوں گے۔ وہ وسائل و معاملات جو معجزہ اور کرامت کے طور پر ہوں گے یا وہ وسائل جو علوم میں ترقی کی وجہ سے اور طبعی قوانین کے استعمال کی وجہ سے ہوں گے برابر ہے مدت اور زمانہ کے حوالے سے دیکھا جائے تو سلیمان علیہ السلام کی مملکت اور حکومت آدھی صدی تھی۔ پھر آپ کی وفات کے بعد انحراف واقع ہو گیا اور مملکت ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ قدس اور مصر کی حکومتوں میں جنگ ہوگی۔ جیسا کہ احادیث میں ہے اور مورخین نے بھی لکھا ہے۔ روایت بتاتی ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام کی حکومت آپ کی زندگی اور وفات کے بعد بھی جاری رہے گی۔ اگرچہ یہ روایات ایک دوسرے سے ٹکراؤ رکھتی ہیں۔ ہمارے نزدیک زیادہ صحیح یہ ہے کہ آپ کی حکومت دنیا کے خاتمہ تک رہے گی اور یہ کہ آپ کے بعد آپ کی اولاد سے جو مہدی علیہ السلام ہوں گے وہ حکومت کریں گے پھر بعض انبیاء اور بعض آئمہ علیہم السلام کی رجعت ہوگی پس وہ آخر دنیا تک حکومت کریں گے۔

عوالم بالا کے راستوں کا کھل جانا

اس بارے میں احادیث میں متعدد اشارات ملتے ہیں۔ سب سے واضح اشارہ امام باقر علیہ السلام کی سابقہ روایت ہے جس میں ہے کہ "آپ سحاب صعب" پر سوار ہوں گے اور سحاب پر جائیں گے سات آسمانوں اور سات زمینوں کے سحاب ہیں۔ پانچ آباد ہیں اور دو ویران ہیں۔ امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے بے تحقیق اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین علیہ السلام کو دو سحاب میں اختیار دیا ایک ذلول تھا اور دوسرا صعب تھا۔ پس انہوں نے ذلول منتخب کیا اور وہ وہ ہے جس میں رعد و برق نہیں ہے اور اگر وہ صعب کا چناؤ کرتا تو یہ اس کے لیے نہیں تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے حضرت قائم کے لیے ذخیرہ کر کے رکھا ہوا ہے۔ (بحارالانوار ج ۵۲ ص ۳۲۱)

پس یہ حدیثیں نص و واضح ہیں کہ حضرت مختلف وسائل و ذرائع کو زمین پر آمد و رفت اور کواکب و سیارات و دیگر کرات و عوالم پر آنے جانے کے لیے استعمال کریں گے۔ یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ حضرت کی پرواز سات آسمانوں اور چھ زمینوں کی ہوگی۔ ہماری اس زمین کے علاوہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان وسائل و ذرائع آمد و رفت کو فقط خود ہی استعمال میں لائیں گے بلکہ ہو سکتا ہے کہ آپ کے زمانہ میں معاملہ دیگر کرات و عوالم اور زمینوں میں جانے کا اس طرح ہو جس طرح ہم اس دور میں ایک براعظم سے دوسرے براعظم میں جاتے ہیں۔ اس حدیث میں اشارہ ہے کہ ان پانچ زمینوں اور آسمانوں میں سے ہر پانچ میں آبادی ہے یعنی وہاں کے معاشروں سے

[illegible] کے ساتھ [illegible] ہوگا جو کہ اب تک نہیں ہوا ہے۔ بہت کی [illegible] میں [illegible] سیاروں [illegible] میں بہت سے ایسے [illegible] تحقیق [illegible] جو اس [illegible] کی قسم و شتوں [illegible] سے نہیں ہے۔ علامہ مجلسی نے [illegible] روایت کی تشریح [illegible] اپنی کتاب بحارالانوار [illegible] ہے۔ قرآن مجید میں متعدد آیات میں اس بات کی طرف اشارہ ملتا ہے

یامعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان۔

(سورہ رحمن آیت ۳۳)

"اے جنوں اور انسانوں [illegible] اگر تم [illegible] رکھتے ہو کہ تم آسمانوں اور زمین کے اطراف حدوں میں [illegible] داخل ہو جاؤ اور پھر نفوذ کر [illegible] تو تم [illegible] کوئی منع نہیں ہے۔ لیکن تم ایسا ہرگز [illegible] نہیں رکھتے ہو لیکن اس کے لیے طاقت قدرت، ہمت اور غلبہ [illegible] کوئی فائدہ نہیں ہے۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کے زمانے میں زمین پر زندگی [illegible] دور میں داخل ہوگی اور ان سے جتنے سابقہ مراحل گزرے ہیں اس سے مختلف [illegible] اس موضوع پر زیادہ گفتگو کی اس جگہ گنجائش نہیں ہے۔

❁❁❁

عالم آخرت اور جنت کا کھل جانا

ہم جس عالم میں [illegible] زمان، مکان [illegible] کے ساتھ رہ رہے ہیں اس [illegible] حرکات میں سے سب سے گہری اور عمیق حرکت عالم شہادت و حاضر کی عالم غیب کی طرف حرکت کرنا ہے [illegible] عالم غیب سے عالم شہادت و حاضر کی طرف جس سے قرآن [illegible] سلام سے [illegible] اور [illegible] پر توجہ دیے اور اس کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کرے [illegible] دیتا ہے اور [illegible] طرف رجوع "پلٹ جانا"۔ اللہ سے ملاقات کرنا [illegible] آخرت کی طرف جانے کا نام دیتا ہے اور عالمی سطح پر قیامت "ساعت" کا آنا کہا جاتا ہے۔ جب ہماری [illegible] اور [illegible] پوشیدہ عالم غیب کے درمیان وحدت ہو جائے [illegible] کی حرکت کی [illegible] کی سمت موت ہے۔ [illegible] میں موت کا مطلب ہے کہ [illegible] زندگی سے ایک وسیع تر زندگی میں قدم رکھنا جس میں فنا نہیں ہے۔ جیسے [illegible] بعض یہ خیال کرتے ہیں [illegible] یہ سب [illegible] ختم ہو جائے گا اور کائنات کے [illegible] کا نام قیامت ہے اور عالم شہادت و حاضر کا عالم غیب کے ساتھ متحد ہو جانا۔

قرآن و سنت میں قیامت اور ساعت کے آنے کے مقدمات ہیں اور [illegible] شرائط ہیں جو [illegible] اور [illegible] معاشرے میں حاصل ہوتے ہیں۔ بعض روایات [illegible] جن میں یہ شرائط بیان ہوئی ہیں ان سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام [illegible] حکومت قیامت کے آنے کی شرائط میں سے ایک ہے۔ [illegible] کا [illegible] قیامت کی شرائط کا [illegible] آپ کی حکومت کے بعد ہوگا۔ [illegible] ان کا آغاز کیسے ہوگا۔

[illegible] بات یہ ہے کہ عوام کی [illegible] اسلام [illegible] عالم آخرت و عالم جنت [illegible] کا مقدمہ ہوگا۔ [illegible] رجعت [illegible] سے نظریہ بیان کرتی ہیں [illegible] اور حضرت مہدی علیہ [illegible] کے بعد حکومت [illegible] قرآن [illegible] سے یہ مراد مقصود ہے۔ [illegible] طرح [illegible] جن کی تفسیر رجعت سے کی گئی ہے۔ رجعت کے بارے میں عقیدہ رکھنا [illegible] اسلام کی ضروریات سے نہیں ہے اور [illegible] مذہب شیعہ کی ضروریات میں سے [illegible] کا مطلب یہ ہے [illegible] کوئی شخص یہ عقیدہ نہ رکھتا ہو تو وہ اس مذہب اہل بیت [illegible] اسلام سے خارج نہیں ہوگا۔ [illegible] احادیث [illegible] کثرت سے موجود ہیں جو [illegible] رکھنے کا [illegible] ہیں [illegible] کہ یہ عقیدہ رکھا جائے۔ بعض روایات [illegible] رجعت کا آغاز امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کے بعد ہوگا اور اسی طرح [illegible] کے بعد آپ کی [illegible] سے گیارہ مہدی علیہ السلام حکومت کریں گے۔

[illegible] طوسی نے ۲۹۹ پر [illegible] امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے: "بہ تحقیق [illegible] کے بعد ہم میں سے [illegible] علیہ السلام کی اولاد سے گیارہ مہدی علیہ السلام [illegible] حکومت [illegible]۔"

رجعت کے [illegible] میں جو احادیث ہیں ان کے چند نمونے یہاں بیان کرنے پر [illegible] ہیں۔ [illegible] زین العابدین علیہ السلام اللہ کے اس قول کے بارے میں کہ ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد "جس نے تم پر قرآن فرض کیا ہے [illegible] کی طرف [illegible]" آپ فرماتے ہیں کہ "آپ کا نبیؐ جو آپ کی [illegible]"

([illegible] ۵۳ ص ۵۶)

[illegible] نے کہا مجھ سے ابو جعفر علیہ السلام "امام باقر" نے [illegible] کا انتظار کرتے ہیں؟ میں نے کہا جی ہاں! تو آپ نے فرمایا

امام مہدی

اور

شیعہ عقیدہ

[illegible] ویوم نحشر من کل امۃ فوجا [illegible]

[illegible] (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۴۰)

[illegible] قیامت [illegible]

[illegible] رجعت میں [illegible] قیامت [illegible]

[illegible] وحشرناھم فلم نغادر منھم احدا [illegible]

[illegible] (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۵۰)

[illegible] امام صادق علیہ السلام [illegible]

[illegible] رجعت [illegible] امور [illegible]

[illegible] بل کذبوا بما لم یحیطوا

بعلمہ ولما یاتھم تاویلہ (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۴۰)

[illegible]

[illegible]

[illegible] علیہم السلام [illegible]

[illegible] امام حسین علیہ السلام [illegible] امام صادق علیہ

السلام [illegible] امام حسین علیہ

السلام [illegible] آپ کی حکومت [illegible]

[illegible] (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۴۶)

امام صادق علیہ [illegible] ہے کہ رجعت اور واپسی عمومی نہیں [illegible]

[illegible] کا ایمان خالص تھا اور جو خالص [illegible]

[illegible] (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۳۹)

امام مہدیؑ کے بارے میں شیعی عقیدہ

اہل بیتؑ کے بارہ اماموں پر عقیدہ رکھنا ہمارے مذہب کے اصول میں سے ہے بلکہ یہی وہ بنیادی نقطہ ہے جس کی بناء پر ہمارے مذہب کو مذہب امامی، مذہب شیعہ، مذہب اہل بیتؑ، مذہب امامیہ اثنا عشریہ، شیعہ اہل بیت کہا جاتا ہے۔ ہمارے نزدیک ہمارے آئمہ میں سے سب سے پہلے اوصیاء معصومین میں سب سے پہلے امام حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ ہیں اور ان آئمہ معصومین اور اوصیاء معصومین کے آخری امام مہدی منتظر القائم محمد بن حسن عسکریؑ ہیں جو ۲۵۵ ہجری میں سامرہ میں پیدا ہوئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی عمر کو طولانی کر دیا اور حضرتؑ کو غائب کر دیا تاکہ خدا اپنا وعدہ پورا کرے اور آپ کو بعد میں ظاہر کرے گا اور ان کے ذریعہ اپنے دین کو سب پر ظاہر کرے گا، غلبہ دے گا اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ یہ عقیدہ کہ امام مہدی علیہ السلام موجود وہی بارھویں امام ہیں اور وہ زندہ اور غائب ہیں۔ ہمارے مذہب کا حصہ ہے۔ اس عقیدہ کے بغیر ایک مسلمان شیعہ اثنا عشری نہیں بن سکتا بلکہ اس عقیدہ کے بغیر وہ سنی مسلمان، زیدی مسلمان یا اسماعیلی مسلمان ہوگا۔

ہمارے بعض برادران اہل سنت اثنا عشر کے بارے میں ہمارے عقیدہ ان کی عصمت کے عقیدہ اور حضرت مہدیؑ کی غیبت کے عقیدہ رکھنے پر بہت حیرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ان معاملات کا معیار بات کا بعید ہونا، اچھا ہونا، سمجھ میں آنا یا نہ آنا نہیں

ہے بلکہ معیار نبی اکرمؐ کی نص ہے۔ واضح اور روشن فرمان ہے۔ ہمارے پاس قطعی اور مضبوط دلیل سے یہ حقیقت ثابت ہے جب روایت موجود ہو، دلیل قائم ہو اور احادیث صحیحہ موجود ہوں تو کسی مسلمان کے لیے عذر نہیں رہ جاتا کہ وہ اس بات کو تسلیم نہ کرے بلکہ مسلمان کو نبیؐ کے قول پر لبیک کہنا چاہیے کیونکہ اس نے دلیل کی روشنی میں یہ حق ہے کہ نبی کی بات شرعاً واجب ہے

[illegible] حسبنا ما سمعنا۔

ہم تو دلیل کے پیروکار ہیں جدھر دلیل مڑے گی ہم بھی ادھر مڑیں گے۔

ہمارے برادران اہل سنت اگرچہ اس بات پر متفق نہیں ہیں کہ وہ محمد بن الحسن علیہ السلام ہیں لیکن وہ ان تمام احادیث میں جن میں حضرت مہدی علیہ السلام کی بشارت دی گئی ہے، آپ کے ظہور کی حرکت کا بیان ہے۔ اسلام کا آپ کے ہاتھوں پھیلاؤ کا بیان ہے یہ کہ اسلام آپ کے ذریعے پورے عالم پر چھا جائے گا۔ ان سب میں وہ ہم سے متفق ہیں یہاں تک کہ آپ کہہ سکتے ہیں کہ اس بارے میں جو احادیث فریقین میں ہیں تو وہ بھی ایک جیسی ہیں یا کم از کم ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ کچھ علماء اہل سنت اس بات پر متفق ہیں کہ مہدی موعود حضرت امام محمد بن حسن عسکری ہیں جیسے ابن العربی وغیرہ۔ جنہوں نے تصریح کے ساتھ آپ کا نام و نسب تحریر کیا ہے اور ان کے نزدیک یہ بات مسلم ہے کہ آپ زندہ و غائب ہیں۔ ان علماء کی ایک جماعت کے نام منتخب الاثر کے مصنف نے اپنی کتاب میں تحریر کیے ہیں۔

عقیدہ مہدویت کے بارے میں سنی شیعہ میں جو مشترک اور متفق بات ہے وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں، گروہوں اور مذاہب میں تقسیم ہونے کے باوجود ضروری ہے کہ وحدت اور مشترکات کے لیے کام کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ مسلمانوں کا ایک زندہ اور متحرک عقیدہ ہے۔ اس عقیدہ کی خاصیت یہ

[illegible] کہ عجیب [illegible] ایمان [illegible] بعد [illegible] کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی نصرت [illegible]
آپ [illegible] کے [illegible] جو وعدہ دیا ہے وہ [illegible] پورا ہونے والا ہے۔ اپنے عقائد [illegible]
کا مقصد [illegible] مسلمانوں کی معنویت اور روحانیت میں اضافہ ہونا چاہیے۔
آپ [illegible] امام مہدی [illegible] انقلاب [illegible] کے لیے [illegible] عمل ہو جانا چاہیے۔
[illegible] درست نہیں ہے [illegible] اہل سنت کے نزدیک امام مہدی کا مسئلہ [illegible]
العصر [illegible] تو وہاں لوگوں [illegible] ایک [illegible] امر ثابت ہے اور جو اس عقیدہ [illegible]
[illegible] اللہ کا قرب حاصل [illegible] تقیہ کا نشانہ بنائیں۔ اس جگہ ہماری غرض یہ [illegible]
[illegible] امام مہدی [illegible] عقیدہ [illegible] سلسلہ میں علم کلام کے تحت بحث کریں [illegible]
ہم ایسے [illegible] بتانا چاہتے ہیں جس سے ہم شیعہ عقیدہ مہدی کے حوالے سے [illegible]
ہیں اور جو نسل در نسل اپنے آباء کی تربیت کے نتیجے میں راسخ ہوا اسی لیے ہم امام مہدی
کے ظہور کا انتظار عشق و محبت اور [illegible] کرتے ہیں۔ پس امام مہدی [illegible]
[illegible] پر [illegible] ہوں [illegible] بقیۃ اللہ خاتم الاوصیاء، خاتم الا[illegible]
[illegible] نبی [illegible] اور [illegible] روشن ہو جاتا [illegible]
آپ کی شخصیت میں [illegible] اسلام کے تمام اعلیٰ نمونے و اقدار پائے جاتے ہیں اور بہت [illegible]
شبیہ [illegible] سے [illegible] مسلسل ہیں۔ آپ کی غیبت میں اللہ کی حکمتیں، راز اور [illegible]
انبیاء، اولیاء [illegible] ظالم [illegible] کے ہاتھوں مومنین کی مظلومیت وغیرہ پوشیدہ [illegible]
آپ کے ظہور کے سلسلہ میں جو بھی وعدہ ہے اس سے مومنین کی امید [illegible]
اور ان کے شکستہ دل آپ کے ظہور سے خوش حال ہو جائیں گے۔ [illegible]
تھامے رکھیں گے۔ اگرچہ راستہ کتنا ہی طویل ہو اور ظلم و جور کی [illegible] علمبردار
اس پرچم کی آمد کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے۔
اگرچہ شیعہ اوائل ہی سے نبی اور [illegible] کی محبت میں [illegible]

[illegible] امام مہدی [illegible]
[illegible] محبت میں [illegible]
[illegible] تقیہ [illegible] امام مہدی [illegible] مرجع [illegible]
[illegible] ہم نبی آلِ اطہار اور مرجع
تقیہ [illegible] ہیں "العیاذ باللہ خدا کی پناہ"۔
[illegible] شیعہ [illegible] تقیہ [illegible] معصوم [illegible]
[illegible] ہم سب مسلمان [illegible]
[illegible] ہو گئے ہیں
قرآن میں [illegible] مذاہب و افکار موجود ہیں
[illegible] کے پیچھے سے پکارتے ہیں [illegible]
[illegible] (مطلب یہ ہے کہ قرآن بتا رہا ہے [illegible]
[illegible] کا لحاظ نہیں کرتے۔ نبی کریم [illegible]
[illegible] آ کر شور کرتے ہیں بات کو درمیان [illegible]
[illegible] (مترجم)
[illegible] آیت قرآنی میں ہے جس میں [illegible]

تحریکوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔ (ان کے نزدیک انسان کی قدر و منزلت مادی خواہشوں سے ہے اور وہ مادی سعادات مد نظر رکھتے ہیں"۔ (مترجم)

۳ مذہب سلفی وہ نظریات جن میں انسانی تکریم، کرامت، عزت و احترام کا انکار [illegible] کی عالم عقل، عالم روح اور عالم غیب کی طرف رسائی کی نفی ہے۔

اور یہ بیان ہے کہ جب ہم اپنے آئمہ اطہار، شہداء اور مومنین کی طرف نگاہ کرتے ہیں تو اس میں ہم مغربی مادیت اور بدوی پن سے بہت متاثر نظر آتے ہیں اور [illegible] سوچتے ہیں بلکہ ہم اپنی عوام سے، مسلمانوں سے، اسلامی اقوام سے جب سلوک و برتاؤ کرتے ہیں یا ان کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں تو اس میں بھی مادی اور بدوی نگاہ ہم پر حاوی ہوتی ہے بلکہ جب خود اپنے بارے میں سوچیں تو بھی ہم پر وہی مادیت اور بدوی فکر چھائی ہوئی ہوتی ہے۔

ثقافتی یلغار اور مغربی تسلط نے ہمارے معاشرے میں سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی بحرانوں کو ایجاد کیا ہے کہ ان بحرانوں کے ہوتے ہوئے مسلمان اور انسان کی زندگی محترم شمار نہیں ہوتی چہ جائیکہ ہم یہ خواہش کریں کہ وہ مسلم انسان اپنے اخروی وجود کے پہلوؤں کو محترم شمار کرے اور ان کی تقدیس کرے۔ جس طرح اس نے ہمارے ذہنوں کو بدوی ذہن میں بدل دیا ہے کہ جو ہمیشہ سادگی کی طرف لے جاتے ہیں۔ اپنے منطقی مفہوم سے اور جمع و ترتیب کے مفہوم سے چشم پوشی کرتے ہیں۔

ہم ایک چیز کے ایک ہی پہلو کو دیکھتے ہیں اور اس کے کئی پہلو ہونے کو تسلیم نہیں کرتے اور [illegible] اس میں فقط عاطفہ اور احساس کا ایک ہی رنگ چڑھتے ہیں۔ اور [illegible] واحد میں سے کسی رنگ میں بدلنے کی جرأت نہیں دیتے اور ہم انبیاء، اولیاء، آئمہ معصومین کا ظاہری صورت اور ظاہری حالت دیکھتے ہیں اور ان کی بلند قدروں کو نظر میں نہیں [illegible] ان کی عقلی اور روحی عوالم سے بہرہ ور ہیں؟ اور اگر کوئی ان امور میں سے کسی

کے بارے میں کچھ اظہار کردے تو ہم اسے غالی کہتے ہیں اور اگر کوئی ان امور کو دیکھ کر جوش میں آجائے تو اسے مجنوں و پاگل کہا جاتا ہے

اور جب ہم اس معاملہ کو دینی لباس پہناتے ہیں تو یہ انتہائی خطرناک حد تک پہنچ جاتا ہے [illegible] سمجھتے ہیں کہ انبیاء، اولیاء اور آئمہ معصومین کی تقدیس تکریم اور ان کا [illegible] تقدیس، توحید سے منافات نہیں رکھتا ہے۔ پس ان کی مراد یہ ہے کہ وہ [illegible] صحرا کے ذرات کا حصہ ہو جائیں گے۔ کیونکہ [illegible] صحرا کی ریت یا آسمان کی ریت ہونے میں دائر ہے۔ تیسری کوئی صورت نہیں ہے۔ نہ باغات ہیں نہ [illegible] پہاڑ ہیں نہ وادیاں ہیں نہ چوٹیاں ہیں نہ ہستیاں گویا اللہ کے نور کی مثال جسے قرآن نے بیان کیا ہے۔ "مثل نوره كمشكوة فيها مصباح" [illegible] کے علاوہ [illegible] میں موجود ہے اور ان عظیم لوگوں کے علاوہ کسی اور کے لیے یہ مثال دی گئی ہے۔

یہ عقیدہ ہے کہ یہ اسلامی تحریک جو اٹھی ہے اور امت اسلامیہ نے اسلام کی طرف [illegible] کا آغاز کیا ہے اور اپنے دشمنوں کا مقابلہ شروع کیا ہے یہی وہ راستہ ہے جس میں [illegible] اسلامی شخصیت اور مسلمان [illegible] کو دیکھ سکتے ہیں [illegible] نبی اکرم، آئمہ علیہم [illegible] کو نئے سرے سے دیکھ سکتے ہیں اور ان کے ساتھ وہ [illegible] روحانی اور [illegible] شخصیات کا مقام و مرتبہ ہے اور ہمارے دل ایک [illegible] عشق و محبت سے بھر جائیں گے۔ وہ عشق ہمیں آمادہ کرتا ہے اور ہمارے [illegible] عظیم محبت و عشق کا دروازہ کھولتا ہے۔

تحقیق جس شخص کو جنگل میں درخت نظر نہیں آتا وہ اس کا تصور نہیں کر سکتا [illegible] پہاڑ کی چوٹیوں، وادی، آسمان و صحرا سب کو دیکھتا ہے۔

❀❀❀

زمین پر … محبت میں خدا کے خاص سے تقاضے والے غضب خدا ہیں۔
حق کو قائم کرنے والے ہیں، زمین سے ظلم و جور کا خاتمہ اور عدل کا قیام کرنے والے ہیں۔
زمین پر اللہ کا خلیفہ ہیں۔
اطاعت کے واجب ہونے میں قرآن کا شریک ہیں۔
اللہ کے ذکر کا خزینہ ہیں
اللہ کے حرم کا معدن یعنی کان ہیں۔

اکثر شیعہ علماء نے لکھا ہے کہ آپ امیر المومنین اور حسن و حسین علیہم السلام سے … علیہم السلام سے افضل ہیں۔

اہل سنت نے … کہ آپ ابوبکر و عمر سے افضل ہیں۔ ابن سیرین سے روایت ہے … کہ کیا مہدی بہتر ہیں ابوبکر و عمر سے … دونوں سے بہتر ہیں ان کی برابری نبی سے ہوتی ہے۔ (مخطوطہ ابن حماد ص ۹۸)

اس کے علاوہ مفصل فضائل کتابوں میں درج ہیں ان کی طرف رجوع کریں۔

❁❁❁

مقام مہدیؑ بروئے خدا

اس سے پہلے کہ ہم امام مہدی علیہ السلام کے سلسلے میں دعاؤں اور روایات کے چند حصوں کو ذکر کریں جس سے قارئین کو اندازہ ہو سکے کہ ہم شیعہ امام مہدی علیہ السلام کا کیا عقیدہ رکھتے ہیں اور کس شوق سے ہم ان کا انتظار کرتے ہیں۔ ضروری ہے کہ اللہ کے نزدیک امام مہدی علیہ السلام کے مقام و مرتبہ کا کچھ ذکر کیا جائے۔ سنی شیعہ حوالوں میں جو ملتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے:

۱- آپ اہل جنت کے سردار ہیں۔
۲- جنت کے سرداروں میں سے ہیں۔
۳- اہل جنت کا طاؤس ہیں۔
۴- اللہ پر اللہ کے نور کی شعاع ہیں جو ہر وقت روشن ہوتے ہیں۔
۵- اگرچہ حضرت مہدی علیہ السلام نبی نہیں ہیں لیکن آپ کو اللہ کی طرف سے الہام ہوتا ہے
۶- اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھ پر اپنی آیات کرامات و معجزات جاری کرے گا۔
۷- آپ انبیاء اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی صف میں ہوں گے۔

حدیث نبوی ہے "نحن ولد عبد المطلب سادة اهل الجنة انا وحمزة وعلي والحسن والحسين والمهدي" (غیبت شیخ طوسی ص ۱۳۶، الصواعق ابن حجر مکی ص ۱۵۸)

۸- زمین پر اللہ کا نور اور اس کے دین کو غلبہ دینے والے ہیں۔

ارشادات آئمہ اطہارؑ در بارہ مہدیؑ موعود

آئمہ اطہار علیہم السلام بھی [illegible] میں سب سے آگے ہیں کہ آپ نے [illegible] مہدی علیہ السلام سے محبت و عشق کے جذبات کا اظہار فرمایا ہے۔ اور وہ آپ کی ولادت سے پہلے اور نبی اکرمؐ کے وعدہ پر ایمان لاتے ہوئے اپنے فرزند موعود کے انتظار میں [illegible] اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنا دین دوسرے تمام ادیان پر غالب کرے گا۔ [illegible] چند ہم چند جملے امام علی علیہ السلام اور امام صادق علیہ السلام سے نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا ہے "تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ آل [illegible] آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں جب ایک ڈوبتا ہے تو دوسرا ابھر آتا ہے۔ گویا تم پر [illegible] کی مکمل نعمتیں تمام ہو گئی ہیں اور جس کی تم آس لگائے بیٹھے ہو وہ اللہ نے تمہیں دکھا دیا ہے۔" [illegible] (مفتی جعفر حسین)

پس تم اپنے نبیؐ کے اہل بیت علیہم السلام کو دیکھو اور اگر تمہیں وہ مدد کے لئے پکاریں تو تم ان کی مدد کرو۔ چونکہ اللہ تعالیٰ ہم اہل بیت علیہم السلام سے ایک [illegible] کے ذریعے [illegible] اور فتح کو [illegible] گا۔ میرے والد فدا ہوں اس [illegible] کنیزوں میں سے بہترین کا بیٹا ہے۔ وہ (ان کی گردنوں پر) انہیں تلوار کے علاوہ [illegible] کا جنگ کی جنگ ہوگی [illegible] ان کی گردن پر تلوار ہوگی یہاں تک کہ قریش [illegible] [illegible] اولاد فاطمہ علیہا السلام کی [illegible] سے ہوتا تو ہمارے اوپر رحم کرتا۔

[illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible] تمہیں

[illegible]

[illegible] کے ساتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو [illegible] آپ [illegible]۔

آپ [illegible] تاج [illegible] حضرت [illegible] اس طرح مخاطب [illegible]
حضرت [illegible] قوم پر عذاب [illegible]
[illegible] طرف [illegible] نہیں [illegible] اور کہا [illegible]
[illegible] مخلوق اور [illegible] میں [illegible]
[illegible] نہیں کرنا چاہتا مگر [illegible] حجت ہو جائے پس تم [illegible]
[illegible] قوم [illegible] تمہیں ثواب عظیم دوں گا [illegible] گٹھلیوں کو [illegible]
[illegible] اس وقت فرج ہوگی اور تم [illegible]
[illegible] بشارت [illegible]
[illegible] حضرت نوح علیہ السلام [illegible] اس کا وعدہ [illegible]
[illegible] گٹھلیاں حاصل ہوئی ہیں [illegible]
[illegible] اس وقت تمہیں فتح حاصل ہوگی [illegible]
[illegible] قوم [illegible] کرتے رہو اور ہماری حجت کو [illegible]
[illegible] حضرت نوح علیہ السلام [illegible] ایمان لا چکے تھے [illegible]
میں [illegible] نوح علیہ السلام کا وعدہ [illegible]
[illegible] خلاف نہیں کرتا۔

[illegible] درختوں کی گٹھلیاں بوئے [illegible]
[illegible] سلسلہ جاری رہا [illegible] آپ پر ایمان [illegible]
[illegible] رہ گئے [illegible]
[illegible] اس وقت [illegible] رات گزر گئی اور صبح [illegible] طلوع ہو [illegible]
[illegible] جب حق [illegible] ہو گیا صاف شفاف اور نکھر [illegible]

[illegible] حقیقت میں کھوٹ تھا یا عداوت تھی وہ سب مرتد ہو گئے ہیں۔
[illegible] اسی طرح حضرت قائم علیہ السلام کی غیبت [illegible]
[illegible] حق [illegible] اور ایمان [illegible] صاف ہو جائے
[illegible] چلے جائیں [illegible] (۲۲۲-۲۲۹ [illegible])

حضرت قائمؑ کے لیے دعاؤں اور زیارتوں کے نمونے

[illegible] اللهم کن لولیک الحجة ابن الحسن "خدایا! اپنے ولی حضرت ابن الحسن [illegible] کے لیے اس وقت اور ہر وقت سرپرست، نگہبان، راہنما، مددگار، رہبر اور نگہبان بن جا۔ یہاں تک کہ ان کو اپنی زمین پر اپنی خوشی و اختیار سے سکونت عطا کر اور زمین پر انہیں بے اور [illegible] کے لیے آرام اور سکون عطا فرما۔

[illegible] مفتاح [illegible] میں ہے "خدایا! اپنے امر کے ولی پر صلوٰۃ بھیج [illegible] قائم [illegible] ہے عدل منتظر ہے (ایسا عدل جس کا انتظار کیا جا رہا ہے) [illegible] مقرب فرشتوں [illegible] اپنی جانب سے روح القدس کے ذریعے ان کی تائید فرما [illegible] عالمین کے رب!"

خدایا [illegible] اپنی کتاب (قرآن) کی طرف دعوت دینے والا بنا دے اور اپنے دین کا قائم قرار دے۔ اس کو زمین پر اس طرح خلیفہ بنا دے جس طرح اس سے پہلوں کو بنایا ہے۔ اس [illegible] قدرت [illegible] جسے تو نے پسند کیا ہے۔ اس کے [illegible] زمین میں [illegible] وہ تیری عبادت کرے اور تجھ سے کسی چیز کو شریک [illegible] بنائے۔

خدایا [illegible] اس کے ذریعے عزت عام کر۔ خدایا! اس کی مدد [illegible] اس کے ذریعے (اپنے بندوں کی) مدد فرما۔ [illegible] کے لیے فتح کو آسان کر دے اور اپنی [illegible] سلطنت [illegible]

[illegible] اپنے [illegible] کی حقانیت کو ظاہر کر دے یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز [illegible] سے چھپی نہ رہ جائے۔

[illegible] ایسی حکومت کی خواہش کرتے ہیں جس میں [illegible] عزیز [illegible] اہل حق [illegible]

[illegible] ہمیں تو اس حکومت میں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والوں میں سے قرار دے [illegible] اپنے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والوں میں سے بنا دے اور اس حکومت کی وجہ سے ہمیں [illegible] عطا [illegible]۔ خدایا! ہم نے حق سے جو پہچان لیا ہے وہ [illegible] اور جس سے ہم بھی ناواقف ہیں وہ ہمیں پہنچا دے۔

خدایا! [illegible] امام مہدی کے ذریعے اور ان کے ذریعے ہمارے [illegible] کر دے اور ہماری [illegible] کو ان کے (امام مہدیؑ کے) ذریعے بلند کر دے۔ ہماری قلت کو ان کے ذریعے کثرت میں بدل دے ہماری ذلت کو ان کے ذریعے عزت میں [illegible] ہمارے فقر و تنگدستی کو ان کے ذریعے بے نیاز کر دے۔ ہمارے قرض کو ان کے ذریعے ادا کر دے۔ ہمارے فقر و تنگدستی کو ان کے ذریعے [illegible] ہماری تنگی کو ان سے [illegible] ہمیں سرخرو کر [illegible] ہمارے مطالبات کو ان کے ذریعے [illegible] ہمارے [illegible] کے ذریعے وفا کر دے۔ ہماری [illegible] ان کے صدقے میں ہماری حاجات ہمیں عطا کر [illegible] جو ہماری امیدیں اور جو خواہشات ہیں وہ ان کے ذریعے پوری کر [illegible] اور [illegible] سے زیادہ ہمیں [illegible]

[illegible] میں سے [illegible] والوں میں سے [illegible] عطا۔

[illegible] اور ہمارے دلوں سے
[illegible] غضب [illegible] اس کے ذریعے حق
میں جو اختلاف [illegible] تو جسے چاہے صراط مستقیم
[illegible] مستقیم [illegible] دشمن کے خلاف ہماری مدد کر۔ اے الہ
الحق (آمین!)

خدایا ہم تجھ سے [illegible] شکایت کرتے ہیں اور اپنے ولی
[illegible] غائب [illegible] شکایت [illegible] ہماری تعداد کم ہے اور ہمارے
دشمنوں کی تعداد [illegible] فتنے [illegible] سخت ہیں [illegible] ہمارے اوپر حملہ آور ہے۔
پس محمد و آل محمد پر صلوۃ بھیج [illegible] مدد فرما [illegible] کی فتح جو جلد ہو
جلد [illegible] ایسی جلد فتح [illegible] تکلیف [illegible] اور کامیابی وغلبہ
[illegible] حق کی سلطنت [illegible] تیری طرف سے [illegible] رحمت ہو جو [illegible]
[illegible] اپنی رحمت کا صدقہ اے رحم [illegible] میں سب سے زیادہ رحم!

❁❁❁

حضرت کی دعاؤں میں سے چند اور جملوں کا ترجمہ

خدایا محمد [illegible] بہت زیادہ صلوۃ بھیج ہمیشہ اور مدام صلوۃ
بھیج [illegible] تو جس [illegible] صلوۃ کی منتوں کو تیرا علم ہی پا سکتا اور تیرے
[illegible] صلوۃ [illegible]۔

خدایا [illegible] اس ولی پر صلوۃ بھیج جو تیری سنت کو زندہ کرنے والا ہے اور جو
تیرے امر [illegible] ہے۔ تیری طرف دعوت دینے والا اور تیری دلیل ونشانی ہے۔
تیری مخلوق پر [illegible] حجت ہے۔ تیرے حکم میں تیرا خلیفہ ہے۔ تیرے بندوں پر تیرا گواہ
ہے۔ خدایا [illegible] اس کی عمر کو بڑھا دے اس کی بقاء کو طول
[illegible]۔

خدایا [illegible] ولی سے اس کے لیے تو ہی کافی ہو جا مکاروں اور
[illegible] شر پسندی سے اسے محفوظ رکھ۔ ظالموں کے ارادوں کو اس کے
[illegible] ہاتھوں سے چھڑا دے۔

[illegible] اور اس کے شیعہ اس کی رعیت اس کے
[illegible] اس نے [illegible] جو بھی [illegible] والے ہیں [illegible] اسے
[illegible] آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہو۔ [illegible] کا دل خوش ہو
[illegible] سے جو ان کی سب سے بہترین آرزو [illegible]
[illegible] پر قدرت رکھنے والا ہے خدایا اس کے ذریعے اپنے [illegible]

مدد کرے [illegible] آتے ہیں [illegible] مطالب میں [illegible] اور اس کی تجدید [illegible] جو بدل دیا گیا ہے یہاں تک کہ [illegible] آسانی [illegible] ہو۔

خدایا! اس کے نور سے ہر ظلمت کو روشنی عطا کر، اور ہر بدعت کو اس کے ذریعے منہدم کر دے۔ اس کی عزت و غلبہ سے ہر گمراہی کو ختم کر دے۔ اس کے ذریعہ ہر جابر کا صفایا کر دے۔ اس کی تلوار سے ہر آگ (جنگ کی آگ) بجھا دے۔ اس کی عدالت سے ہر جابر و ظالم کو ہلاک کر دے۔ اس کے حکم کو ہر حکم پر نافذ کر دے۔ اس کی حکومت کے سامنے ہر حاکم کو ذلیل کر دے۔

خدایا! جو اس کا مقابلہ کرے اسے ذلیل کر، اور جو اس سے دشمنی کرے اسے ہلاک کر دے۔ جو اس کے ساتھ مکاری کرے اس کے ساتھ [illegible] کرے۔ جو اس کے حق کا انکار کرے اس کی [illegible] جو اس کے حکم کی توہین کرے اسے تباہ کر دے۔ جو اس کے [illegible] کی کوشش کرے اس کا صفایا کر دے۔ جو اس کے ذکر کو مٹانا چاہے تو اسے سختی سے مٹا دے۔ آخر میں [illegible] چند جملوں کا ترجمہ پیش کرتے ہیں

خدایا! تیری حمد [illegible] تیری قضا [illegible] [illegible] اس وقت [illegible] [illegible] (ثواب [illegible] [illegible] میں وہ دیا [illegible]

تمیوں اور خوبصورتیوں میں ان کے لیے زہد کی شرط لگا دی کہ وہ اس کی طرف توجہ نہ کریں۔ [illegible] تیرے لیے اس بات کی ضمانت [illegible] اور انہیں قبول کر لیا اور انہیں اپنے قریب کر لیا اور ان کے لیے بلند [illegible] اور روشن تعریف [illegible] پیش کیا [illegible] تو نے [illegible] اور تو نے اپنی وحی کے ذریعہ ان کی عزت کی اور اپنے علم سے انہیں نوازا [illegible] تک آنے کا راستہ اور حصول جنت کا وسیلہ قرار دیا۔ ان میں سے بعض کو تو نے ایک خاص وقت تک اپنی جنت میں ٹھہرایا۔ یہاں تک کہ تو انہیں وہاں سے باہر لے آیا اور بعض کو تو نے اپنی کشتی پر سوار کیا اور جو اس کے ساتھ تھے انہیں نجات دی اور بعض کو تو نے اپنا خلیل اور دوست بنایا اور جب اس نے تجھ سے سوال کیا آخرین میں سچی زبان کا (یعنی اس سے مراد ابراہیم کا یہ سوال کرنا ہے کہ میری ذریت سے پاک و طاہر [illegible] اور امام ہوں) تو تو نے اس کی بات کو قبول کر لیا اور یہ چیز اس کے لیے بلند قرار دے دی اور بعض سے تو نے درخت کے ذریعہ کلام کیا اور اس کلیم کے لیے اس کے بھائی کو سہارا [illegible] اور اس کا وزیر بنا دیا اور بعض کو تو نے بغیر باپ کے پیدا کیا اور اسے کھلی اور واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس کے ذریعہ ان کی مدد کی۔

تو نے ہر ایک کے لیے ایک شریعت مقرر کی اور ان کے لیے اوصیا منتخب کیے جو حفاظت کرتے [illegible] بعد دیگرے ایک مدت سے دوسری مدت تک اپنے دین کو قائم [illegible] اپنے بندوں پر حجت پوری کرنے [illegible] ہے تاکہ حق اپنے ٹھکانے سے [illegible] اور باطل اہل حق پر [illegible] اور کوئی یہ نہ کہے کہ تو نے [illegible] والا رسول کیوں نہ بھیجا اور ہدایت کے نشان قائم کیے ہوتے تو ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیری نشانیوں کی پیروی کرتے

یہاں تک کہ اے خدا تو نے [illegible] اپنے منتخب حبیب حضرت محمدؐ تک پہنچا دیا

ہیں وہ [illegible] طرح تھا جس طرح [illegible] کا انتخاب [illegible] اپنی مخلوقات میں سے سروری کے لیے چنا اور جسے تو نے منتخب کیا [illegible] سب کا خلاصہ تھا اور جنہیں تو نے منتخب کیا ان میں سب سے افضل تھا اور جن پر تو نے اعتماد کیا اور ثقلین میں جسے بندوں کی طرف اسے بھیجا اپنے مشارق و مغارب کو اس کے لیے جھکا دیا براق (تیز رفتار سواری) کو اس کے لیے مسخر کیا اور اس کو اپنے آسمان کی طرف معراج عطا فرمائی اور اس کو اپنی خلقت اور نظام کائنات کے گزرے ہوئے اور گزرنے والے امور کا علم عطا فرمایا۔ پس اہل بیت محمدؐ جو طیب اور پاکیزہ ترین افراد ہیں رونے والوں کو ان کے مصائب پر رونا اور نالہ و زاری کرنا چاہیے ان پر آنسو بہانا چاہیے۔

حسن علیہ السلام کہاں ہیں؟ حسین علیہ السلام کہاں ہیں؟ کہاں ہیں فرزندان حسین علیہ السلام؟ کہاں ہیں صالح کے بعد صالح اور صادق کے بعد صادق؟ کہاں ہیں راستے کے بعد راستے؟ کہاں ہیں ایک کے بعد ایک نیکی کے چشمے؟ طلوع ہونے والا سورج کہاں ہے؟ چمکنے والے چاند کہاں ہیں؟ روشن ستارے کہاں ہیں؟ دین کے نشانات کہاں ہیں؟ علم کے قواعد اور اصول کہاں ہیں؟ — بقیۃ اللہ کہاں ہے کہ جس سے عترت طاہرہ خالی نہیں رہتی؟ ظالموں کے نشانات کو ختم کرنے والا کہاں ہے؟ کہاں ہے وہ جس کا انتظار کیا جارہا ہے تاکہ وہ آ کر بلندی و کجی کو دور فرمادے؟ وہ کہاں ہے جس سے ظلم و جور کے خاتمے کی امید کی جارہی ہے؟ کہاں ہے وہ جس کے پاس واجبات اور سنتوں کی امانتیں محفوظ ہیں؟ کہاں ہے وہ جسے جناب باری تعالیٰ نے شریعت وملت کی تجدید کے لیے منتخب فرمایا ہے؟ کہاں ہے وہ جس سے احیاء قرآن کریم اور حدود تعلیمات کی امیدیں وابستہ ہیں؟ کہاں ہے وہ جو دین اور اہل دین کے نشانات کو زندہ کرنے والا ہے؟ کہاں ہے ظالموں اور جباروں کی شوکت کو درہم و برہم کرنے کرنے [illegible] ہے؟

کہاں ہے وہ جو [illegible] والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا ہے؟ کہاں ہے وہ جو تقویٰ کے اصول اور تعلیمات جمع کرنے والا ہے؟ کہاں ہے وہ جو اہل [illegible] کرنے والا ہے؟ یوم فتح کا صاحب و مالک کہاں ہے؟ ہدایت کے [illegible] والا کہاں ہے؟ کہاں ہے اللہ تعالیٰ کی مرضی و محبت کو قلوب انسانی میں [illegible] کہاں ہے [illegible] اور ان کے فرزندوں کے خون ناحق کا بدلہ لینے والا؟ کہاں ہے شہدائے کربلا کا قصاص طلب کرنے والا؟

[illegible] آپ پر قربان [illegible] تیرے [illegible] وقف ہیں۔ — [illegible] ہدایت یافتہ رہنماؤں [illegible] مہدی [illegible]۔

[illegible] مخلوق کو تو دیکھوں لیکن تجھے نہ دیکھ سکوں اور [illegible] مناجات محسوس نہ کر سکوں۔ میرے [illegible] مصیبت تجھ پر [illegible] اور میری چیخ و پکار اور شکایت تجھ تک نہیں [illegible] تو وہ غائب ہے کہ ہم سے تو علیحدہ نہیں۔ میری جان تجھ پر [illegible] (یعنی ہم میں ہے)۔

[illegible] ہم تیرے فراق میں [illegible] ہم تجھے مخاطب [illegible] اوروں کی مناجات [illegible] مجھے تیرے [illegible] کا جواب ملے لیکن تیرا جواب نہ ملے۔ میرے [illegible] میں تو تیرے لیے گریہ کروں لیکن دوسری مخلوق تیرے ساتھ رسوائی [illegible] تجھ پر جو شدید جاری ہے [illegible] ہے (یعنی لوگ [illegible] اور تو پریشان ہے)۔ [illegible] مددگار ہے کہ میں اس کے ساتھ مل کر [illegible] گریہ و زاری کروں [illegible] جزع کرنے والا ہے کہ جب وہ تنہا ہوں تو میں اس کا

ساتھ دوں۔ یا مولیٰ تجھ تیرے فراق میں شدت گریہ سے مصیبت ہوتی ہے جس کا میں

ساتھ دوں (جس میں بھی اس کے ساتھ ہوں) اس مصیبت اور غم میں شریک رہوں)

اے فرزند رسولؐ! یا مولیٰ! کیا کوئی راستہ ہے کہ تجھ سے ملاقات ہو سکے؟ کیا کل

تیری بارگاہ میں ہم وہاں کا شرف حاصل کر سکیں گے؟ کیا ایسا ہوگا کہ ہمیں دیکھ کر ہم نے

تجھے گھیرا ہوا ہے اور تو ایک عدالت کی علامت بنا ہے اور زمین کو

عدالت سے بھر دیا ہے اور اپنے دشمنوں کو ذلت و رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور ظالموں کی

جڑوں کو کاٹ پھینکا ہے اور ہم کہہ رہے ہوں گے الحمد للہ رب العالمین!

خدایا! تو کرب و بلا اور مصائب کو دور کرنے والا ہے۔ ہم تیرے پاس آئے

ہیں اور تجھ سے شکایت کرتے ہیں تو دنیا و آخرت کا پروردگار ہے۔ خدایا! ہم تیرے

ناچیز بندے ہیں اور تیرے اس ولی کی زیارت کے مشتاق ہیں جو تیری اور تیرے رسولؐ

کی یادگار رہتا ہے جسے تو نے ہمارے لیے پناہ گاہ قرار دیا ہے اور اسے تو نے ہمارے

لیے ذریعہ بیداری قرار دیا اور مومنین کے لیے ہم نے امام قرار دیا ہے پس ہماری

جانب سے اس کی خدمت اقدس میں درود و سلام پہنچا دے۔ خدایا! اس کے ذریعے

حق کو قائم اور باطل کو زائل کر دے اپنے دوستوں کو اس کے ذریعے عزت دے اور اپنے

دشمنوں کو ذلیل کر دے۔ خداوندا! ہمارے اور اس کے درمیان ایسی محبت پیدا کر اور توسل

و قائم فرما جو ہمیں اس کے آباء طاہرین کی رفاقت تک پہنچا دے۔ ہمیں ان میں سے

قرار دے جو ان کے دامن سے وابستہ ہیں اور اس کے سائے میں رہیں گے اور ہمیں اس

کے حقوق ادا کرنے میں مدد دے اور اس کی اطاعت میں کوشش کریں اس کی نافرمانی

سے بچنے میں ہماری مدد فرما اور ہم سے اس کی رضا پر احسان فرما۔ اس کی

شفقت اور عطوفت کو ہمارے لیے ہبہ فرما۔ اس کی دعا ہمیں نصیب کر اور تیری

رحمت کی وسعت سے صدقے میں اس کے جو ہمیں اچھائی تک پہنچائے تیرے حضور

میں کامیابی حاصل کریں۔ ہماری دعاؤں کو اس کے صدقے میں قبول کرتے ہمارے

گناہوں کو اس کے صدقے سے معاف کر، ہماری دعاؤں کو اس کے صدقے سے قبول

کر ہمارے رزق کو اس کے صدقے میں وسیع کر دے ہمارے غموں کو اس کے

صدقے میں دور کر دے ہماری حاجات کو اس کے صدقے میں پورا کر دے اپنے چہرے سے

ہماری طرف توجہ فرما اور اپنی بارگاہ میں ہم کو قرب عطا فرما اور ہمارے اوپر نظر رحمت فرما اور

اس کے وسیلے سے ہمیں مستفید کر اور اس کے وسیلے سے ہماری حاجتوں کو پورا کر۔ اس

کے جد کے حوض سے ہمیں سیراب کر دے۔ اس کے ہاتھ سے اس کے پیالے میں

پینا کہ اس کے بعد پیاسے نہ رہیں۔ اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ

رحم کرنے والے۔

یہ صدور کا نیم قطرہ ہے یہ ہمارے شیعہ آداب ہیں جو ہم امام مہدی علیہ السلام

کی خدمت میں عقیدت سے مجبور ہو کر بطور خاص پڑھا کرتے ہیں اور حضرت کی مدح میں

صدر اسلام سے لے کر آج تک ہزاروں قصیدے نظمیں غزلیں وغیرہ مختلف زبانوں

میں لکھی گئی ہیں جن میں حضرت امام مہدی علیہ السلام مولا کی مدح سرائی کا تذکرہ پیش

کیا گیا ہے۔

❀❀❀

امام مہدی اور عقیدہ اہل سنت

عقیدہ اہل سنت اور انتظار مہدی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوسرا نمونہ مسجد الحرام میں مہدویت کے نام سے عبداللہ القرشی کی قیادت میں دوسری تحریک انجام پائی جس نے مہدی علیہ السلام ہونے کا دعویٰ کیا (اس شخص کی

قیادت دوسری تحریک انجام پائی جس نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا (اس شخص کا تعلق سلفی

[illegible] چاہتے تھے۔ اس
کے بعد قطر میں شرعی عدالت کے سربراہ جناب شیخ عبداللہ محمود نے اپنی کتاب اس عنوان
لا مهدي علیه السلام ينتظر بعد الرسول خير البشر [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کے مقدمہ میں ایک کتاب "لا مهدي المنتظر بعد الرسول خير البشر"
[illegible]

میں نے اس بحث کو اس لیے منتخب کیا ہے تاکہ اس تاریخ میں ان سے جو غلطیاں ہوئی ہیں ان کی وضاحت ہو جائے ... امام مہدی کے بارے میں ... عقیدہ اہل سنت قدیم ... میں اس عنوان ... عقیدہ اہل السنۃ والاثر فی المہدی المنتظر ... یہ بحث شیخ ... نے جو مجلہ جامعہ اسلامیہ (مدینہ منورہ) ... کے ماہنامہ کے پہلے سال کے تیسرے شمارہ میں شائع ہوئی ہے جو ۱۳۸۸ھ میں شائع ہوا۔ یہ بحث ان امور پر مشتمل ہے

- ان اصحاب کے نام جنہوں نے مہدی علیہ السلام کی احادیث کو روایت کیا ہے۔

۲- ان ائمہ کے نام جنہوں نے اپنی کتابوں میں مہدی علیہ السلام کے بارے میں احادیث بیان کی ہیں۔

۳- ان علماء کے نام جنہوں نے مہدی علیہ السلام کے بارے میں احادیث کے تواتر کا دعویٰ کیا ہے۔

۵- صحیحین (بخاری و مسلم) میں جو کچھ مہدی علیہ السلام کی شان میں وارد ہوا ہے۔

۶- صحیحین کے علاوہ دیگر کتب میں جو کچھ مہدی کی شان میں لکھا گیا ہے۔

۷- ان علماء کے نام جنہوں نے احادیث مہدی علیہ السلام اور ان کے مصادر سے احتجاج و استدلال قائم کیا ہے۔

۸- ان معدودے چند لوگوں کے نام جن کے متعلق یہ خبر ہو سکی کہ انہوں نے مہدی کے بارے میں احادیث کا انکار کیا ہے اور مختصراً ان کی بات کی پڑتال کی ہے۔

۹- مہدی علیہ السلام کی احادیث میں جو تعارض اور شکوک خیال کیا جاتا ہے اس کا ذکر اور ان کے جواب دیے۔

۱۰- اختتام کی بات کی ہے ... میں مہدی سے ... ایمان ... عقیدہ اہل سنت کا عقیدہ و شیخ ... سے اس ربط و تعلق نہیں ہے۔

... بات یہ ہے کہ ... صدیق ... نے اس عقیدہ کو جو ... دیا ہے اور ... شیخ ... کا ... ہوا ہے انہوں نے عقیدہ مہدی علیہ السلام سے ... میں جو بحث کی ہے وہ اہل سنت کے اعتقاد میں حدیثی مباحث میں سے کافی ... میں چاہتا ہوں کہ اس جگہ چند اقتباسات ذکر کروں لیکن زیادہ اہم یہ ہے ... اصفہان کی طرف سے جو کتاب "الامام مہدی عند اہل السنت" شائع ہوئی ہے، اس میں سے چند علماء اہل سنت کی آراء کو یہاں نقل کر دوں۔ اس کتاب میں مہدی علیہ السلام کے سلسلہ میں ... مستقل کتابیں، کتب احادیث میں مستقل ... آئمہ اہل سنت اور ان کے علاوہ ... کا تذکرہ کیا ہے اور ... جو قلمی حوالے ہیں ابھی شائع نہیں ہوئے ہیں ان کا ذکر اس کتاب کی دوسری جلد میں آئے گا (پس اس جگہ چند علماء اہل سنت کے عقیدہ امام مہدی علیہ السلام کو نقل کرتے ہیں۔

ابن القیم الجوزیہ

انہوں نے اپنی کتاب المنار المنیف فی الصحیح والضعیف میں مہدی منتظر علیہ السلام کے بارے میں احادیث نقل کرنے کے بعد بتایا ہے۔ یہ احادیث چار طرح کی ہیں [illegible] ہیں ۲ [illegible] ہیں ۳ [illegible] ہیں اور ۴ [illegible] ہیں۔ مہدی علیہ السلام [illegible] چار طرح پر ہیں

یہ کہ وہ مسیح [illegible] ہیں یہی مہدی حقیقی ہیں۔ [illegible] محمد بن خالد جندی [illegible] حسن [illegible] کی حدیث سے نقل [illegible] مراد [illegible] مہدی نہیں [illegible]۔ [illegible] بتاتی ہے [illegible] درست نہیں [illegible] درست ہو تو بھی یہ حدیث حجت نہیں ہے۔

۲ یہ کہ مہدی بنی عباس میں ہوں گے [illegible] نے مسند احمد کی اس حدیث سے استدلال کیا ہے [illegible] خراسان سے [illegible] آگے ہیں تو ان کے پاس آنا اگرچہ برف پر [illegible] ہو کر [illegible] ان میں اللہ کا خلیفہ مہدی ہوگا۔

سنن ابن ماجہ میں عبداللہ بن مسعود کی روایت ہے جب [illegible] کی خدمت میں تھے [illegible] بنی ہاشم کے [illegible] نوجوانوں کی [illegible]۔ جب نبی نے انہیں دیکھا تو آپ کی آنکھیں [illegible] آپ کا رنگ [illegible] آپ کے چہرے [illegible] اہل بیت [illegible]

[illegible] میں [illegible] قتل [illegible] گا [illegible] جائے گا یہاں [illegible] مشرق سے [illegible] وہ [illegible] کامیاب ہوں گے [illegible] قبول نہیں کریں گے۔ [illegible] بیعت [illegible] ایسے شخص نے [illegible] میں [illegible] ظلم سے بھر چکی ہوگی [illegible] پاس آ [illegible] برف پر چل [illegible]

[illegible] پہلے [illegible] بات [illegible] نہیں ہے کہ حسن [illegible] مہدی بن عباس [illegible] حکومت [illegible] مہدی [illegible] عمر بن عبدالعزیز بھی مہدی تھے [illegible] مہدی [illegible]

پس مہدی [illegible] طرف [illegible] اور ہدی کی طرف سے ہے۔ [illegible] (جو [illegible]) سے پہلے جھوٹے دجال قریب [illegible] (مہدی موعود) سے پہلے کئی ہدایت یافتہ مہدی ہیں گے۔

تیسرا قول یہ ہے کہ مہدی علیہ السلام اہل بیت نبی سے ہے حسن بن علی کی اولاد سے ہے [illegible] ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی پس وہ زمین کو عدل [illegible] گا [illegible] احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں [illegible] کہ وہ حسن [illegible] ہوگا [illegible] خلیفہ [illegible] اور وہ یہ کہ حسن علیہ السلام نے [illegible] خلافت [illegible] خلافت برحق [illegible] عدل سے بھر دے گا اور یہ اللہ [illegible] میں جب [illegible] چھوڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا بدل اس سے بہتر دیتا ہے [illegible] (سابقہ حوالہ ص ۳۴۹)

ابن حجر الہیثمی

[illegible] اپنی کتاب "الصواعق المحرقہ" میں اللہ تعالیٰ کے قول وانہ لعلم للساعۃ
[illegible] میں کہا ہے کہ مقاتل بن سلیمان [illegible] مفسرین میں سے جس نے اس کی اتباع
[illegible] کی تفسیر میں کہا ہے کہ یہ آیت حضرت مہدی علیہ السلام کے بارے میں اتری
[illegible] عنقریب وہ صحیح احادیث آئیں گی کہ مہدی علیہ السلام اہل بیت نبویؐ سے ہیں۔
[illegible] صورت میں آیت [illegible] بات پر دلالت ہے کہ فاطمہ علیہا السلام و علی علیہ
[illegible] نسل میں [illegible] اللہ تعالیٰ ان میں کثیر طیب اولاد پیدا کرے گا اور ان
[illegible] نسل میں حکمت کی چابیاں [illegible] اور انہیں معدن رحمت قرار دے گا اور اس کا راز یہ ہے کہ
[illegible] آپ [illegible] اور آپ کی [illegible] شیطان رجیم کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے اللہ
[illegible] پناہ میں دیا ہے [illegible]

میں کہتا ہوں کہ اس آیت کی تفسیر میں [illegible] مہدی علیہ السلام کے بارے میں [illegible]
عیسیٰ علیہ السلام [illegible] میں آئی ہے تو ان دونوں روایتوں میں ترتیب اس طرح
ہے [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مہدی علیہ السلام [illegible] میں اتریں گے
اور ان کی مدد کریں گے۔ [illegible] اور قیامت کی علامات ان دونوں کے ہاتھوں پر
ظاہر ہوں گی۔

ابن حجر نے مہدی علیہ السلام کے متعلق احادیث ذکر کرنے کے بعد اس حدیث
[illegible] کرتے ہوئے کہا ہے کہ لا مہدی الا عیسی ابن مریم ثم قال وایل آل مہدی الا

عیسیٰ [illegible] مہدی [illegible] ہو سکتا ہے کہ یہ بات اس صورت میں ہے کہ یہ
حدیث [illegible] اس لیے کہ اس حدیث
[illegible] حدیث [illegible] بیان کرنے میں محمد بن خالد
[illegible] حدیث [illegible] اور اس نے اس کی سند میں اختلاف کیا ہے
[illegible] یہ حدیث [illegible] شدہ ہے۔ اس کے علاوہ [illegible]
[illegible] حدیث [illegible] پہلے جو
[illegible] ہیں۔ مہدی [illegible] والا [illegible] ہیں [illegible]
[illegible]

پھر ابن حجر نے مہدی علیہ السلام کے متعلق اور احادیث بیان کی ہیں۔

■ ■ ■

ابوالفداء ابن کثیر

ں سے پہلے باب میں بتایا ہے کہ مہدی ... جو آخری زمانہ میں
ہوگا ... اور میں یہ فصل ... خلفاء ... اور مہدی ... سے پہلے ہیں۔۔۔
زمان ... ہے ... ت ... یہ بات ... ہے ... آخر میں
گا ... حدیث ... ہے ...

یخرج من خراسان رایات سود فلا یردها شیء حتی تنصب
بایلیاء

خراسان سے سیاہ پرچم نکلیں گے جنہیں کوئی شکست نہیں دے سکے گا یہاں تک کہ
وہ ایلیاء میں نصب ہو جائیں گے۔

یہ پرچم وہ نہیں ہیں جنہیں ابو مسلم ... لے کر آیا تھا ... بنی امیہ کی
حکومت پر چوٹ پڑی ۱۳۲ھ میں بلکہ یہ اور سیاہ پرچم ہیں جو حضرت مہدی علیہ السلام
کی ہمراہی میں آئیں گے اور وہ محمد بن عبداللہ العلوی الفاطمی الحسنی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ
ان کے لیے امت کی ... ت میں معاملات درست کرے گا جیسا کہ معاملات ان کے حق
میں چٹ جائیں گے ... کامیاب ... گا ... ان کی ہدایت
... گا جب کہ پہلے ایسا نہیں ہوگا اہل مشرق (مشرق سے تعلق رکھنے والے لوگ) ان
کی تائید و نصرت کریں گے اور ان کی حکومت کو قائم کریں گے اور ان کی حکومت کے
ارکین کو مضبوط کریں گے اور ان کے پرچم سیاہ ہوں گے اور وہ ایسا پرچم ... ہے

... مہدی کا پرچم ... سے عقاب کہا جاتا تھا۔
آخری زمانہ میں مہدی ... ہوگا ... کا مقصد یہ ہے کہ اس کا اصل
ظہور ... میں ... مشرق کی جانب سے اس کا خروج ہوگا۔ اس کے لیے بیعت مکہ
... بیت اللہ ... کی ... طرح ... بعض احادیث سے دلالت ہوتی ہے۔

❁ ❁ ❁

جلال الدین السیوطی

[illegible] اپنی تفسیر میں السدی ([illegible]) سے یہ روایت بیان کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں

ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیہا اسمہ وسعی فی خرابہا"

"اور اس سے زیادہ ظالم ہو سکتا ہے جس نے مساجد خدا سے خدا کے نام [illegible] اور ان کے خراب کرنے میں کوشش کی [illegible]۔

السدی نے [illegible] بیت المقدس کو خراب [illegible] پشت پناہی کی اور اللہ تعالیٰ نے اس قول

اولئک ما کان لہم ان یدخلوہا الا خائفین

[illegible]

[illegible]

لہم فی الدنیا خزی" [illegible]

[illegible] اس طرح ہے کہ جب [illegible] قیام کریں گے اور قسطنطنیہ کو فتح کریں گے تو [illegible] قتل کر دیں گے [illegible] روم کی [illegible]۔ (ج [illegible] ص ۳۵۴)

"لا مہدی الا عیسی ابن مریم" سوائے عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کے کوئی [illegible] اس حدیث پر تبصرہ کرتے ہوئے التذکرہ میں کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اور وہ احادیث نبوی جو بتاتی ہیں کہ مہدی حضرت کی عترت سے ہوں گے اور یہ کہ وہ سیدہ فاطمہ علیہا السلام کی اولاد سے ہوں گے اور یہ احادیث ثابت ہیں اور [illegible] حدیث سے زیادہ صحیح ہیں پس ان احادیث کے مطابق حکم لگایا ہوگا نہ کہ اس حدیث [illegible] جس کی سند ضعیف ہے۔

ابو الحسن محمد بن الحسین بن ابراہیم بن عاصم الآبری نے کہا ہے کہ محمد مصطفیٰ سے [illegible] تواتر سے یہ احادیث بیان کی ہیں کہ مہدی [illegible] گے اور یہ کہ [illegible] اہل بیت سے ہوں گے اور سات سال حکومت کریں گے زمین کو عدل و انصاف سے [illegible] گے ان کے ہمراہ حضرت عیسیٰ خروج کریں گے اور دجال کو قتل کرنے میں مہدی [illegible] تعاون کریں گے۔ فلسطین کی سرزمین میں لد دروازے کے پاس مہدی امت کی [illegible] فرمائیں گے اور حضرت عیسیٰ ان کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے اور حضرت مہدی کے تمام واقعات اور حکومت و معاملات میں تعاون کریں گے۔ (ج۱ ص۳۹۶)

ابن ابی الحدید المعتزلی

اس نے شرح نہج البلاغہ میں امیر المومنین علی علیہ السلام کے اس قول کی تشریح میں "وسابحکم لابکم" اور ہمارے ذریعہ خاتمہ ہوگا نہ کہ تمہارے ذریعے"۔

معتزلی نے کہا ہے کہ یہ مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ جو آخری زمانے میں ہوں گے۔ اکثر محدثین اس بات پر متفق ہیں کہ وہ فاطمہ علیہا سلام کی اولاد سے ہوں گے اور ہمارے معتزلہ فرقہ کے لوگ اس کا انکار نہیں کرتے ہیں انہوں نے اپنی کتاب میں اس ذکر کو وضاحت سے بیان کیا ہے اور معتزلہ کے بزرگان و شیوخ نے اس کا اعتراف کیا ہے لیکن ہمارے نزدیک یہ ہے کہ وہ ابھی پیدا نہیں ہوئے ہیں بعد ابھی ان کی ولادت ہوگی اور اسی مذہب پر اصحاب حدیث بھی ہیں (ج ۱ ص ۱۴۶)

اس قول کی شرح

لتعطفن الدنیا علینا بعد شماسها عطف الضروس على ولدها

اور اس کے بعد یہ آیت پڑھی

"ونرید ان نمن على الذین استضعفوا فی الارض ونجعلهم ائمة ونجعلهم الوارثین" ۔

معتزلی نے کہا امامیہ والے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے امام غائب کے بارے میں وعدہ ہے جو آخری زمانے میں زمین کے مالک و حاکم بنیں گے اور ہمارے

صاحب کہتے ہیں ایک امام کا وعدہ ہے جو وہ اس وقت موجود ہو۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی نے کہ جو زمین کا مالک و حاکم ہے گا وہ فاطمی ہو اس کے پیچھے فاطمیوں کی جماعت ان جو ریہ کے مذہب پر ہوگی۔ اگرچہ اس میں اس وقت کوئی ایک بھی موجود نہ ہو۔

(ج ص ۴۷)

مولائے کائنات امیر المومنین علی علیہ السلام کی شرح میں "یساهبی اهل عصبرة الاسماء" میں معتزلی نے کہا ہے کہ امامیہ کے خیال میں یہ ان کے بارھویں امام ہیں اور یہ بیٹے کیسے حسن کے بیٹے ہیں لیکن ہمارے صاحب کا خیال ہے کہ وہ فاطمی ہیں اور مستقبل میں ان کی ولادت ہوگی کنیز کی اولاد ہوں گے اور اس وقت وہ موجود نہیں ہیں اور یہ کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی ظالموں سے انتقام لیں گے اور ظالموں پر سخت عذاب اتاریں گے۔ (ج ۱ ص ۱۵۴)

میں کہتا ہوں کہ اگر اس کی ولادت ہمارے زمانہ میں ہوگی تو کنیز کہاں ہیں وہ بیر کے بیٹے کس طرح ہیں اور کنیزوں میں سے بہترین کا فرزند کیسے ہوگا۔ ابن حدید نے امیر المومنین علی علیہ السلام کے اس قول کی تشریح میں کہا ہے "فی صعرة من الناس" یہ کلام دلالت کرتا ہے کہ جس انسان کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ لوگوں سے مخفی ہوگا یہ بات امامیہ لوگوں کے مذہب کے مطابق فائدہ نہیں پہنچا سکتی ہے اگر انہوں نے یہ خیال کیا ہے کہ یہ بات ان کے نظریے کی واضح دلیل ہے لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ اس امام کو اللہ تعالیٰ آخری زمانے میں پیدا کرے اور وہ کچھ مدت کے لیے غائب رہے۔ ان کی طرف بلانے والے لوگ موجود ہوں جو ان کے لیے کام کریں پھر وہ اس پردہ کی حالت سے ظاہر ہوں گے اور تمام ممالک کے مالک بنیں گے۔۔۔۔ حکومتوں کو شکست دیں گے اور زمین پر حکومت کریں گے۔ (ج ۱ ص ۱۶۳)

❁ ❁ ❁

علامہ خیر الدین الالوسی

اس نے غالیۃ المواعظ میں کہا پس ان میں سے یعنی قیامت (ساعۃ) سے ہے۔ مہدی علیہ السلام کا خروج ہے صحیح تر قول جو اکثر علماء کے نزدیک ہے صلحاء میں سے جس نے اس کے آنے کا انکار کیا ہے اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔۔۔ مہدی علیہ السلام کی آمد کے بارے میں متعدد احادیث ہیں۔

کچھ احادیث کو پیش کرنے کے بعد کہا ہے اور یہ جو ہم نے مہدی علیہ السلام کے بارے میں ذکر کیا ہے اہل سنت والجماعت کے نزدیک یہی نظریہ و قول صحیح ہے۔

(ج ۲ ص ۱۵۸ ص ۱۴۰)

علامہ مناوی صاحب فیض القدیر

اس نے اس حدیث کی شرح میں "**المهدی رجل من ولدی وجهه کالکوکب الدری**" مہدی علیہ السلام میری اولاد سے ہے، اس کا چہرہ کوکب دری کی مانند ہے۔ امطامح میں کہا ہے حکایت کی گئی ہے کہ اس امت میں ایک خلیفہ ہوگا اس پر ابوبکر فضیلت نہیں رکھتا ہوگا مہدیؑ کے بارے میں روایات بہت زیادہ مشہور ہیں۔ بہت سارے لوگوں نے اس پر مستقل علیحدہ کتاب لکھی ہے۔ سمہودی نے کہا ہے مہدیؑ کے بارے میں رسول پاکؐ سے جو روایات ہیں ان سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ فاطمہ علیہا السلام کی اولاد سے ہوں گے اور ابی داود میں ہے کہ وہ حسن کی اولاد سے ہوں گے اور اس کا راز یہ ہے کہ جب حسن علیہ السلام نے خلافت کو خدا کی خاطر امت پر شفقت و مہربانی کرتے ہوئے چھوڑ دیا ہے پس اللہ تعالیٰ نے خلافت حقہ کو آپ کی اولاد کے لیے مختص کر دیا ہے جب امت کو اس کی شدید ضرورت ہوگی اور زمین ظلم سے بھر چکی ہوگی اور اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے لیے یہ سنت و طریقہ ہے کہ جو بھی اللہ کی خاطر کچھ چھوڑ دیتا ہے تو اللہ اس کا بہترین بدلہ اسے یا اس کی اولاد کو عطا کرتا ہے۔

پھر کہا "مہدی علیہ السلام کے بارے میں جو روایات ہیں وہ اس حدیث سے معارض نہیں ہیں کہ وہ "**لا مهدی الا عیسی بن مریم**" "القرطبی میں ہے اس سے مراد یہ ہے کہ سوائے عیسیٰ بن مریم کے کوئی مہدیؑ کامل و معصوم نہیں ہے"۔ الرویانی نے اپنی مسند میں حذیفہ سے روایت کی ہے ابن الجوزی نے کہا ہے کہ ابن احمد رازی نے کہا ہے

کہ یہ حدیث باطل ہے۔ اور ... کتاب میں ہے کہ محمد بن ... سوری نے کہا اس

کتاب میں ... ہوں ... مہدی کے ... باطل اور

نکار شدہ ... اور ... یہ تو باطل ہے۔ ... (ص ۵۳)

شیخ محمد الخضر حسین شیخ الازہر

محمد احمد بن ... صادق نے جو مضمون ... کے تحت نشر کیا ہے (نظرۃ فی احادیث مہدی) اس میں ... نے کہا ... (وہ روایت جس کو خبر واحد کہا جاتا ہے) ... جن اشیاء کے متعلق پیشگی خبر دی گئی ہو۔ عملی احکام میں ان سے احتجاج کرنے کا ... وہ اس طور سے تو ہے کہ شارع نے ان کے ذریعہ اطلاع دی ہے تاکہ لوگوں کو علم ہو جائے لیکن ان کی معرفت پر لوگوں کے ایمان کی صحت موقوف نہیں ہے۔ اسی قسم سے احادیث مہدی ہیں۔ اگر کوئی حدیث نبی کریمؐ سے وارد ہوئی ہو کہ آخری زمانہ میں ایک ... ان سے علم حاصل ہو جائے تو اس روایت پر توقف کرنا اور اس مضمون کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ اس بات کی ضرورت نہیں رہتی کہ اس حدیث کے ... تک ... جائیں۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں مہدی کی شان میں کوئی حدیث ذکر نہیں کی ہے۔ صحیح مسلم میں حدیث موجود ہے جس میں نام کی تصریح نہیں ہے۔ اس حدیث کو بعض نے اس بات پر محمول کیا ہے کہ اس سے مراد مہدی ہیں یا مہدی کی بعض صفات کی طرف اس میں اشارہ کیا گیا ہے لیکن احادیث کی باقی کتابیں جیسے امام احمد بن حنبل، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، طبرانی، ابونعیم، ابن ابی شیبہ، ابویعلی، دارقطنی، نعیم بن حماد اور البیہقی وغیرہ نے ان احادیث کو جداگانہ رسائل و کتابچوں میں جمع کیا ہے مثلاً العرف الوردی فی اخبار المہدی للسیوطی، التوضیح فی تواتر ما جاء فی المنتظر والدجال والمسیح للشوکانی کے

بنایا اور مہدویت کا دعویٰ کیا تاکہ لوگ اس کے گرد جمع ہو جائیں۔ پس فاطمیوں کی حکومت اس بنیاد پر قائم ہوئی کیونکہ اس حکومت کے بانی عبیداللہ نے خیال کیا کہ وہی مہدی ہے اور الموحدین کی حکومت بھی اس بنیاد پر قائم ہوئی۔ اس حکومت کے بانی محمد بن تومرت نے اپنی حکومت کو اسی بنیاد پر قائم کیا۔

اور المریدیہ کی حکومت کے ایام میں ایک شخص ظاہر ہوا اسے التوزری کہا جاتا تھا اس کے گرد مصامدہ کے لوگ جمع ہو گئے اس نے المصامدہ کو قتل کیا۔

۶۹۰ھ میں ایک عباس نامی شخص نے قیام کیا جو مغرب کے دیہاتوں میں سے ایک سے تھا اور اس نے خیال کیا کہ وہ مہدی ہے معاملہ یہاں تک پہنچا کہ اسے قتل کر دیا گیا اور اس طرح اس کی دعوت کا خاتمہ ہوا۔ اس کی ایک جماعت نے پیروی کی تھی۔ مصر میں اعرابی انقلاب کے بعد سوڈان میں ایک شخص ظاہر ہوا جس کا نام محمد بن احمد تھا۔ اس نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ جہینہ کے خطہ میں ایک بقارہ قبیلے نے اس کی پیروی کی اور یہ ۱۳۰۰ھ میں ہوا اور یہ وہ ہے جس نے اپنی موت کے بعد بقارہ قبیلے سے ایک زعیم کو اپنا جانشین بنایا۔

پس اگر لوگ حدیث نبویؐ سے غلط مطلب لیں یا اس کی صحیح طریقے سے تحقیق نہ کریں یہاں تک کہ اس کی وجہ سے یہ مفاسد پیدا ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیے کہ اس حدیث کے صحیح ہونے میں شک کیا جائے یا اس کا انکار کرنے میں جلد بازی سے کام لیا جائے کیونکہ نبوت ایک حقیقت ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے پس لوگوں نے جھوٹے دعوے کیے۔ اپنے دعووں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا جیسے آج قادیانی فرقہ کر رہا ہے۔ الوہیت ایک ثابت اور مسلم امر ہے جو وسط آسمان میں سورج سے زیادہ روشن ہے لیکن بعض نے دعویٰ کیا کہ خدا ان میں حلول کرتا ہے جیسے آج کل بہائیہ فرقہ والے کر رہے ہیں تو اس کی وجہ سے حق کا انکار کرنا درست نہیں ہے کہ اس عقیدے سے مراد باطل لیا جاتا ہے پس انکار ٹھیک نہیں ہے۔ (ج ۶ ص ۶۶۰-۶۶۳)

کی ہے جو شخص اس حدیث کی تنقید کی طرف متوجہ ہوا وہ ابو زید عبدالرحمن بن خلدون ہے پھر اس خلدون نے اعتراف کیا ہے کہ بعض احادیث جو تنقید سے خارج ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ جب ان احادیث میں سے ایک حدیث ثابت ہو جائے کہ وہ تنقید سے سالم ہے تو اس بات کا علم حاصل ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ آخری زمانہ میں ایک شخص ظہور کرے گا جو لوگوں کو شریعت محمدیہ کے مطابق چلائے گا عدالت قائم کرے گا اور اصحاب جن کے واسطے سے مہدیؑ کی احادیث کو روایت کیا گیا ہے ان کی تعداد بیس تک ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مہدیؑ کے بارے میں جو احادیث ہیں ان میں سے کئی کثرت اور ضعیف کو الگ کرنے کے بعد اتنی احادیث باقی رہ جاتی ہیں کہ ایک عالم محقق اس کو نظر انداز نہیں کر سکتا ہے۔ شوکانی نے اپنے رسالہ "جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے" میں اس بات کی تصریح کی ہے کہ احادیث مہدیؑ تواتر کی حد تک ہیں اور پچاس صحیح و حسن احادیث ذکر ہو چکی ہیں۔ جو ضعیف ہیں تو اس کا ضعیف ہونا جبران ہو گیا ہے اور یہ احادیث بے شک متواتر ہیں بلکہ تواتر سے کم تر پر بھی صادق آتا ہے۔ اصول حدیث میں جو چیز تسلیم شدہ ہے تمام اصطلاحوں میں یہ احادیث متواترہ ہیں۔

مہدیؑ کی حدیث کے منکرین میں سے بعض یہ جملہ کہتے ہیں کہ ضروری ہے کہ یہ احادیث اہل تشیع نے گھڑی ہیں تو اس بات کی تردید کی جاتی ہے کہ یہ احادیث ایسی سندوں اور وسیلوں کے ساتھ روایت ہوئی ہیں۔ ہم نے ان کی اسناد کا مکمل اور تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ ہم نے انہیں دیکھا ہے کہ وہ ایسے ہیں کہ جو عدالت اور ضبط حدیث میں معروف ہیں اور تعدیل و جرح کے ماہرین نے ان میں سے کسی ایک پر شیعہ ہونے کی تہمت نہیں لگائی ہے۔ باوجود راویوں کی تنقید میں وہ بڑے معروف و مشہور ہیں (انہوں نے بھی کسی راوی کو شیعہ سے متہم نہیں کیا)۔

امام مہدیؑ کے مسئلہ کو بہت ساروں نے اپنی حکومت کو قائم کرنے کے لیے وسیلہ

شیخ ناصر الدین الالبانی

ماہنامہ تمدن اسلامی میں مضمون شائع ہوا۔ عنوان (حول المہدی) بہرحال مہدی کے مسئلے کے بارے میں بہت سی احادیث جو صحیح ہیں ان کی تعداد بڑی ہے اور ان کی سند صحیح ہیں اور میں اس جگہ ان کی چند مثالیں پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد ان لوگوں کی بات کا جواب دیا جائے گا جو ان احادیث کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انہوں نے اعتراض کیا ہے۔ پھر احادیث کے نمونے دیے ہیں اور علماء کی آراء کو ذکر کیا ہے کہ وہ ان کو متواتر جانتے ہیں۔ پھر کہا ہے: پھر یہ تحقیق سید رشید (رضا) یا ان کے علاوہ نے مہدی کے بارے میں احادیث کی الگ الگ تحقیق نہیں کی اور نہ ہی اپنی بحث میں وسعت دی کہ وہ ہر حدیث کی سند کے بارے میں دیکھیں۔ اگر انہوں نے ایسا کیا ہوتا تو یہ بات ان پر دلیل بننے کے لیے کافی ہو جاتی یہاں تک کہ امور غیبیہ ... میں بھی کہ جو لوگوں کا عقیدہ ہے کہ وہ حدیث متواتر کے بغیر ثابت نہیں ہوتے۔ اس بات پر جو بات دلالت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ سید رشید نے کہا کہ ان روایات کی سندوں میں شیعہ ہیں جب کہ مطلقاً --- معاملہ اس طرح سے نہیں ہے جو میں نے نمونے کے لیے چار احادیث ذکر کی ہیں ان کی اسناد میں کوئی ایک بھی شیعہ کے حوالے سے معروف نہیں ہے۔ اگر یہ بات درست بھی ہو تو خالی شیعہ ہونا حدیث کو ٹھکرانے کے لیے کافی نہیں ہے بلکہ احادیث کے صحیح ہونے میں عدالت اور ضبط حدیث شرط ہے لیکن مذہبی اختلاف شرط نہیں ہے جیسے کہ علم الحدیث میں یہ بات طے شدہ ہے اسی وجہ سے شیخین میں دونوں

شیخین نے (مسلم و بخاری) شیعہ اور دوسرے مخالفین سے جو احادیث لی ہیں انہیں صحیح مانا ہے اور اس قسم کی احادیث سے احتجاج کیا ہے

سید رشید نے یہ جو دعویٰ کیا ہے کہ یہ احادیث ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں یہ بھی باطل ہے کیونکہ ٹکراؤ میں دونوں حدیثوں کی سند میں اعتبار سے برابر ہونا شرط ہے لیکن ایک مضبوط اور قوی حدیث اور دوسری ضعیف حدیث کے درمیان ٹکراؤ کی بات ... کوئی عقل مند جرات نہیں دے گا اور جو تعارض سید صاحب نے بیان کیا ہے وہ اسی قسم کا ہے۔

مختصر خلاصہ یہ ہے کہ مہدی علیہ السلام کے خروج کا عقیدہ جو ہے یہ تواتر سے ثابت ہے۔ اس پر ایمان لانا واجب ہے کیونکہ اس پر ایمان امور غیبیہ پر ایمان لانا ہے۔ اس پر ایمان لانا متقین کی صفات میں سے ہے جب کہ اللہ کا قول ہے

"الم ذلک الکتب لاریب فیہ ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب"

اس کا انکار تو صرف جاہل کر سکتا ہے یا پھر ضدی اور ہٹ دھرم جو دلیل کے بعد بھی نہیں ماننا چاہتا وہ اس کا انکار کر سکتا ہے۔ میں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ بات جو کتاب اللہ اور سنت سے ثابت ہے خدا اس ایمان پر ہمیں موت دے۔

(ج ۲ ص ۳۸۸ ص ۳۹۱)

❁❁❁

...اہل سنت میں یہ مشہور ہے اور یہ ان کا عقیدہ شمار ہوتا ہے۔ پھر اس نے مہدیؑ کے ...ے میں وارد شدہ ... یث نقل ... ہیں اور جو اصحاب نے نقل کیا ہے ان کو تحریر کیا ہے ...اس کے بعد کہا ہے ان اصحاب سے روایت کی گئی ہے جس کا ذکر کیا گیا اس کے ...و اور متعدد روایت کو ان کے علاوہ نے روایت کیا ہے۔ اصحاب کے بعد تابعین ...سے کثرت سے روایت ہوئی ہے جس سے علم قطعی حاصل ہو جاتا ہے۔ پس مہدیؑ کے ...ج پر ایمان لانا واجب ہے۔ جیسا کہ اہل علم کے ہاں یہ بات طے شدہ ہے۔

(ج ۲ ص ۹۴ - ۱۹۵)

❁ ❁ ❁

الکتانی المالکی

اس نے اپنی کتاب (نظم المتناثر من الحدیث المتواتر) میں بیس سے زیادہ ...ین اصحاب کا شمار کیا ہے جنہوں نے مہدی علیہ السلام کی احادیث نقل کی ہیں۔ سخاوی ...ے ایک سے زیادہ نے یہ بات نقل کی ہے کہ یہ احادیث متواترہ ہیں اور سخاوی نے یہ ...ت فتح المغیث میں ابوالحسن الابری سے نقل کی ہے۔ اس رسالہ کے شروع میں اس کا بیان گزر چکا ہے۔ ابی العلاء ادریس الحسینی العراقی کی کتاب "فی المہدی" میں یہ بات ہے کہ مہدیؑ کی احادیث متواترہ ہیں یا تواتر کے نزدیک ہیں۔ اس نے کہا کہ ایک سے زیادہ نقل کرنے والے حفاظ (احادیث کے حفاظ) نے یہ بات کی ہے۔ شیخ جوس کے رسالہ کی شرح میں ہے جو کہ یہ ہے سخاوی کی احادیث میں مہدی کے بارے میں ہے اور یہ کہ یہ احادیث تواتر کی حد تک ہیں۔ شرح المواہب میں ہے ابی الحسین آبری سے نقل کیا ہے کہ مناقب الشافعی میں ہے اس نے کہا اس امت سے مہدیؑ ہونے کی احادیث متواترہ ہیں اور یہ کہ حضرت عیسیٰؑ ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ اور یہ بات اس نے ابن ماجہ کی اس حدیث کے رد میں کہی ہے "لا مہدی الا عیسیٰ"۔ مقالی سوفا سعادی الاکتفا میں شیخ ابوالحسن الابری نے کہا اخبار مہدی متواترہ ہیں حضرت محمدؐ سے ان احادیث کے راوی کثرت سے ہیں کہ مہدیؑ آئیں گے سات سال حکومت کریں گے اور زمین کو عدل سے بھر دیں گے۔ عقیدہ شیخ محمد بن احمد السفارینی الحنبلی کی شرح میں ہے۔ روایات بہت زیادہ ہیں کہ مہدی خروج کریں گے یہ احادیث تواتر معنوی تک پہنچی ہوئی ہیں۔

العدوی المصری

انہوں نے کتاب مشارق الانوار میں کہا ہے بعض روایات میں آیا ہے کہ ان کے ظہور کے وقت ان کے سر کے اوپر ایک فرشتہ یہ ندا دے گا۔ ھذا المھدی خلیفة اللہ فاتبعوہ"۔ "یہ مہدی اللہ کا خلیفہ ہے ان کی اتباع کرو" پس لوگ ان کی طرف بڑھیں گے اور ان کی محبت کے جام پئیں گے اور وہ مشرق و مغرب کا مالک بنے گا اور جو لوگ رکن اور مقام کے درمیان سب سے پہلے اس کے ہاتھ پر بیعت کریں گے ان کی تعداد بدر والوں کے برابر ہوگی' پھر ان کے پاس شام کے ابدال مصر کے نجباء اور اہل مشرق اور ان جیسی جماعتیں اور گروہ آئیں گے۔ خراسان سے ایک لشکر سیاہ جھنڈوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ ان کی مدد کے لیے بھیجے گا۔ پھر وہ شام کا رخ کریں گے۔ ایک روایت میں ہے کوفہ کا رخ کریں گے۔ ممکن ہے ان دونوں کا رخ کریں۔ اللہ تعالیٰ تین ہزار فرشتوں سے ان کی مدد کرے گا۔ اصحاب کہف آپ کے اعوان و انصار سے ہوں گے۔ استاد سیوطی نے کہا ہے اس زمانہ تک ان کی تاخیر کا راز اس میں ہے کہ ان کو اس اُمت میں داخل ہونے کا شرف اور کرامت وعزت عطا دینا چاہتا ہے اور یہ کہ وہ خلیفہ برحق کی مدد کریں۔ آپ کے لشکر کے آگے جبرئیل اور ان کے ساتھ میکائیل ہوں گے۔

(ج ٦ ص ٢٢)

سعید الدین التفتازانی

انہوں نے شرح المقاصد میں کہا امامت کے باب کے ملحقات سے مہدی علیہ السلام کا خروج ہے اور عیسیٰ کا نزول ہے۔ یہ دونوں قیامت کی شرائط ہیں اس بارے میں صحیح احادیث وارد ہوئی ہیں اگرچہ وہ احادیث آحاد ہیں۔

ابی سعید الخدری سے روایت ہے "رسول اللہ نے امت مسلمہ کو پہنچنے والی مصیبت کا ذکر کیا یہاں تک کہ کسی شخص کو ظلم سے پناہ لینے کی جگہ نہ ملے گی۔ پس اللہ تعالیٰ میری عترت سے ایک شخص کو بھیجے گا۔ پس وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے" وہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی اولاد سے ہوں گے۔ جب اللہ چاہے گا اسے پیدا کرے گا اور اسے اپنے دین کی نصرت کے لیے اٹھائے گا۔ شیعہ کا خیال ہے کہ وہ محمد بن الحسن العسکری ہیں۔ دشمنوں کے خوف سے لوگوں سے مخفی ہو گئے۔ وہ عیسیٰ اور خضر کی مانند۔ ان کی عمر کے طولانی ہونے پر کوئی محال نظر نہیں آتا لیکن باقی تمام فرقوں نے اس کا انکار کیا ہے۔ کیونکہ یہ ایک ایسا دعویٰ ہے جس کی تصدیق ذہن سے دور ہے کیونکہ اس امت میں اتنی بڑی عمریں نہیں ہیں اور اس پر کوئی دلیل نہیں ہے۔ (ج ٦ ص ٢١٣)

محی الدین بن عربی

اس نے فتوحات مکیہ میں کہا ہے کہ "جان لو کہ اللہ ہماری تائید کرے اللہ کا ایک خلیفہ ہے جو خروج کرے گا زمین ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ وہ اس کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ اگر دنیا کا ایک دن باقی رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اس دن کو طول دے گا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عترت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی اولاد سے یہ خلیفہ آئے گا جس کا نام رسول اللہ کے نام پر ہوگا۔ وہ بڑی جنگ دیکھے گا جو کہ مرج عکا میں اللہ کا دسترخوان ہے۔ "جانور خور پرندوں اور درندوں کے لیے" وہ ظلم اور ظالموں کا خاتمہ کر دے گا دین کو قائم کرے گا اسلام کی روح پھونک دے گا۔ اسلام ذلت کے بعد عزیز اور موت کے بعد زندہ ہوگا۔ جزیہ کے قانون کو ختم کر دے گا اللہ کی طرف تلوار سے دعوت دے گا جو انکار کرے گا اسے قتل کر دے گا جو اس کے ساتھ جھگڑے گا وہ رسوا ہوگا۔ وہ اس طرح دین کو ظاہر کرے گا کہ اگر رسول اللہ اس وقت حاضر ہوتے تو اسی طرح حکم دیتے۔ مذاہب کو زمین سے ختم کر دے گا۔ زمین پر فقط خالص دین "اللہ" باقی رہ جائے گا اس کے دشمن اہل اجتہاد فقہاء کے مقلدین ہوں گے کیونکہ وہ دیکھیں گے کہ مہدی کے فیصلے ان کے آئمہ فقہاء کے نظریے کے خلاف ہیں۔ پس وہ مجبوراً آپ کی حکومت میں گھس جائیں گے اور آپ کی پکڑ کے خوف سے داخل ہوں گے اور جو کچھ اس کے پاس ہوگا اس میں لالچ کرتے ہوئے آئیں گے۔

عام مسلمانوں کو بہت خوشی ہوگی خواص کے برخلاف۔ اہل حقائق سے عارف

[illegible] جو شہود و کشف کی منزل میں آپ سے ملاقات [illegible] بیعت [illegible] خدا [illegible] لیکن وہ حکومت قائم [illegible] اس سے [illegible] ہوں گے [illegible] کی مملکت [illegible] اللہ تعالیٰ کی طرف سے [illegible] ان کی [illegible] ساتھ ساتھ جو شیعہ ہوں گے وہ بخشے ہیں [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] کی خاطر ایک [illegible] آپ کو غیب میں چھپا رکھا تھا اور انہیں کشف و شہود سے مطلع کیا تھا [illegible] اللہ کا امر ہے۔ پس مہدی ان کے مشوروں سے فیصلے [illegible] وہ خود تو حق کی [illegible] ہے۔ حق کی سیاست رکھتے ہے۔ اللہ کو اس کے حق سے پہچانتا ہے وہ اللہ کا خلیفہ مسدد ہے تائید شدہ ہے حیوانوں کی زبان جانتا ہے۔ انسانوں اور جنوں میں اپنی عدالت چلائے گا۔ اس کے [illegible] کے اسرار علم [illegible] جو اللہ کا قول ہے کہ

وكان حقا علينا نصر المؤمنين۔

وہ سب اصحاب [illegible] قدم بقدم ہوں گے اللہ کے کیے ہوئے عہد کو پورا کریں [illegible] عجم ہیں۔ ان میں [illegible] وہ عربی بولتے ہیں۔ ان کا حافظہ [illegible] ہے۔ اس نے کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کی [illegible] خاص [illegible] اور خاص ترین [illegible] ہوگا۔ ([illegible] ص ۱۰۲-۱۰۳)

❁ ❁ ❁

القرمانی الدمشقی

انہوں نے اپنی کتاب ... میں ... مہدی کے متعلق ہیں
۔ مہدی آخری وقت میں قائم ہوگا۔ مہدی کے ظہور پر روایات ... کرتی ہیں۔ اس
سے پہلے ستارے طلوع ہوں گے ... بہت سی روایات ہیں۔ آپ کے ظہور سے راتوں اور
دنوں کی تاریکی ختم ہوگی۔ آپ کی ... سے ظلم ختم ہو جائے گا۔ نورانی صبح
طلوع ہوگی ... طلوع ہوگی۔ وہ اپنے عدل سے تمام آفاق میں عمل کرے گا
وہ آفاق میں اس طرح پھیلے گا ... چاند سے زیادہ صبح اور منور
ہوگا۔ ا ص ۲۹۳

❀❀❀

الشریف البرزنجی

انہوں نے اپنی کتاب الاشاعة فی اشراط الساعة میں لکھا ہے کہ آگاہ ہو کہ جو
احادیث وارد ہوئی ہیں اپنی روایت کے اعتبار سے اختلافات کے باوجود اتنی زیادہ ہیں
کہ جن کا شمار نہیں ہے۔ محمد بن حسین الاستوری نے اپنی کتاب مناقب الشافعی میں کہا
ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایات متواتر ہیں جن میں مہدی علیہ السلام کا ذکر
ہے اور یہ کہ وہ اہل بیت سے ہوگا

ابن سیرین سے روایت ہے کہ کیا ابوبکر و عمر سے بہتر ہوگا؟ تو اس نے جواب
میں کہا کہ وہ بعض انبیاء سے افضل ہوگا۔ ... ابوبکر و عمر کو اس پر فضیلت نہیں
ہے۔ سیوطی نے العرف الوردی میں جو روایت درج کی ہے ... پہلے اعتبار سے درا
... ہے۔ ... زیادہ درست یہ ہے کہ ... دو لفظ کی تاویل کی
... حدیث میں ہیں کہ ... اجر خمسین منکم تم سے ۵۰ کا اجر و ثواب
اسے ہوگا جب اس کے دور میں مہدی میں فتنے شدید ہوں گے۔

میں کہتا ہوں کہ فضیلت کی جہتیں مختلف ہیں۔ ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ایک
... فضیلت دیں مگر یہ افضل ہی ... اس کو اس طرح عطا کیا ہو کیونکہ بعض
مفضول میں ایسی بات اور بعض خصوصیت ہوتی ہے جو فاضل میں نہیں ہوتی۔ الفتوحات میں شیخ
سے ... ہو چکی ہے کہ وہ مہدی معصوم ہیں۔ ... حکم دینے میں ہی ...
... کافی ہے۔ وہ باطل غلطی نہیں کریں گے۔ اس میں شک نہیں ہے کہ یہ خبر شیخ

ابوبکر و عمر ان میں نہیں تھے ... وہ تھیں تو ... جنگی میں وہ آدمی کہ ... نہیں تھیں۔ اس جہت سے ... کہ مہدی علیہ السلام ... پر فضیلت دی جائے اگرچہ انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ مشاہدہ رسول ... اور ... ہونے کی خصوصیت بھی ہے۔ اس سے علاوہ ... کی فضائل ہیں واللہ اعلم۔

شیخ علی القاری نے ... کی ... مہدی ... سے ... مہدی سے افضل ہونے پر ... کرتی ہے ... رسولؐ ... نہیں خلیفۃ اللہ ... ابوبکر کو یہ نہیں کہا ... کو خلیفہ رسول اللہ ... (ص ۲۹۰، ۱۵۰۶)

❁❁❁

احادیث ظہور مہدیؑ کے ماخذ و مصادر

جب یہ کتاب چھپنے کے لیے تیار تھی تو بعض علماء و افاضل نے اس سے آگاہ ہونے کے بعد ... ہماری اس کوشش کو سراہا اور فرمایا کہ اس کتاب سے فقط عوام ہی کو نہیں بلکہ طالب علموں اور بحث و تحقیق کرنے والوں کو بھی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے ہی یہ تجویز بھی دی کہ اس کتاب میں احادیث مہدیؑ کے حوالوں کو بھی شامل کروں--- میں نے اس بارے میں غور کیا اور جب ہم نے امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں احادیث کو یکجا کرنے والوں کی کتاب "معجم احادیث الامام المهدی" سے ... حاصل کیا جس کی ... تھی تو کافی ساری احادیث جو ان مطالب پر دلالت کرتی ہیں دیکھیں--- جو میں نے اس کتاب میں ذکر کر دی ہیں اور کئی احادیث سے بھی جو اس کتاب میں درج شدہ اکثر افکار کی تائید کرتی ہیں مطلع ہوا۔ لیکن جب میں نے دیکھا کہ ان سب کو کتاب میں درج کرنے سے کتاب کا حجم بہت بڑھ رہا ہے تو پھر میں نے کتاب کے مختصر ... پر اکتفا کیا ہے جن میں امام مہدی علیہ السلام سے متعلق احادیث ... سے آج تک نقل کیا گیا ہے اور امید ہے کہ یہ مجموعہ مکمل طور پر ... میں شائع ہو جائے گی۔ بتوفیق اللہ۔

1. کتاب سلیم بن قیس الہلالی العامری وفات ۹۰ھ ق
2. کتاب المصنف ـــــ عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی وفات ۲۱۱ھ
3. ... ـــــ نعیم بن حماد المروزی ـــــ ۲۱۴ھ ق

۴۶- الخرائج ——— الراوندی سعید بن هبة الله ——— ۵۷۳ھ ق

۴۷- العطر الوردی فی اوصاف المهدی ——— محمد البلبیسی الشافعی ——— ۱۳۰۸ھ

۴۸- غایة المواعظ ——— محمد الدین الالوسی المکی ——— ۱۳۱۷ھ

۴۹- کشف الاستار ——— المیرزا حسین نوری ——— ۱۳۲۰ھ

۵۰- مستدرک الوسائل ——— میرزا حسین نوری ——— ۱۳۲۰ھ

۵۱- الزام الناصب ——— الشیخ علی یزدی الحائری ——— ۱۳۳۳ھ

۵۲- المهدی الموعود المنتظر ——— نجم الدین العسکری ——— ہم عصر

۵۳- منتخب الاثر فی الامام الثانی عشر ——— شیخ لطف الله صافی ——— معاصر

۵۴- الامام المهدی عند اهل السنة ——— الفقیه ایمانی ——— معاصر

۵۵- [illegible] الامام المهدی ——— محمد صدر ———

۵۶- مناقب ابن شهر آشوب ——— رشید الدین محمد بن علی ——— ۵۸۸ھ

۵۷- بشارة المصطفی ——— محمد بن محمد بن علی الطبری ——— قرن ششم

۵۸- العمدة ——— ابن البطریق ——— یحیی بن الحسن ——— ۶۰۰ھ

۵۹- [illegible] ——— ابن الاثیر مبارک بن محمد الجزری ——— ۶۰۶ھ

۶۰- تذکرة الخواص ——— سبط ابن الجوزی ——— یوسف بن قزغلی ——— ۶۵۴

۶۱- البیان فی اخبار صاحب الزمان ——— محمد بن یوسف الگنجی الشافعی ——— ۶۵۸ھ ق

۶۲- الفضائل ——— شاذان بن جبرئیل القمی ——— ۶۶۰ھ

۶۳- الملاحم والفتن ——— علی بن موسیٰ بن طاؤس ——— ۶۶۴ھ

۶۴- عقد الدرر فی اخبار المهدی المنتظر ——— یوسف بن یحیی السلمی ——— چوتھی صدی ہجری

۶۵- کشف الغمة فی معرفة الائمة ——— علی بن عیسی الاربلی ——— ۶۹۲ھ

۶۶- فرائد السمطین ——— ابراہیم بن محمد الحموئی ——— ۷۳۲ھ

۶۷- ارشاد القلوب ——— الحسن بن محمد الدیلمی ——— ۷۷۱ھ

۶۸- الفتن والملاحم ——— ابی الفداء بن کثیر ——— ۷۷۴ھ

۶۹- مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ——— نور الدین الہیثمی ——— ۸۰۷ھ

۷۰- مشارق انوار الیقین ——— الحافظ رجب البرسی ——— ۸۱۳ھ

۷۱- مودة القربی ——— السید علی الہمدانی ——— ۸۷۲ھ

۷۲- العرف الوردی فی اخبار المهدی ——— جلال الدین سیوطی ——— ۹۱۱ھ

۷۳- الائمة الاثنا عشر ——— محمد بن علی بن طولون ——— ۹۵۳ھ

۷۴- الصواعق المحرقة ——— احمد بن حجر الہیتمی ——— ۹۷۴ھ

۷۵- القول المختصر فی المهدی المنتظر ——— احمد بن حجر ——— ۹۷۴ھ

۷۶- البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان ——— علاء الدین المتقی الہندی ——— ۹۷۵ھ

۷۷- کنز العمال ——— علاء الدین المتقی الہندی ——— ۹۷۵ھ

۷۸- توضیح المقاصد ——— الشیخ بہاء الدین العاملی ——— ۱۰۳۱ھ

۷۹- روضة المتقین ——— المجلسی الاول محمد تقی ——— ۱۰۷۰ھ

۸۰- الاشاعة فی اشراط الساعة ——— الشریف البرزنجی ——— ۱۱۰۳ھ

۸۱- اثبات الہداة ——— محمد بن الحسن الحر عاملی ——— ۱۱۰۴ھ

۸۲- الایقاظ من الہجعة ——— محمد بن الحسن الحر العاملی ——— ۱۱۰۴ھ

۸۳- البرہان فی تفسیر القرآن ——— السید ہاشم البحرانی ——— ۱۱۰۹ھ

۸۴- بحار الانوار ——— المجلسی الثانی محمد تقی ——— ۱۱۱۱ھ

۸۵- تفسیر نور الثقلین ——— ابن جمعة العروسی ——— ۱۱۱۲ھ

۸۶- لوائح الانوار الالہیة ——— شمس الدین السفارینی ——— ۱۱۸۸ھ

۸۷- اسعاف الراغبین ——— محمد الصبان الشافعی ——— ۱۲۰۶ھ

ضمیمہ

٨٨ [illegible] ١٩٨٠ [illegible]

٨٩ [illegible] ١٢٩٣ [illegible]

٩٠ [illegible]

❀❀❀

امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کے دور میں

ہماری ذمہ داریاں

[illegible] عصر ظہور کا مطالعہ کرنے کے بعد ہر شخص کے ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ [illegible] ہیں؟ اگرچہ اس سوال کا جواب کتاب میں [illegible] میں [illegible] اس مسئلہ کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتا مناسب ہے [illegible] حضرت آیت اللہ [illegible] محمد تقی موسوی اصفہانی کے [illegible] سے [illegible] ہے یہ سہولت فراہم کر دی ہے کہ وہ عصر ظہور [illegible] کا مطالعہ [illegible] کے بعد [illegible] سوال کا جواب بھی حاصل کر لیں کہ ہماری ذمہ [illegible] ہیں۔ [illegible] تفصیلی بیان نہیں کیا گئے بلکہ ذمہ داریوں کی [illegible] میں ایک آدھ حدیث بیان کریں گے۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام کی مظلومیت اور اپنی رعیت سے دور ہونے پر غمگین [illegible]

[illegible] شیخ صدوق [illegible] ص ۳۲۷ میں حدیث ہے۔ جو شخص [illegible] کی مظلومیت [illegible] اس کے [illegible] حق کا [illegible]

۲۔ حضرت [illegible] علیہ السلام کے ظہور اور آپ کی [illegible] کی انتظار کرنا بلکہ یہ افضل

[illegible] ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں [illegible] قائم مہدی [illegible] جب [illegible] مہدی [illegible] ہیں [illegible] العقول [illegible] ۲۰۱ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں [illegible] امام مہدی کی آمد کا [illegible] ص ۳۵)

۲۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی رعیت سے دور رہنے [illegible] آپ کی مظلومیت [illegible] امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں [illegible] آپ کا [illegible] آپ کے [illegible] خاموش [illegible] یہاں تک [illegible] وادی میں چلا گیا ہے"۔ تحقیق مومنین کی [illegible] ہوں گی۔ (بحوالہ کمال الدین ج ۲ ص ۳۴۷)

۳۔ امام مہدی علیہ السلام نے [illegible] میں تسلیم ہونے کے بارے میں جلدی [illegible] بھی [illegible] کا ظہور [illegible] نہیں ہو [illegible] تو ظہور ہونا چاہیے [illegible] ہے علم ہے بلکہ خداوند کی حکمت اور مصلحت کے تحت وہ غائب ہیں۔ [illegible] تسلیم ختم کرنا چاہیے اعتراض کے طور پر زبان شکوہ [illegible]

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں میرے بعد امام میرا بیٹا علی [illegible] کا حکم میرا حکم ہے۔ اس کی بات میری بات ہے۔ اس کی اطاعت میری اطاعت ہے۔ اس کے بعد امام اس کا بیٹا حسن ہے۔ اس کا حکم اس کے والد کا حکم ہے [illegible] اس کے والد کی بات ہے۔ اس کی اطاعت اس کے والد کی اطاعت ہے۔ اس کے بعد آپ خاموش ہو گئے۔ راوی کہتا ہے میں نے کہا یابن رسول حسن کے بعد امام کون [illegible] حضرت [illegible] امام حسن عسکری علیہ السلام کے بعد امام ان کے بیٹے قائم منتظر ہیں۔ راوی نے عرض کیا کہ یابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

[illegible] آپ [illegible] کا نام [illegible] جب [illegible] قائل اپ عقیدہ [illegible] آپ کا نام [illegible] صادق [illegible]

[illegible] آپ [illegible] شک کرنے والے آپ کا انکار کریں [illegible] آپ [illegible] ظہور کا وقت [illegible] جو آپ کے امر [illegible] (کمال الدین ج ۲ ص [illegible])

5۔ [illegible] حضرت علیہ السلام سے ساتھ اپنے تعلق کا اظہار کریں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے [illegible] تحقیق جو [illegible] بہشت میں احد پہاڑ کے [illegible] (کمال الدین ج ۲ ص [illegible])۔ مقصد یہ ہے کہ امام کی [illegible] آپ [illegible] دشمن کی تقویت کے [illegible]

6۔ [illegible] صدقہ [illegible] ص ۳۳۲ میں [illegible]

7۔ [illegible] معرفت [illegible] امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔

اللھم عرفنی نفسک فانک ان لم تعرفنی نفسک لم اعرف نبیک اللھم عرفنی رسولک انک ان لم تعرفنی رسولک لم اعرف حجتک اللھم عرفنی حجتک فانک ان لم تعرفنی حجتک اللھم عرفنی حجتک ضللت عن دینی

(ترجمہ) اے اللہ! مجھے اپنی ذات کی معرفت عطا فرما کیونکہ اگر تو مجھے اپنی ذات کی معرفت عطا نہ کرے تو میں تیرے نبی کی معرفت حاصل نہیں کر سکتا۔ خداوندا! مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت عطا فرما [illegible] اگر تو مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت عطا نہ کرے تو میں تیری حجت (حجت زمانہ) کو نہیں پہچان سکتا۔ خداوندا! مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا فرما کیونکہ اگر میں تیری حجت کی معرفت حاصل نہ کروں تو اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا بھٹک جاؤں گا۔ (کمال الدین ج ۲ ص ۳۴۲)

8۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی صفات [illegible] ہر حالت میں حضرت علیہ السلام کی [illegible] آپ سے [illegible] ہوں۔

(بحوالہ نجم الثاقب ص ۳۴۴)

9۔ درج ذیل دعا کا ورد رکھیں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ کلمات روایت ہوئے ہیں

یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک کمال الدین – (ج ۲ ص ۳۵۲)

(ترجمہ) اے خدا اے رحمٰن اے رحیم اے دلوں کو پھیرنے [illegible]

دست میں سے اس واپسی دین پر ثابت رکھ"

۱۰- اگر استطاعت رکھتا ہو تو عید قربان کے موقع پر امام زمانہ علیہ السلام کی نیابت میں قربانی کرے۔ (النجم الثاقب)

۱- حضرت کا اصلی نام جو وہی رسول خدا کا نام ہے احترام سے ہے حضرت کا نام نہ پکارے بلکہ آپ کے جو القاب ہیں ان میں سے کسی لقب سے جیسے آپ کو پکارے۔ قائم منتظر حجت مہدی امام غائب بعض روایت میں تو حضرت کے نام کو عام طور پر ذکر کرنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ (اعلام الوریٰ بحار الانوار ج ۵۱ ص ۳۵۲)

۲- جب حضرت کا نام لیا جائے تو آپ کے احترام کے لیے کھڑا ہو جانا چاہیے خاص کر جب آپ کے القاب میں سے قائم کا لقب پکارا جائے تو استقبال کے لیے کھڑے ہو جائیں۔ یہ سنت آئمہ علیہم السلام ہے۔ (النجم الثاقب ص ۴۴۴)

۳- حضرت کی ہمراہی میں دشمنان خدا سے مقابلہ کرنے کے لیے اسلحہ وغیرہ آمادہ کرنا بحار الانوار میں جعیت عمانی سے امام جعفر صادق علیہ السلام کی حدیث بیان کی گئی ہے۔ ضروری ہے کہ آپ میں سے ہر ایک حضرت قائم علیہ السلام کے ظہور کے لیے جنگی آلات مہیا کرے رکھے۔ اگرچہ ایک تیر ہی کیوں نہ ہو۔ امید ہے کہ جس کی یہ نیت ہو اللہ تعالیٰ اسے حضرت قائم علیہ السلام کے اصحاب میں سے قرار دے گا۔ (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۶۶)

اسلحہ بیتنے کا مطلب یہ ہوا کہ جنگی فنون کی تربیت بھی اس نیت سے حاصل کرے کہ حضرت قائم علیہ السلام سے دشمنوں سے مقابلہ کرے اور اسلام کو پوری دنیا میں پھیلانے کے لیے اسلام دشمن طاقتوں کی نابودی کا سامان مہیا کرے۔

۱۴- مشکلات میں حضرت علیہ السلام کو وسیلہ قرار دے کر آپ کی خدمت میں اپنی حاجات پر مشتمل عریضہ ارسال کرے (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۸۹)۔ عریضہ یا تو

آئمہ اطہار علیہم السلام اور حضرت کی قبروں میں ڈال جائے یا دریا، سمندر کنوؤں میں ڈالا جائے۔ حضرت خضر علیہ السلام کو اس عریضہ کے پہنچنے کا وسیلہ بنایا جائے۔ بہرحال یہ عمل یا اسی طرح کے باقی اعمال جو ہیں یہ سب امت مسلمہ کے ذہن میں یہ بات بٹھاتے ہیں کہ حضرت مہدی موجود ہیں۔ وہ اصل ہمارے رہبر ہیں ان کے ذریعہ تمام مشکلات اور مسلمانوں کے مسائل حل ہوں گے۔ ان کی نصرت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۲۹)

۱۵- خدا سے سوال کرتے وقت خدا کو امام زمانہ علیہ السلام کے حق کی قسم دی جائے اور حضرت علیہ السلام کو اپنا شفیع اور سفارشی بنائے۔ (بحوالہ کمال الدین)

۱۶- دین پر مستحکم رہے مضبوطی سے دین کو تھامے رکھے۔ کافروں کے پروپیگنڈے کا اثر نہ لے۔ باطل کی رنگینیوں پر نہ جائے کیونکہ جب تک سفیانی کا خروج نہ ہوگا اور آسمانی آواز نہیں آئے گی اس وقت تک حضرت علیہ السلام کا ظہور نہ ہوگا۔ صبر و تحمل سے کام لے اور اپنے آپ کو حضرت کی نصرت کے لیے آمادہ کرے۔

(بحار الانوار ج ۵۲ ص ۱۸۹)

۱۷- دنیاداروں کے ساتھ زیادہ میل جول اور آمد و رفت نہ رکھے۔ امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا جب ان کا امام ان سے غائب ہوگا۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ہمارے امر پر اس زمانہ میں ثابت قدم رہیں گے کمترین ثواب اور بدلہ جو اللہ ان کو دے گا وہ یہ ہوگا کہ خداوند کی طرف سے ان کو آواز آئے گی اے میرے بندو اور اے میری کنیزو! تم میرے سر دراز پر ایمان لے آئے ہو اور میری غائب حجت کی تم نے تصدیق کی ہے۔ تم کو اچھے بدلہ اور ثواب کی بشارت ہو۔ میں تمہارے اچھے اعمال کو قبول کروں گا اور تمہارے برے اعمال سے عفو و درگزر کروں گا۔ تمہارے گناہوں کو بخش دوں گا اور تمہاری

برکتوں سے اپنے بندوں پر بارش برسانے گا اور ان کی مصیبتوں کو ٹالے گا اگر تم لوگ نہ ہوتے تو میں ان پر عذاب بھیجتا۔

راوی نے سوال کیا کہ اس زمانہ میں کون سا عمل تمام اعمال سے بہتر ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اپنی زبان کو سروں میں رکھو اور گھروں میں رہو۔ (کمال الدین ج ۲ ص ۳۳۵)۔ مقصد یہ ہے کہ ضرورت اور اسلام کے مفاد کے لیے تو دوسرے افراد سے رابطہ اور تعلق رکھو اس کے علاوہ تمہارا دوسروں سے میل جول کم ہونا چاہیے۔ اسی میں بہتری اور خیر ہے۔

۸۔ حضرت مہدی علیہ السلام پر درود و سلام زیادہ بھیجا جائے ہر نماز کے بعد آپ پر سلام پڑھا جائے اس کے لیے مفاتیح الجنان اور دوسری دعاؤں کی کتابوں کی طرف آپ رجوع کرنے کی زیارت نامہ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

۱۹۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے فضائل و کمالات کو بہت بیان کیا جائے کیونکہ آپ اس دور میں وجہ نعمت ہیں اور خداوند کی تمام ظاہری اور باطنی نعمتوں میں آپ ہی وسیلہ ہیں یعنی آپ فیض رسانی کا وسیلہ ہیں۔ (بحوالہ مکارم الاخلاق طبرسی ص ۳۳۲)

۲۰۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے جمال مبارک کی زیارت کا اشتیاق رکھنا اور اس شوق کا اظہار کرنا۔ امیرالمومنین علیہ السلام اپنے سینہ کی طرف اشارہ فرما کر سرد آہ بھرتے اور امام مہدی علیہ السلام سے ملاقات کرنے کے شوق کا اظہار فرماتے تھے۔

(کمال الدین ج ۱ ص ۲۹۱)

۲۱۔ لوگوں کو حضرت مہدی علیہ السلام کی معرفت حاصل کرنے پر آمادہ کرنا کافی ہے۔ سلیمان بن خالد سے مروی ہے کہ وہ کہتا ہے میں نے امام صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے رشتہ دار ہیں جو خاندان والے ہیں اور میری بات کو سنتے ہیں کیا میں ان کو اس امر کی دعوت دوں؟ تو آپ نے فرمایا جی ہاں، خداوند تعالیٰ

نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ "اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں، خاندان والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں۔ (سورہ تحریم آیت ۶)

۲۲۔ دشمنوں کی طرف جو مصائب آئیں ان کو برداشت کیا جائے۔ مصائب اور مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے۔ امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں "جو مومن بارھویں امام کی غیبت کے زمانہ میں دشمنوں کی اذیت اور ان کے حقائق کو جھٹلانے پر صبر کرے برداشت سے کام لے۔ گھبرائے نہ وہ ایسے ہے جس طرح اس نے حضرت رسول کی ہمراہی میں جہاد کیا ہو یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رکاب میں جہاد کرنے کا ثواب اسے ملے گا"۔ (کمال الدین ج ۱ ص ۳۱۷)

۲۳۔ مومنین اپنے نیک اعمال کو امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کریں جیسی قرآن پاک کی تلاوت نوافل نبی اکرمؐ اور آئمہ اطہار علیہم السلام کی زیارت، حج، عمرہ، مجلس عزا، ماتم عزاداری وغیرہ۔

۲۴۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی زیارت پڑھنا۔ یہ امام زمانہ سے مخصوص نہیں۔ سب آئمہ اطہار علیہم السلام، خصوصاً امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا بہت ثواب ہے۔ اسی طرح امام زمانہ کی زیارت کا بھی بہت ثواب ہے۔

۲۵ حضرت مہدی علیہ السلام کے لیے آپ کے ظہور میں تعجیل کے لیے آپ کی سلامتی کے لیے آپ کے مصائب دور ہونے کے لیے دعائیں مانگنا روایات میں ہے کہ "آپ لوگ حضرت مہدیؑ کے ظہور کی تعجیل کے لیے بہت دعا کریں۔ کیونکہ آپ لوگوں کی فتح و کشادگی فتح و نصرت اسی میں ہوگی"۔ (بحوالہ الاحتجاج ج ۲ ص ۲۸۴)۔ امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے "یہ دعا کرنا جو ہے "یعنی امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے تعجیل کے لیے دعا مانگنا" ایمان پر ثابت قدم رہنے کا سبب

ہے۔" (بحوالہ سائل الدین ج ۲ ص ۳۸۴)

مفاتیح الجنان میں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی تعجیل آپ کی سلامتی اور آپ کے ساتھ روزانہ تجدید بیعت کرنے کے لیے متعدد دعائیں موجود ہیں۔ آپ کچھ دعاؤں کا انتخاب کر کے ان کا ورد کیا کریں۔ خاص کر دعائے **اللھم کن لولیک الحجۃ بن الحسن صلواتک علیہ وعلی آبائہ فی ھذہ الساعۃ وفی کل ساعۃ ولیا وحافظا وقائدا ودلیلا وناصرا وعینا حتی تسکنہ ارضک طوعا وتمتعہ فیھا طویلا اللھم صل علی محمد وآل محمد وعجل فرجھم۔**

ہر صبح کے وقت تجدید کی دعا: **اللھم بلغ مولای صاحب الزمان صلوات علیہ عن جمیع المومنین والمومنات** --- حضرت کے ظہور کی خاطر دعا مانگنے کے بہت زیادہ فائدے ہیں ان میں چند ایک یہ ہیں

۱۔ عمر کی طولانی ہونے کا سبب ہے۔ (مکارم الاخلاق ص ۳۸۴)

۲۔ دعا مانگنا ایک قسم کا امام زمانہ علیہ السلام کا جو ہم پر حق بنتا ہے اسے ادا کرنا ہے۔ (کافی ج ۲ ص ۵۰۰)

۳۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے لیے دعا کرنے والے کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ (الخصال ج ۱ ص ۱۹۹)

۴۔ دعا کرنے والے کی خدا مدد فرمائے گا۔

۵۔ دعا کرنے سے امام زمانہ خوش ہوتے ہیں اور امام علیہ السلام کے دل کو خوش کرنا بہت ثواب ہے۔

۶۔ جو شخص امام علیہ السلام کے لیے دعا مانگتا ہے تو امام علیہ السلام اس کے لیے دعا مانگتے ہیں

۷۔ اس دعا کا ثواب اتنا ملے گا جس طرح کسی نے تمام مومنین ومومنات کے لیے دعا

مانگی اور خدا کے فرشتے اس شخص کے لیے دعا مانگتے ہیں۔

۸۔ دعا کرنا امام مہدی سے محبت اور دوستی کا اظہار ہے اور یہ اجر رسالت ہے۔

۹۔ غیبت کے زمانہ میں امام علیہ السلام کے لیے دعا کرنے سے مصائب دور ہوتے ہیں۔

۱۰۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام ظہور کی تعجیل کے لیے دعا کرنا درحقیقت خدا کے لیے پیغمبر اکرم کے لیے کتاب خدا کے لیے، دین خدا کے لیے اور مسلمانوں کے لیے خیر خواہی ہے کیونکہ اس دعا کا ثمر یہی بنتا ہے۔ حضرت کے ظہور کی دعا کا مطلب خدا کے نام کی سربلندی، پیغمبر اکرم کے مشن کے غالب آنے، دین کے غلبہ، مسلمانوں کی شر کفار سے نجات اور کتاب خدا کے نفاذ کی خواہش ہے جس کے اندر یہ پانچ وصف پائے جائیں۔ رسول فرماتے ہیں میں اس کی بہشت کا ضامن ہوں۔ (الخصال ج ۱ ص ۲۱)

۱۱۔ حضرت مہدی کے لیے دعا کرنے والے کو مظلوم کی مدد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

۱۲۔ پیغمبر اکرم اور علی علیہ السلام کی ہمراہی میں جہاد کرنے کا ثواب ہے۔

۱۳۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کی دعا سے آپ ایک ایسے عمل میں شریک ہو جاتے ہیں کہ جس عمل کا ثواب تمام اعمال سے زیادہ ہے اور وہ ہے امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ چکانا۔

۱۴۔ دعا کے معنوی فوائد کے علاوہ بہت سارے ظاہری فائدے بھی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ دعا کرنے والا اپنے اندر آمادگی محسوس کرنے لگتا ہے کہ وہ ایک بہت بڑے انقلاب کے لیے تیاری بھی کرتا ہے۔ خداوند ہم سب کو توفیق دے کہ ہم حضرت مہدی کی آمد اور آپ کے ظہور کے لیے سچے دل سے دعا کرنے والے ہوں اور آپ کے ظہور کے مقدمات مہیا کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

فقط دعاء کے کلمات کو زبان پر ادا کرنے کی حد تک نہ رکھیں۔

۱۵- آئمہ اطہار علیہم السلام سے جو دعائیں منقول ہیں ان کے مفاہیم پر توجہ دینے میں حضرت مہدی علیہ السلام کی عالمی حکومت کا خاکہ' آپ کی پالیسیاں' آپ کے انصار اور معاونین کی ذمہ داریوں کا بھی ادراک ہوتا ہے اور یہ بہت بڑا فائدہ ہے۔ اس لیے روایات میں ہے کہ آئمہ اطہار علیہم السلام سے اس باب میں جو دعائیں منقول ہیں ان کو پڑھا جائے ویسے تو اپنی زبان میں بھی دعا مانگ سکتے ہیں لیکن جو انداز دعا آئمہ اطہار علیہم السلام کا رہا ہے اس سے جو فوائد مقصود ہیں ان سے ہم بے بہرہ ہوں گے۔

۲۶- علماء اپنے علم کو ظاہر کریں جو جاہل اور ناواقف ہیں ان کو سکھائیں کہ وہ کس طرح اپنے مخالفین کو جواب دیں اگر وہ حیران و پریشان ہوں تو ان کی حیرانگی اور پریشانی کو دور کریں۔ یہ مطلب بہت اہمیت رکھتا ہے علماء کی ذمہ داری ہے کہ حضرت امام مہدیؑ کے زمانہ میں لوگوں کو گمراہی سے بچائیں اور بھٹکے ہوؤں کو راستہ دکھائیں۔ دشمنان اسلام کے علمی حملوں کا جواب دیں۔ لوگوں کو امام زمانہ کی حکومت کے لیے تیار کریں۔ ظلم اور ظالموں کا صفایا کرنے کے لیے بکھرے ہوؤں کو منظم کر کے ان کو مقابلہ کے لیے تیار کریں۔ حدیث میں ہے "جو شخص ہمارے شیعوں کے دلوں کو مضبوط کرے (یعنی ان سے شکوک و شبہات کو دور کرے) وہ ایک ہزار عبادت گزاروں سے بہتر ہے"۔ اور حدیث ہے "رسول اللہؐ کا فرمان ہے جب میری اُمت میں بدعتیں ظاہر ہو جائیں تو عالم پر واجب ہے کہ وہ اپنے علم کو ظاہر کرے اور اگر ایسا نہ کرے گا تو اس پر خدا کی لعنت ہے"۔

(الکافی' ج ۱' ص ۳۲-۵۴)

اس حدیث کی روشنی میں اسلامی حکومت کے قیام کے لیے جدوجہد کرنا عالم دین

کی اہم ذمہ داری قرار پائی ہے اور اس کے لیے سیاسی عمل میں جانا ضروری ہے۔ اسلامی حکومت کا قیام ہی بدعتوں کے خاتمے کا سبب ہوگا۔ بعض علمائے کرام انفرادی بدعتوں کے خاتمے کے لیے تو اقدامات کرتے ہیں لیکن اسلامی معاشروں میں جو اجتماعی بدعتیں ہیں' سوسائٹی میں جو خرابیاں اور فسادات ہیں' جرائم ہیں ان کے خاتمہ کے لیے جدوجہد نہیں کرتے حالانکہ اجتماعی مفاسد اور بدعتوں کے خاتمہ کے لیے جدوجہد کرنا انفرادی مفاسد کے خاتمہ کی جدوجہد سے زیادہ اہم ہیں۔

کیونکہ اگر اجتماع درست ہوگا ایک سوسائٹی میں اجتماعی بدعتوں کے خاتمہ کے لیے اقدامات کیے جائیں گے تو ان کے ضمن میں انفرادی برائیوں کا خاتمہ بھی ساتھ ساتھ ہوتا جائے گا یعنی اس عمل سے دونوں مقاصد حاصل ہوتے ہیں جبکہ انفرادی شخصی برائیوں کے خلاف بات کرنے پر اکتفا کرنا معاشرہ کی اجتماعی بیماریوں کو دور نہیں کر سکتا۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ مومنین اپنے انفرادی اعمال میں نیک اور پارسا ہوتے ہیں لیکن اجتماعی کاموں میں وہ دشمنان خدا کے آلہ کار بنتے ہیں اور اپنے اجتماعی فرائض انجام دہی پر بالکل توجہ ہی نہیں کرتے یہ علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس حوالہ سے بھی کام کریں۔

۲۷- امام زمانہ علیہ السلام کے اپنی رعیت پر جو حقوق بنتے ہیں ان کی ادائگی کے لیے زبردست کوشش کی جائے ہر شخص اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق ان حقوق کو ادا کرے۔ امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔ امام صادق علیہ السلام نے اس وقت فرمایا جب حضرت قائم علیہ السلام کی ولادت بھی نہ ہوئی تھی کہ "اگر میں آپ کے زمانہ میں ہوتا تو جب تک زندہ رہتا امام کی خدمت کرتا"۔ (بحارالانوار' ج ۵۱' ص ۱۴۸)

دیکھئے امام صادق علیہ السلام اتنی عظمت و جلالت کے باوجود کس طرح حضرت قائم علیہ السلام کی خدمت کرنے کے متعلق اظہار فرما رہے ہیں۔ امام کی خدمت کرنے کا

مطلب آپ کے مشن کی خدمت کرنا' اگر ہم امام کے مشن کے لیے کام کر کے امام کے دل کو خوش نہیں کر سکتے تو آپ کے مشن کی مخالفت میں اقدامات کر کے امام علیہ السلام کے دل کو غمگین و محزون تو نہ کریں۔

۲۸- امام مہدی علیہ السلام سے محبت کا اظہار کرے۔ حدیث معراجیہ میں ہے "رسول پاکؐ فرماتے ہیں "معراج کی رات اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ خطاب ہوا کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو آپ کے اوصیاء کا دیدار کراؤں؟ میں نے کہا جی ہاں تو اللہ نے فرمایا اپنے سامنے دیکھو جب میں نے دیکھا تو میں نے اپنے بارہ اوصیاء کی درخشاں تصویروں کو دیکھا اور میں نے دیکھا کہ حضرت قائم علیہ السلام ان بارہ میں سے روشن ستارے کی مانند چمک رہے ہیں۔ پس میں نے عرض کیا خدایا! یہ کون ہیں؟ (ان کا اپنی زبان سے تعارف تو کروا دے) تو خطاب ہوا یہ برحق آئمہ ہیں اور یہ جوان کے درمیان سب سے زیادہ چمک رہا ہے یہ میرے حلال کو حلال اور میرے حرام کو حرام کرنے کا میرے دشمنوں سے بدلے لے گا۔ اے محمدؐ! اس سے محبت کرو اور اسے دوست رکھو کیونکہ میں اسے پسند کرتا ہوں اور اسے چاہتا ہوں جو اسے دوست رکھے میں اسے دوست رکھتا ہوں۔ (غایۃ المرام ج ۱ ص ۳۲)

جبکہ تمام آئمہ سے محبت کرنا واجب ہے۔ خصوصیات کے ساتھ حضرت قائم علیہ السلام سے محبت کرنے کا حکم دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان سے محبت کرنے کو خاص اہمیت حاصل ہے یعنی عمومی حکم کے علاوہ خصوصی حکم آپ سے محبت اور دوستی کرنے کا دیا گیا ہے۔

۲۹- امام مہدیؑ کے انصار اور مددگاروں اور آپ کے مشن کے لیے کام کرنے والوں کی کامیابی ان کی صحت و سلامتی کے لیے دعا مانگنا۔

۳۰- امام مہدی علیہ السلام کے دشمنوں آپ کے مشن و پروگرام کے مخالفین پر نفرین کرنا۔ (بحوالہ الاحتجاج ج ۲ ص ۳۱۶)

۳۱- اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرنا کہ خداوندا ہمیں امام مہدی علیہ السلام کے انصار اور معاونین سے قرار دے اور اپنے اندر وہ صفات پیدا کرنا جو امام مہدی علیہ السلام کے انصار کی صفات ہیں۔

۳۲- جب امام مہدی علیہ السلام کے لیے مجالس و محافل میں دعا مانگی جائے تو بلند آواز سے دعا مانگی جائے کیونکہ یہ عمل تعظیم شعائر اللہ سے ہے۔

۳۳- امام مہدیؑ کے انصار اور معاونین پر صلوات بھیجنا جیسا کہ صحیفہ سجادیہ کی دعائے عرفہ میں ہے اور بعض دوسری دعاؤں سے بھی یہ مطلب واضح ہے۔

۳۴- حضرت امام مہدی علیہ السلام کی نیابت میں خانہ کعبہ کا طواف کرنا یا کسی کو بھیجنا کہ وہ امام کی نیابت میں طواف کرآئے۔

۳۵- حضرت امام مہدی علیہ السلام کی نیابت میں حج کرنا۔

۳۶- امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا' نیابت میں عمرہ بجالانا' یا کسی کو نائب بنا کر بھیجنا۔

۳۷- ہر وقت یا جب بھی موقع ملے امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ تجدید بیعت کرنے عہد و قرار دوبارہ باندھے۔ بیعت کی نیت سے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر کہے اے امام زمانہؑ میں آپ کا مومن ہوں' آپ کا حامی ہوں' آپ کے پروگرام کا حامل ہوں۔ میری اس سے جنگ ہے جس سے آپ کی جنگ ہوگی' آپ کے انصار اور آپ کے مشن کی خاطر کام کرنے والوں کی میں حمایت کا اعلان کرتا ہوں۔ میری زندگی آپ کے مشن کے لیے وقف ہے۔ میرا یہ عہد قیامت تک کے لیے ہے"۔ بہر حال امام زمانہؑ سے بیعت اور عہد کرنے کے بارے میں بھی مخصوص دعائیں مفاتیح الجنان میں موجود ہیں وہاں سے دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ روزانہ صبح کی نماز کے بعد اگر یہ عہد نامہ پڑھا جائے تو بہتر ہے جیسا کہ روایات میں ہے۔

۳۸- امام زمانہ کی نیابت میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے علاوہ باقی آئمہ اطہار علیہم السلام کے مزاروں پر جا کر زیارت پڑھنا یا کسی کو نائب بنا کر بھیجنا۔

۳۹- مفضل کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے گفتگو کے دوران سوال کیا کہ جب آپ امام زمانہ کی غیبت کا تذکرہ فرما رہے تھے کہ ہم غیبت کے زمانہ میں کیا کریں؟ تو آپ نے فرمایا اگر کوئی شخص اس دوران صاحب الامر ہونے کا دعویٰ کرے تو اس سے ایسی چیزوں کا سوال کرو جو سوائے امام الحجت خدا کے کوئی اور نہیں بتا سکتا یعنی وہ مطالب سوال کرو جن تک عام لوگوں کے علم کی رسائی نہیں ہے جیسے حیوانات سے بات کرنا' نباتات و جمادات سے بات کروانا وغیرہ۔

۴۰- اگر کوئی شخص غیبت کبریٰ کے زمانہ میں دعویٰ کرے کہ وہ امام زمانہ علیہ السلام کا خصوصی نائب ہے تو اسے جھٹلایا جائے۔

۴۱- امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور کا وقت معین نہ کریں اگر کوئی شخص ایسا کرے تو اسے جھٹلایا جائے۔ جو کچھ روایات میں حتمی علامات کے حوالے سے ذکر ہے اسی کے بیان کرنے پر اکتفا کیا جائے۔

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے جو شخص آپ علیہ السلام کے لیے (ظہور) کا وقت معین کرے اس سے ڈر و مت اور اسے جھٹلا دو کیونکہ ہم نے کسی ایک کے لیے وقت معین نہیں کیا ہے۔ (بحوالہ الغیبۃ' شیخ طوسی' ص ۲۶۲)

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں "جو لوگ (ظہور کا) وقت معین کرتے ہیں وہ جھوٹ بولتے ہیں"۔ (بحوالہ الغیبۃ' شیخ طوسی' ص ۲۶۲)

ظہور کے وقت کو معین نہ کرنے میں مصلحت اور فائدہ ہے جس کا علم امام علیہ السلام کے ظہور کے بعد ہوگا۔ یہ خدا کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔

۴۲- دشمنوں سے چوکنے رہو' اپنی حفاظت کا خیال کرو۔ دشمن کے چنگل میں آجاؤ تو

اسے اپنا راز بیان نہ کرو۔ مقصد یہ ہے کہ عالمی اسلامی انقلاب کے قیام کے لیے جب کام شروع کرو گے تو اپنے معاملات سے دشمن کو مخفی رکھو اور اپنے پروگراموں میں محتاط رہو۔

۴۳- گناہوں سے توبہ کرنا اسلامی احکام پر سختی سے کاربند رہنا کیونکہ امام علیہ السلام کی غیبت کا سبب یہ تھا کہ اُمت راہ حق سے بھٹک چکی تھی۔ اُمت کے اندر اسلامی احکام کو نافذ کرنے کے لیے آمادگی نہ تھی۔ لوگ خدا کے نافرمان تھے۔ اب جبکہ ہم امام زمانہ علیہ السلام کی انتظار میں ہیں تو ہمیں گناہوں کو ترک کرنا ہوگا۔ اسلامی احکام کا نفاذ سب سے پہلے اپنے اوپر کرنا ہوگا اور اسی طرح خود کو عالمی اسلامی حکومت کے لیے آمادہ کرنا ہوگا۔ جو لوگ خدا کے نافرمان ہیں اسلامی احکام پر عمل نہیں کرتے چاہے اسلام کے سیاسی اجتماعی احکام ہوں یا انفرادی یا غیر سیاسی احکام ہوں' سب پر عمل نہیں کرتے اور دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم امام زمانہ کے منتظر ہیں' وہ جھوٹے ہیں اور اپنے اس جھوٹ سے امام زمانہ علیہ السلام کو تکلیف دیتے ہیں۔

۴۴- خداوند سے یہ دعا مانگی جائے کہ خدایا مجھے ایمان کی حالت میں حضرت قائم علیہ السلام کی ملاقات نصیب فرما کیونکہ جب حضرت ظہور فرمائیں گے خدا کا غضب بن کر آئیں گے۔ (بحوالہ روضہ کافی' ص ۲۳۳)

۴۵- امام مہدی علیہ السلام کے فضائل بیان کر کے مومن کو چاہیے کہ وہ دوسرے لوگوں کو حضرت کا حامی اور دوست بنائے۔

۴۶- امام زمانہ کے مشن کی ترویج کرنے کے لیے کچھ افراد اپنے کو وقف کریں۔ اسلام کی مکمل معلومات حاصل کریں یعنی عالم دین بنیں تاکہ لوگوں کو شیعان آل محمدؐ کو' شیعان امام زمانہ علیہ السلام کو گمراہی اور بے راہ روی سے بچا سکیں۔

۴۷- امام زمانہ کا جو مالی حق ہے: یعنی خمس و زکوۃ اور خمس کا جو حصہ مال امام علیہ السلام

ہے اسے ادا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں اور کوشش کریں کہ امام زمانہ کے مشن کی ترویج کرنے پر اسے خرچ کریں خاص کر ان افراد پر جو علم دین حاصل کر رہے ہیں۔ کل عالم دین بن کر معاشرہ کی اصلاح کا بیڑا انہوں نے اٹھانا ہے اور امام زمانہؑ کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے لوگوں کو تیار کرنا ہے۔

۴۸- غیبت کے طولانی ہونے پر مایوسی اپنے نزدیک نہ آنے دو۔

۴۹- امام زمانہؑ کو ہر وقت یاد رکھنے کے لیے بچوں' اپنی کمپنیوں' اداروں' جماعتوں' مساجد اور اجتماعات کی جگہوں کے ناموں میں امام مہدی علیہ السلام کے القاب میں سے کسی نہ کسی لقب کو لے آؤ۔

۵۰- مرابطہ کے عمل کو انجام دو' مرابطہ دو قسم کا ہوتا ہے:

۱- انسان اسلامی زمین کی حفاظت کے لیے اپنی ذمہ داری ادا کرے۔ کافروں کے حملہ سے اپنی سرزمین کی سرحدوں پر ڈیوٹی ادا کرے۔ اس کا بہت ثواب ہے۔ یہ عمل ہر دور میں ہو سکتا ہے اس کے لیے بھی عسکری تربیت حاصل کرنا لازم ہے۔ ہر دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر یہ عمل کیا جائے یہ عمل افراد پر بھی لازم ہے اور حکومتوں پر بھی لازم ہے۔ اسلام میں یہ عمل بہت بڑی عبادت ہے۔

۵۱- دشمن اسلام کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے اسلحہ اور سواری کو ہر وقت تیار رکھے۔ یہ عمل جو ہے امام زمانہ کی غیبت کے دوران بالخصوص کرنے کو کہا گیا ہے۔ اس کے لیے نہ تو جگہ معین ہے اور نہ ہی وقت معین ہے بلکہ ہر وقت شخص مومن آمادہ باش کی حالت میں رہے۔

اس ضمن میں آتا ہے کہ انسان ورزش کے ذریعہ اپنے بدن کو متوازن رکھے۔ اپنی صحت کا خیال رکھے۔ جنگی فنون سے آگاہی حاصل کرے' دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے جو امور درکار ہیں ان کو حاصل کرے جہاں پر دشمنان کے خلاف جنگ لڑنے کے

لیے خود کو آمادہ رکھے وہاں پر فکری اور نظریاتی میدانوں میں' ٹیکنیکل میدانوں میں بھی مخالفین اسلام کو شکست دینے کے لیے اپنے کو تیار کرے' اس کام کے لیے دینی جماعتیں' تنظیمیں' دینی مدارس اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اور اگر کہیں پر اسلامی حکومت قائم ہو جائے تو اس کے لیے ان امور کو انجام دینا بہت ہی آسان کام ہے جیسا کہ اس وقت سرزمین ایران پر ہو رہا ہے۔

اس گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم پاکستان میں رہتے ہیں۔ پاکستان اسلامی سرزمین ہے۔ اس کی حفاظت کرنا تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ دشمن کے حملوں سے بچاؤ کے لیے ہمارے نوجوانوں کو شہری دفاع کی تربیت حاصل کرنا چاہیے۔ اسی طرح کیونکہ ہم سب لوگ پوری دنیا میں اسلامی حکومت کے قیام کے خواہاں ہیں اور امام مہدیؑ کے منتظر ہیں۔ اس حوالے سے ایک عالمی اسلامی حکومت قائم کرنے کے جو تقاضے ہیں ان کو پورا کرنے کے لیے بھی ہم اپنے آپ کو ہر پہلو اور حوالے سے آمادہ و تیار کریں۔ یہ ہماری اسلامی ذمہ داری ہے۔

خداوند تبارک وتعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمیں امام زمانہ علیہ السلام کے انصار اور معاونین سے بنائے' ہمیں صفات حمیدہ اور اخلاق حسنہ کے زیور سے آراستہ ہونے کی توفیق دے۔ دشمنان اسلام کی سازشوں کو سمجھنے اور ان کا توڑ کرنے کی توفیق دے۔ خدایا ہماری اس کوشش کو قبول فرما اور بتصدق محمدؐ و آل محمدؐ اس کتاب کو منتظرین امام زمانہ علیہ السلام کے لیے مفید قرار دے۔